علم ہپناٹزم، ٹیلی پیتھی اور علم الغیب سے راہنمائی کی کتاب

آئینہ ہپناٹزم

مُصنف: باوا صاحب دیال

مکتبہ روحانی آئینۂ قسمت
کاشانہ زنجانی 125 ڈی۔ گلبرگ 2
نزد مین مارکیٹ۔ لاہور۔ کوڈ 54660

شائقین ہپناٹزم کے لئے ایک معلم کتاب

آئینہ ہپناٹزم

مصنف : باوا صاحب ڈیال

مطبع : سیون برادرز - ۳۸ - اردو بازار - لاہور
مکتبہ : آئینہ قسمت - کاشانہ زنجانی - ۱۲۵ ڈی - گلبرگ ۲
نزد مین مارکیٹ - لاہور - کوڈ - ۵۴۶۶۰

مولائے کائنات باب مدینۃ العلم کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ جناب امیرؑ کا یہ ارشاد ہیں کائنات کی وسعت سے ہٹ کر انسانی وسعت بتاتا ہے۔ میڈیکل سائنس دماغ کے تقریباً ڈیڑھ کروڑ خلیے تحقیق کر چکی ہے اور ہم اپنی روزمرہ زندگی اور حصول علم میں چند ہزار خلیے استعمال کرتے ہیں۔ اور بقایا سب کے سب ہمارے انتقال سفر کے ساتھ ہی چلے جاتے ہیں۔

صوفیائے تصوف، یزدان علم و عرفان سے کشف و کرامات کرتے چلے آ رہے ہیں ہندو لوگ ودیا اور عیسائی اسے مسمریزم، ہپناٹزم کا نام دیتے ہیں۔ بغرض دنیا کے ہر ملک اور ہر ملت و قوم میں روحانیات جاننے والے پائے جاتے ہیں۔ وہ اپنی خدا داد پوشیدہ قوتوں کو ریاضت سے بیدار کرتے ہیں اور ان سے ایسے ایسے کام لیتے ہیں کہ دیکھنے والا حیرت زدہ ہو جاتا ہے۔ کینیڈا میں ہر چھ ماہ بعد ایک نمائش لگتی ہے جسے جادوگروں کی نمائش کا نام دیا جاتا ہے۔ اس میں دنیا بھر سے صاحب علوم مخفی شرکت کرتے ہیں اور اپنے روحانی فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ میں اس نمائش میں شرکت کرکے آپ کی مزید روحانی خدمت کر سکوں۔

پیش نظر کتاب علم مسمریزم، ہپناٹزم و ٹیلی پیتھی، تھاٹ ریڈنگ، علم الغیب اور ارواح سے ملاقات کی نصف صدی سے چھپنے والی مشہور زمانہ تصنیف ہے۔ میری عرصہ سے خواہش تھی کہ مکتبہ آئینہ قسمت میں دو کتب ہپناٹزم اور مسمریزم کا اضافہ کر دوں جو باوا صاحب دیال کے علم کا صدقہ جاریہ قارئین کی نذر ہے۔ اپنی نیک آراء سے ادارہ کو مطلع کریں۔ اس کے علاوہ ہپناٹزم اور مسمریزم کے کمالات کی ویڈیو فلم بھی ۲۰ صد روپے فی کاپی کے حساب سے حاصل کر سکتے ہیں۔ آئینہ مسمریزم پڑھنے والے آئینہ ہپناٹزم کا اور آئینہ ہپناٹزم پڑھنے والے آئینہ مسمریزم کا ضرور مطالعہ کریں۔

آپ کا روحانی دوست

سید انتظار حسین زنجانی

ایڈیٹر روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت

یکم جنوری ۱۹۹۶ء

ہپناٹزم

ہپناٹزم ایک مرکب لفظ ہے جس کا معنے ہے نیند میں رونا مگر کسی کو ہپناٹیز کرنے سے یہ مراد نہیں ہے کہ ایک آدمی جاگ رہا ہے اور آپ نے اسے نیند حقیقی دلائی یا اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ ایک آدمی کو بے خوابی کی بیماری وغیرہ ہے تو آپ نے اس کی نیند کو (Regulae) باقاعدہ کر دیا تو آپ نے اس آدمی کو ہپناٹائیز کر لیا۔ نہیں یہ ایک علم ہے اور علم مسمریزم کی ایک شاخ ہے اس سے یہ مراد نہیں کہ آپ ایک آدمی کو نیند میں لا کر اس کے دل و دماغ اور روح اور قوت گویائی کو اپنے حکم کے بموجب چلا سکتے ہیں اور جو بات بھی چاہیں آپ اس سے دریافت کر سکتے ہیں چونکہ یہ ایک مسمریزم کی ہے اس لیے مسمریزم میں پوری طرح مہارت نہ رکھنے والے اصحاب صرف اسی شاخ کو سیکھ کر گذارہ کرتے رہتے ہیں۔ (اب آئندہ اسباق میں آپ کو علم ہپناٹزم کے وہ عملیات و ہدایات و اصول درج ملیں گے جو کہ آپ کو دنیا بھر کی کسی کتاب میں نہ ملیں گے۔ سینکڑوں کتابوں کا نچوڑ اس کتاب میں ملیگا۔

ہپناٹزم کی حقیقت

فی زمانے دنیا میں صدہا علوم و فنون رائج ہیں اور روزانہ سائنس کی نئی نئی ایجادات سامنے آ رہی ہیں۔ مگر یہ تمام علوم محض کتابی ہیں اور بہت کم علم ایسے پائے جاتے ہیں جن کو کچھ عملی اہمیت حاصل ہے۔ ہپناٹزم کا شمار بھی انہیں معدودے چند علوم میں ہوتا ہے۔ اس علم سے صدہا اصحاب آئے دن فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں اور پیشہ ور طبقہ میں اب اس کی قدر و قیمت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ ہر شعبۂ زندگی میں اصول

پناٹزم کے پیرو نظر آئینگے ۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ علم خاص طور پر عملی ہے ۔

علم پناٹزم کے مطالعہ سے بڑے بڑے اسرار حل ہوتے ہیں نئی نئی باتیں اور معجزے دیکھنے میں آتے ہیں ۔ انسان اسی سے ساحر اور اہل کشف و کرامات ہو سکتا ہے اور بڑی بڑی پوشیدہ باتیں جان سکتا ہے ۔

علم پناٹزم کے مطالعہ کے لیے زیادہ وقت نہیں چاہیے ۔ مسمریزم اور علم کرامات یہ سب باتیں بہت تھوڑے عرصے میں انسان سیکھ سکتا ہے کیونکہ قدرت کی جانب سے ہر شخص کے دل میں اس کا مادہ و دیعت کیا گیا ہے اور ہر کس و ناکس اپنی اس قدرتی دولت میں اضافہ کر سکتا ہے ۔ صرف متواتر اور باقاعدہ مشق کی ضرورت ہے ۔

علم پناٹزم سے انسان کو ایسی ایسی نادر اور حیرت انگیز طاقتیں حاصل ہو جاتی ہیں جن کو معمولی آدمی سمجھ نہیں سکتا ۔ ایسی ایسی باتیں ظہور پذیر ہونے لگتی ہیں جن کا کبھی خواب و خیال بھی نہیں ہوتا ۔ یہ طاقتیں فوق الطبع ہوتی ہیں اور ان کی بدولت جو کچھ باتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں ۔ وہ معجزے اور کرامات یا سیدھیاں کہلاتی ہیں ۔ ان کرامات کو دیکھ کر معمولی آدمی دنگ رہ جاتے ہیں ۔ ان کی عقل ہی نہیں کام کرتی کہ آخر کار یہ معاملہ کیا ہے ایسی ایسی نادر باتیں کیسے ظہور پذیر ہوتی ہیں ۔ پناٹزم کے آگے فلسفہ اور علم الہیئات کے اصول بھی خاموش رہ جاتے ہیں ۔ مادہ پرست سائنس دانوں کی اس کے سامنے دال نہیں گلتی ۔ ان کا کوئی اصول قائم نہیں رہ سکتا ۔ قد آور رائے بھی منہدم ہو جاتی ہے ۔ اطبا ۔ جراح ۔ ڈاکٹر اور ویدان لوگوں کی عقل دنگ رہ جاتی ہے اور پناٹزم کے ذریعے بغیر استعمال ادویہ بڑے بڑے مہلک مرض اور تکالیف رفع ہو جاتی ہیں ۔ صدہا ایسے مریض جن کے بچنے کی امید باقی نہ رہی تھی ۔ اس کے ذریعے سے شفایاب ہو گئے جن پر ڈاکٹروں یا حکیموں کی ایک بھی تدبیر کارگر نہ ہوئی تھی ۔ بعض بعض حالتوں میں تو معالجوں نے کہہ بھی دیا تھا کہ اب مرض سے شفا یابی نہیں حاصل ہو سکتی مگر پناٹزم کے ماہرین نے ان کے اس دعویٰ کو مسترد کر دیا

اور ان کے طریقہ علاج سے بڑے بڑے پرانے اور مایوس مریضوں کو دوبارہ زندگی نصیب ہوئی ۔ یہی نہیں ۔ پناٹزم سے انسان کے عادات و اطوار بھی درست ہو سکتے ہیں ۔ بڑی بڑی مصیبتوں کا فوری اور مکمل دفعیہ ہو جاتا ہے ۔ اور روزانہ زندگی کی گونا گوں کوفتیں دور ہو سکتی ہیں اس کی بدولت اندھوں کو دیکھنے اور لنگڑوں کو چلنے کی طاقت حاصل ہو جاتی ہے بہرے سننے لگتے ہیں اور گونگوں کو طاقت گویائی حاصل ہو جاتی ہے ۔ کمزور آدمی طاقت ور اور سنگدل بہت ہی نرم دل بن جاتے ہیں ۔ ہکلے آدمیوں کی زبان کھل جاتی ہے اور جہلا عقل و تمیز اور خود شناسی تک سیکھ سکتے ہیں ۔ غرضیکہ ہر شعبہ زندگی میں انسان کے لیے یہ علم ایک برکت کا کام دیتا ہے ۔ اس کے خیالات روز بروز پاکیزہ ہوتے جاتے ہیں حسب منشا کام کرنے کی طاقت حاصل ہو جاتی ہے جس سے انجام کار دولت و ثروت شہرت و عزت علم و لیاقت اور روحانی فضیلت حاصل ہوتی ہے ۔

کامیاب پناٹسٹ یا مسمرسٹ بننے کے لیے سالہا سال مطالعہ کی ضرورت نہیں بہت جلد کامیابی حاصل ہو سکتی ہے پناٹزم کے اصولوں کی باقاعدہ پابندی سے انسان اس علم میں ماہر اور کامل بن سکتا ہے ۔

آجکل یہ سائنس روز بروز ترقی کر رہی ہے ۔ نئی نئی دریافتیں اور نئی نئی ایجادیں ہوتی ہیں اس میں علم پناٹزم کی قدر و قیمت اور اہمیت عام طور پر تسلیم کیگئی ہے اس کے علاوہ صدہا اشخاص اس کے اصولوں کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں صاحبان اہل پیشہ اپنے کاروبار میں برابر اس کے اصولوں پر عملدر آمد کرتے ہیں مگر نادانستہ ان کی کامیابی انہیں اصولوں کی پابندی پر منحصر ہوتی ہے مگر خود ان کو اس حقیقت کی خبر نہیں ہے ۔ وکلانے بھی تسلیم کیا ہے کہ ان کی کامیابی کا دارومدار بھی علم پناٹزم پر منحصر ہے ۔ مقرروں اور واعظوں کو بھی عوام الناس پر اپنا اثر جماتے راز معلوم ہو گیا ہے وہاں بھی یہی علم برابر اپنا کام کر رہا ہے اور اطباء و جراح برابر

برابر اپنے مریضوں کے علاج میں اسی کی مدد سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

اس لیے ہپناٹزم کا شمار زمانہ حال کے ممتاز ترین علوم میں کیا جاتا ہے اور جس قدر سرگرمی و مستعدی ہے اس کے متعلق نئی نئی دریافتیں کرنے میں ظاہر کی جائیگی اسی قدر حیرتناک اسرار منکشف ہو کر ایک روز اہل زمانہ کو دنگ کر دیں گے۔ ساری دنیا حیران رہ جائے گی۔

نوٹ : ۔ اب آئندہ اسباق میں اپ کو علم ہپناٹزم کے ذریعے میڈیم سے بات چیت کرنے کے وہ عملیات درج ملیں گے جن کے ذریعے بیٹھے سینکڑوں روپیہ ماہوار کما سکتے ہیں۔

ہپناٹزم اور مسمریزم کی تاریخ

ہپناٹزم اور مسمریزم کے اصول زمانہ دراز سے آج تک قائم ہیں اور زمانہ قدیم الایام میں ہر جگہ ان کا رواج تھا۔ دنیا کا کوئی ملک ایسا نہیں جہاں ان اصولوں کی اشاعت نہ ہوئی ہو۔ کرہ ہستی کے گوشے گوشے میں ان اصولوں کی تعلیم و اشاعت کا سلسلہ جاری تھا۔ ہندوستان میں آریہ قوم نے درجہ کمال پر پہنچایا اور اہل مصر و یونان نے ان کی دوسری جانب اشاعت کی۔ ان کتابوں میں صدہا ایسے واقعات درج ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ ہپناٹزم کا ہر طرف چرچا تھا اور وہ واقعات بذات خود انہیں اصولوں کا نتیجہ تھے مگر اس وقت اس علم کا نام کچھ اور تھا اور ماہران حال نے اس کو ہپناٹزم کے نام سے موسوم کیا ہے۔ مزید برآں انہیں قدمانے ان علوم کا کوئی سسٹم نہیں قائم کیا تھا۔ اور عہد موجودہ کے ماہروں نے ان کو باقاعدہ ترتیب دیدیا ہے۔

علم ہپناٹزم یا مسمریزم کی تاریخ نہایت دلچسپ ہے اور کچھ پڑھنے ہی سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کے موجد اور محقق ڈاکٹر انٹونی مسمر بتاریخ ۲۳ مئی ۱۷۲۳ء بمقام ویل جو

دریائے رہائن کے کنارے یورپ میں واقعہ ہے۔ پیدا ہوئے۔ یہ اوائل عمر ہی سے حصول علم کی جانب متوجہ ہو گئے اور اس کے بعد علم ادویہ کے مطالعہ کا موقع حاصل ہوا دنیا کے ایک میڈیکل کالج میں تعلیم پانے لگے اور ۱۷۶۶ء میں تکمیل تعلیم کے بعد کامیابی کے ساتھ کالج سے نکلے اور عملی زندگی میں قدم رکھا۔ اس زمانے میں ایک ائرلینڈ کا باشندہ یورپ میں اپنے طریقہ علاج کی بدولت بڑا نام حاصل کر رہا تھا۔ صرف بیمار کے جسم پر ہاتھ رکھ دیتا اور اس کو شفا حاصل ہو جاتی اس حیرت انگیز طریقے سے عوام الناس کی دلچسپی بڑھتی گئی اور معالج کی شہرت دور دور پھیلی۔ سینکڑوں مریض صحت یاب ہوئے اس معاملہ کی خبر ڈاکٹر مسمر تک پہنچی اور اس طریقہ علاج کے متعلق تحقیقات شروع کی اس کے اصولوں کا مطالعہ کیا اور اور آخر کمال عرقریزی اور جانفشانی کے بعد حقیقت دریافت کر لی ان کو تمام اسرار معلوم ہو گئے اس کے بعد ڈاکٹر مسمر نے خود اسی طریقہ سے سلسلہ علاج و معالجہ شروع کیا اور حتی الامکان اس کو ترقی دیتے رہے ڈاکٹر موصوف نے کامل تحقیقات اس کے متعلق کی تھی اور بخیال ان کے اپنی مقناطیسی قوت ہاتھ کے ذریعے مریض کے جسم میں داخل کرنے سے مریض کو صحت حاصل ہو جاتی تھی۔ یہ سلسلہ علاج و معالجہ نہایت شدومد سے جاری رہا اور ڈاکٹر موصوف کو غیر معمولی کامیابی حاصل ہونے لگی۔ اس کے بعد یہ وی آنا سے چلے اور جرمنی و سوئزرلینڈ کا سفر کیا اور دوران سفر اپنے نادر و عجیب طریقہ علاج سے صدہا مریضوں کو ان کی جسمانی تکالیف سے بچایا۔ اس سفر سے فراغت پا کر ڈاکٹر مسمر نے پیرس کی طرف قدم بڑھایا۔ وہاں سائنس کا ان دنوں بڑا دور دورہ تھا۔ نت نئی ایجادیں۔ آئے دن جدید دریافتیں ہو رہی تھیں۔ ڈاکٹر مسمر نے وہاں بھی اپنا طریقہ علاج جاری کیا۔ بے شمار مریض اس سے مستفید ہوئے سینکڑوں کی جانیں بچ گئیں۔ صدہا گھرانے دوبارہ آباد ہوئے غرضیکہ ڈاکٹر مسمر کو یہاں قابل رشک کامیابی حاصل ہوئی۔ اور ہر طرف شہرت پھیلنے لگی۔ سائنس دانوں نے یہ حال سنا تو ان کے بھی

کان کھڑے ہو گئے۔

اس وقت تمام ڈاکٹر ان کے طریقہ علاج کے اصول سے بےخبر تھے جب اس کی عالمگیر شہرت کا تذکرہ سنا تو لعنت و ملامت کی بوچھاڑ شروع کر دی ۔ انہوں نے ڈاکٹر موصوف کو بہت برا بھلا کہا اور ان کے دامن شہرت پر خاک ڈالنا چاہی مگر کچھ بھی نہ چلی اور مسمر صاحب کا نام روز بروز بڑھتا ہی گیا ۔ بڑے بڑے امرا و عمائد اور سلاطین وقت ان کے طریقہ علاج سے فیضیاب ہونے کے واسطے آستان بوسی کرتے تھے اور مریضوں کی تعداد بڑھتی ہی جاتی ملک کے گوشہ گوشہ سے لوگ امنڈ امنڈ کر آتے۔ اپنی مایوس زندگی کو ڈاکٹر موصوف کے حوالے کر دیتے ۔ اور شفا یاب ہو کر اپنے گھر لوٹ جاتے ۔ یہ تعداد اب کثیر ہو گئی حتیٰ کہ جس کرایہ کے مکان میں ڈاکٹر مسمر پیرس میں قیام پذیر تھے وہاں اس قدر مریضوں کی گنجائش نہ رہی ۔ مجبوراً وہ ایک گلی میں ایک درخت کے سایہ میں بیٹھ کر اپنے طریقہ سے لوگوں کا علاج کرنے لگے اور بے شمار آدمی شب و روز ان کے پاس موجود رہنے لگے ۔ یہ حال سن کر اس زمانے کے بڑے بڑے آدمی بھی ان کے قائل ہو گئے اور کچھ ہی عرصے کے بعد ان کے مرید ہو گئے بڑے بڑے آدمیوں کو ان سے شرف ارادت حاصل ہو گیا ۔ ہوتے ہوتے فرانس کی طرف سے یونیورسٹیوں میں علم مسمریزم کی تعلیم دینے کے لیے پروفیسر مقرر کئے گئے ۔ بمقام چینا ایک اسپتال اسی کے متعلق قائم کیا گیا اور ان ڈاکٹروں کو تعلیم کے لیے ڈاکٹر مسمر کے پاس روانہ کیا گیا جو اس وقت سوئیٹزر لینڈ چلے آئے تھے ۔ روس آسٹریا بویریا کے دائرہ سلطنت میں بھی اس کا وقار بڑھا اور وہاں بھی میڈیکل فیکلٹی کے ذریعے سے اس علم کی ترقی و اشاعت کیواسطے قانون نافذ کر دیئے گئے کہا جاتا ہے کہ سلطنت فرانس کی جانب سے ڈاکٹر مسمر کو بیس ہزار فرانگ محض اس طریقہ علاج کا راز بتا دینے کے لیے عطا کئے جاتے تھے مگر انہوں نے اس قدر کثیر رقم کو بھی نہ قبول کیا اور کسی کو اس کے اسرار نہ بتائے ۔ ڈاکٹر موصوف کے انکار کرنے پر گورنمنٹ نے ماہران

علم سائنس اور ڈاکٹروں کا ایک کمیشن اس کے متعلق تحقیقات کرنے کے واسطے مقرر کیا کمیشن نے مکمل تحقیقات کے بعد ایک نہایت طول طویل رپورٹ تیار کی جس میں کئی اصول تو تسلیم کئے مگر ڈاکٹر مسمر کے اصول قوت حیوانی مقناطیسی سے اختلاف ظاہر کیا ۔

اس زمانے کے ڈاکٹروں کو اس جدید طریقہ علاج سے جلن ہوئی ان کے دل میں حسد کی آگ مشتعل ہو گئی ۔ ڈاکٹر مسمر کی کامیابی نہ دیکھ سکتے تھے ۔

اس کے بعد ۱۷۸۳ء میں ڈاکٹر موصوف نے کاونٹ سینٹ جرمن کی مدد سے ایک سوسائٹی قائم کی اور اس کے ممبروں کو اپنے طریقہ علاج کے رموز سکھائے اور جس طاقت سے اس سسٹم میں علاج کیا جاتا تھا ۔ اس کا نام " مسمریزم " رکھا گیا ۔

مگر طبی دنیا میں برابر ڈاکٹر مسمر کے اوپر لعنت و ملامت کی بوچھاڑ جاری رہی آئے دن نکتہ چینیاں اور نئے نئے اعتراض ہوا کرتے تھے نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی مخالفت کا اثر عوام الناس کے دلوں پر ہو گیا اور مسمریزم پر اعتقاد کم ہونے لگا ۔ خود ڈاکٹر مسمر کے طلبا کی طبیعت پلٹ گئی ۔

اب مسمریزم کا چرچا کم ہونے لگا ۔ انجام کار ڈاکٹر مسمر کو اپنے وطن واپس آنا پڑا ۔ جہاں وہ اپنا سارا وقت اسی علم کی مزید تحقیقات میں صرف کرتے رہے ۔ یہاں آکر اس زمانے کے بعض بڑے بڑے نامی اصحاب ان سے ملاقات کے لیے آتے اور اپنی سال وفات یعنی ۱۸۱۵ء سے کچھ عرصہ قبل ان کی تصنیفات اسٹربرگ یونیورسٹی کے پروفیسر کے ہاتھوں سے تیار ہو گئیں ۔ اور اس حیوانی مقناطیس کے ذریعے سے نہایت حیرتناک نتائج رونما ہوئے بے شمار مریضوں کو شفا حاصل ہوئی ۔ اس زمانے میں ڈاکٹر سیفٹی دی آنا کے مشہور اور قابل ڈاکٹروں میں شمار کئے جاتے تھے ۔ انہوں نے بھی اسی طریقہ معالجہ کے ذریعہ سے سلسلہ علاج جاری کیا ۔ اور ان کو بھی حیرت انگیز کامیابی حاصل ہوئی ۔

مسمریزم کے عمل میں بیہوش کرنے کی ترکیب بہت ضروری ہے اس کی دریافت کا سہرا ڈاکٹر مسمر کے شاگرد ۔ مارکوئش ڈی پائی پچیور کے سر رہا ۔ وکٹر نامی ایک شخص کو دق کا عارضہ تھا ۔ مارکوئیس نے کسی ترکیب سے اس کو سلا دیا۔ سو جانے کے بعد ہی فوراً مریض خود بخود بولنے اور کامل شفایابی کے لیے موزون علاج بتانے لگا۔

اسی طرح علم نظر بندی کی اشاعت شروع ہوئی یہ علم ابھی تک گرجاگھروں اور توہمات پرستوں تک محدود تھا مگر اب اس کا چرچا عام ہو گیا ۔ اور ہر کس و ناکس کو اس کے متعلق کما حقہ ، واقفیت حاصل ہو گئی ۔

کہا جاتا ہے کہ ۱۸۲۰ء سے علم مسمریزم کی ترکیبوں سے اسپتالوں میں بھی کام لیا جانے لگا اور چھوٹے چھوٹے مریضوں کو نشہ دینے کی بجائے اس کے بتائے ہوئے طریقے سے نیند کا عالم طاری کرنے کا رواج زور پکڑ گیا ۔ ۱۸۳۱ء میں فرنچ اکاڈمی آف سائنس (فرانسیسی تجربہ گاہ علم طبیعات) کی جانب سے ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر ہوا ۔ اس کمیشن نے پانچ سال برابر تحقیقات کرنے کے بعد ایک رپورٹ تیار کی جس میں علم مسمریزم کی حقیقت اور اصول تسلیم کئے گئے لیکن اس کے بعد ۱۸۳۷ء میں ایک دوسرا کمیشن مقرر کیا گیا مگر اس کی رپورٹ نے معاملہ پلٹ دیا اس میں مسمریزم کو بالکل خلاف عقل قرار دیا گیا جس سے لوگوں کا اعتقاد کم ہونے لگا ۔

ڈاکٹر بریڈ نے اپنی تحقیقات ایک کتاب موسوم " بہ پنہاٹک تھراپیوٹکس " میں قلم بند کی ہیں اسی کتاب کے صفحہ پرپنہاٹک یا غشی کی کیفیت کے متعلق لکھا گیا ہے کہ اس حالت میں دل و دماغ یکسو ہو جاتے ہیں اور مریض کے دماغ کی تمام طاقتیں اس طریقہ سے ایک ہی خیال میں محود اور مستغرق ہو جاتی ہیں کہ کوئی اور خیال یا طاقت کا اس پر اثر ہی نہیں پڑ سکتا اس کے علاوہ عامل کی جانب سے جو الفاظ معمول یا مریض کے جسم پر زبان سے ادا کئے جاتے ہیں ۔ وہ آخر الذکر کے لیے تجاویز ایماء کا کام کرتے ہیں تاکہ مریض کی توجہ دیگر جسمانی اعضاء سے ہٹا کر کسی خاص عضو کی جانب مائل

کی جا سکے ۔

انڈین میڈیکل گزٹ ۱۹۰۱ء کے صفحہ ۴۶۵ میں ڈاکٹر الیسڈ اہل کی کامیابی کے متعلق رائے زنی کی گئی تھی کہ

کلورا فارم کی دریافت کے قبل عملی جراحی کرتے وقت جس سے مریض کو کچھ تکلیف یا درد نہ محسوس ہونے پائے ۔ ڈاکٹر الیسڈ ایل کے طریقے یعنی پنہاٹزم سے کام لیا جاتا تھا ۔ اپریل ۱۸۴۵ء میں ڈاکٹر موصوف کو ہگلی میں ایک ہندو قیدی کے پھوڑے میں نشتر دینا تھا اس وقت سستی طاری کرنے کے لیے کوئی دوا معلوم نہ تھی آپ نے مسمریزم طریقہ علاج سے مریض کو بہوش کر دیا ۔ اور اس عمل میں ان کو کامیابی حاصل ہوئی اور مریض پر فوراً غشی کا عالم طاری ہو گیا ۔ اس موقع پر ہگلی کے کلکٹر ورج بھی موجود تھے ۔ انہوں نے اپنی انکھوں سے دیکھا کہ مریض بالکل بے ہوش اور اپنی تکلیفوں سے یک قلم بے خبر ہو گیا ۔ درد کا ذرا بھی احساس نہ ہوتا تھا اس واقعہ کے حالات بھی قلمبند کئے گئے تھے ۔

۱۸۴۶ء میں اسی مقصد کے لیے خاص طور پر ایک چھوٹا سا اہسپتال کلکتہ میں علیحدہ قائم کیا گیا ۔ سال بھر تک برابر تجربے جاری رہے اور طبی معائنہ کرنے والوں نے جو گورنمنٹ کیطرف سے مقرر کئے گئے تھے اپنی رپورٹ میں تحریر کیا کہ ۔

سخت ترین جراحی عملوں میں بھی مسمریزم کے ذریعہ سے بالکل بیہشی طاری ہو جاتی تھی ۔ اس زمانے میں لارڈ ڈلہوزی ہندوستان کے گورنر جنرل تھے ۔ آپ کو ملک کی طبی ترقی سے بڑی دلچپی تھی رپورٹ موصول ہونے پر لارڈ موصوف نے ڈاکٹر الیسڈایل کو ان کی کامیابی پر مبارک باد دی اور پریسیڈنسی سرجن کے عہدے پر مامور کر دیا ۔ ۱۸۵۰ء میں ڈاکٹر موصوف ترقی پاکر میرائن سرجن ہو گئے ۔

لیکن ۱۸۴۸ء سے کلورا فارم کا استعمال شروع ہو گیا اسی کے سبب سے مسمریزم کو سخت نقصان پہنچا حالانکہ ڈاکٹر الیسڈایل نے اپنی مستعدی جاری رکھی اور برابر مسمریزم

کی ترکیب سے کام لیتے رہے لیکن کلورا فارم کے سامنے اس کی وقعت روز بروز کم ہوتی گئی حتیٰ کہ کچھ عرصے کے بعد کسی کو اس پر اعتقاد نہ رہا۔

ڈاکٹر الیسڈال نے ۲۶۱ بڑے بڑے جراحی عملوں کا تذکرہ بطور یاد داشت قلمبند کیا ہے جو مسمریزم کی ترکیب کے مطابق کئے گئے تھے اور جن کا علاج کرنے کے لیے دیگر جراحوں نے انکار کر دیا تھا۔

ایک مرتبہ کھلی عدالت میں ڈاکٹر موصوف نے ایک شخص کو عمل پناٹزم سے بیہوش کر دیا اور اس کو خبر بھی نہ ہوئی۔

ڈاکٹر گریگوری۔ پروفیسر آف کیمسٹری اڈنبرا نے اپنی ایک کتاب "مسمریزم" مطبوعہ ۱۸۵۱ء میں لکھا ہے۔

جن اصحاب کو علم تشریح الاعضا سے ذرا بھی واقفیت ہے وہ فوراً سمجھ سکتے ہیں کہ اس عجیب و غریب ترکیب زیر غور کی بنیاد تمام تر "اصول ارادہ" پر ہے۔ اور یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ ارادہ یا تجویز کی قوت سے علاج و معالجہ میں اچھی طرح کام لیا جا سکتا ہے۔

اس بیان کی عملی طور پر تصدیق ہو چکی ہے۔

اس کے بعد ۱۸۷۷ء تک برابر اس علم کا چرچا رہا اسی زمانے میں ایک فرانسیسی معالج ڈاکٹر چارکٹ صاحب نے ہسٹریا کے متعدد مریضوں کے علاج میں اسی ترکیب کا تجربہ کیا۔ جس سے پناٹزم و مسمریزم کے اصولوں کی حقیقت دریافت ہو گئی۔ ڈاکٹر موصوف نے ان کی اہمیت تسلیم کی۔ ان کا خیال ہے کہ پناٹزم میں تین قسم کی حالتیں محض جراح کی قوت ارادی کے ذریعے سے قائم کی جاتی ہیں۔ پہلی حالت میں مریض کے حواس زائل کئے جاتے ہیں دوسری حالت میں ایک قسم کی مستی طاری کی جاتی ہے اور تیسری حالت میں بالکل بے ہوش کر دیا جاتا ہے۔

اسی زمانے سے ہپناٹزم کی بنیاد سائنٹفک اصولوں پر قائم کی گئی اور اسکول آف پناٹزم قائم کیا گیا۔

۱۸۸۰ء میں اس مضمون پر پروفیسر ڈینبولڈ صاحب نے یکہ و تنہا مطالعہ کیا اور علی الخصوص ڈاکٹر ہیڈنہین پروفیسر علم تشریح الاعضا شہر بریسلا نے اپنے علمی نقطہ نظر سے اس کی تحقیقات کی اس زمانے میں روز بروز ترقی ہوتی رہی اور علم پناٹزم نے اتنی شہرت پائی کہ ۱۸۸۹ء میں ایک بین الاقوامی پناٹک کانگریس بمقام پیرس منعقد ہوئی جس میں دور دراز سے بڑے بڑے ماہران سائنس نے حصہ لیا۔ ہیڈنھین کی تحقیقات کے مطابق مندرجہ ذیل باتیں پناٹزم کے ذریعے سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(۱) ایسی بے ہوشی کی حالت قائم کرنا جس سے درد نہ محسوس ہو سکے۔

(۲) نظام اعصابی کی درستی کرنا جس سے بے ترتیبی اور پریشانی دور ہو سکے۔

(۳) عامل کے حسب ارادہ حرکتوں کی نقل کرنا جو خواب یا مستی کی حالت میں خود بخود واقع ہوا کرتی ہیں۔

مگر مسمریزم اور پناٹزم ان دونوں علوم میں کسی قدر فرق ہے۔

مسمریزم اور ہپناٹزم میں فرق

پناٹزم اور مسمریزم کے مابین صرف اختلاف اسی قدر ہے اسی حیوانی مقناطیس کو لوگ اس زمانے میں "مسمریزم" کہتے ہیں اور جس عمل سے مصنوعی نیند طاری کی جاتی ہے اس کا نام پناٹزم پڑ گیا ہے بہر حال ان دونوں طریقوں کے بے شمار پیرو ہر تہذیب یافتہ ملک میں پائے جاتے ہیں۔ کوئی خطہ ایسا نہیں جہاں مسمریزم یا پناٹزم کے عامل موجود نہ ہوں اور یہ دونوں فی الحقیقت نہایت کارآمد اور دلچسپ علوم ہیں۔

قدرتی اور مصنوعی نیند

قدرتی نیند اور ہپناٹزم کے مابین بہت قریبی تعلق ہے اور بعض باتوں میں تو دونوں ایک دوسرے سے مشابہ ہیں ۔ سوتے وقت ہر شخص کو اس ہپناٹک حالت سے گذرنا پڑتا ہے ۔ تم خود بخود اپنی ہی ذات پر یہ عالم طاری کر سکتے اور فائدہ اٹھا سکتے ہو

قدرتی اور مصنوعی نیند ۔ ان دونوں حالتوں میں انسان کو بیرونی حالات کی ذرا بھی خبر نہیں ہو سکتی ۔ بے خبری طاری ہو جاتی ہے ۔

لفظ ہپناٹزم یونانی مادہ لفظ ہپناس سے بنتا ہے ۔ ہپناس کا ترجمہ ہے نیند اور جس حالت میں مصنوعی طریقے سے انسان کے اوپر نیند کا عالم طاری کیا جا سکتا ہے اس کو ہپناٹزم کہتے ہیں جتنی دیر نیند قائم رہتی ہے اسی دوران میں معمولی عامل کے حسب بالارادہ کام کرتا ہے ۔ سونے والہ یا معمولی عامل کا مطیع ہو جاتا ہے ہپناس یا قدرتی نیند ایک قلبی کیفیت ہے ۔ اور عوام اس کو باور نہیں کرتے ۔ لیکن اس نیند کا سلسلہ دماغ یا کھوپری کی حرکات سے متعلق رہتا ہے کیونکہ ہپناٹزم کے ذریعے اس کی حرکتیں مسدود کر دی جاتی ہیں اب مصنوعی نیند طاری کرنے کے کئی مختلف طریقے ہیں اس میں یکسوئی قلب یا مراقبہ سے کام لیا جاتا ہے اور یہ بھی لازمی نہیں کہ عامل خود ہی یہ کیفیت طاری کرے ۔ کسی ذی یروح یا ذی روح کے وسیلے سے بھی کام لیا جاتا ہے ۔ جس کو عامل منتخب کرے ۔

معمول عموماً بظاہر سوتا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔ اور شاذو نادر ہی بیدار حالت نظر آتی ہے اس عمل میں سارا کھیل ارادے کا ہے کیونکہ جب ارادہ کے خلاف کام ہوتا ہے تو ذرا مشکل سے یہ کیفیت طاری ہوتی ہے ۔

ہپناٹزم کا مطالعہ بڑا دلچسپ ہے اس سے انسان کی باطنی قوتیں بیدار ہو جاتی ہیں

اور اس قدر جلد ترقی ہونے لگتی ہے کہ آخر کار ایک شاندار مستقبل بن جاتا ہے ۔ ہپناٹزم کے ذریعے سے دل میں خود اعتمادی اور شخصی مقناطیس کا مادہّ پیدا ہو جاتا ہے اور باطنی طاقتوں کی نشوونما ہونے لگتی ہے ہر قسم کی بیماری ۔ جسمانی کمزوری اور جملہ تکالیف اس کے ذریعے سے رفع ہو سکتی ہیں اور بدن میں ضائع شدہ طاقت دوبارہ پیدا ہو جاتی ہے ۔ زندگی صحت تندرستی کے ساتھ بسر ہوتی ہے ۔ حتیٰ کی دینوی آسائشوں کے علاوہ روحانی ترقی بھی اس کے ذریعے سے انسان کر سکتا ہے ۔

اس نصاب میں ہپناٹزم کے متعلق تمام ہدایات درج ہیں اور ہر شخص ان سے مستفید ہو سکتا ہے ۔ ان ہدایات کا نہایت احتیاط سے پہلے مطالعہ کرنا چاہیئے ۔ اس کے بعد ان کے مطابق عملدر آمد مناسب ہے اگر تم چاہتے ہو کر علم ہپناٹزم سے بہرہ یاب ہو کر کامیابی حاصل کرو ۔ تو مناسب ہے کہ جن ہدایات کا ذکر آگے چل کر کیا جائیگا ۔ ان کی اچھی طرح پابندی کرو ۔ کامیاب عامل بننے کے لیے ہر شخص کو خوش اخلاقی سنجیدگی ۔ متانت ۔ خود اعتمادی اور اخلاص سے کام لینا چاہیئے جو کام کیا جائے ذاتی اعتماد کے ساتھ کسی بیرونی امداد کی امید پر کوئی کام کرنا مناسب نہیں اس میں شک نہیں کہ اگر تم ہماری ہدایتوں کو اچھی طرح سمجھکر ان کی پابندی کرنے لگوگے تو ایک روز ضرور بالضرور خود اعتمادی کا جوہر حاصل ہو جائیگا جس کی بدولت اور لوگوں پر بھی عمل ہپناٹزم کر سکو گے اس کے علاوہ دیگر ذرائع سے ان کے اوپر اپنا اثر ڈال سکو گے ۔

اگر اول اول کامیابی حاصل نہ ہو سکے تو مایوسی کی کوئی وجہ نہیں ۔ ہمت ہارنا مناسب نہیں ۔ برابر مستعدی اور استقلال سے کوشش جاری رکھنا چاہیئے مختلف مزاج کے آدمیوں پر ان ترکیبوں کا عمل کرتے رہنا چاہیئے ضرور ایک روز کامیابی حاصل ہوگی کسی نہ کسی شخص پر ان مشقوں کا عمل جاری ضرور رکھنا چاہیئے ۔

جن لوگوں پر تمہارا اثر کارگر ہو جائیگا ۔ ایک روز وہ اس میدان میں بڑے بڑے کارنمایاں کر سکیں گے اور مختلف شعبہ میں اپنا کمال دکھائیں گے ۔

ایک بات کا خیال بہت ضروری ہے کہ عمل کرنے کے لیے، معمول ایسے لوگوں کو تجویز کرنا چاہیے جن کی عمر ۱۲ سے چالیس سال کے درمیان ہو۔ اس کے علاوہ کچھ باتیں اور بھی ہیں جن کی پابندی کرنا پڑتی ہے۔ ہتدیوں کو اپنے عمل کے لیے معمول ایسے آدمیوں کو بنانا چاہیے جو ذکی الفہم ہوں۔ معمول مرد ہو خواہ عورت مگر نوجوان اور تندرست ہونا چاہیے جن کی قوت مراقبہ بہت زبردست ہو۔ اور جو کسی خاص چیز کی طرف اپنی توجہ زیادہ مضبوطی سے مائل کر سکتے ہوں ایک شرط یہ بھی ہے کہ ایسے آدمی معمول بنائے جائیں جو خود اپنی خدمات اپنے اوپر یہ عمل کرنے کے لیے پیش کریں۔ لیکن خیال رہے کہ یہ عارضی جوش اور بیتابی سے کام نہ لیں۔ پاگل آدمیوں یا ایسے شخصوں کو جو کسی اعصابی مرض میں مبتلا رہتے ہوں۔ اور جن کو اپنے اعضاء و حرکات پر قابو نہ حاصل ہو کبھی معمول نہ بنانا چاہیے۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۱
ہپناٹزم کے ماہر ہونے کے طریقے

اب میں آپ کی توجہ اس سبق کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ جس سے کہ آپ علم ہپناٹزم کے ماہر ہو کر اس سے کام لے سکیں پچھلے سبق میں میں نے آپ کو بتایا تھا کہ علم ہپناٹزم کے ماہر ہونے کے لیے یا اس سے کام لینے کے لیے ایک معمول کی ضرورت ہے آپ حیران ہوں گے کہ اس سے فائدہ کیا ہوا۔ کہ ایک انسان دوسروں کو تو ہپناٹائز کر سکتا ہے۔ مگر خود اپنے آپ کو ہپناٹائز نہیں کر سکتا۔ نہیں ہرگز نہیں۔ یہ بات نہیں ہے کہ آپ اپنے آپ کو ہپناٹائز نہیں کر سکتے۔ ایک ہپناٹسٹ اپنے آپ کو ہپناٹائزڈ کر سکتا ہے اور بخوبی کر سکتا ہے۔ مگر جب کہ وہ اس علم کا ماہر ہو جاتا ہے مگر اس سے کوئی فائدہ نہیں۔ آپ بخوبی سمجھیں کہ عامل صاحب خود تو ہپناٹائز ہو کر

سوئے ہوئے ہیں۔ اور خدا معلوم ان کی روح اس وقت کہاں سیر کر رہی ہو اور ان کا دماغ کس طرف لگ رہا ہو۔ ان کا دل کس طرف مائل ہو۔ وہ تو ہوئے اپنی گہری نیند میں۔ اب اگر ان سے کچھ پوچھنا ہے تو کون پوچھے۔ پوچھ تو آپ بھی سکتے ہیں۔ اور آپ کو جواب بھی مل سکتا ہے۔ مگر اس میں بھی کچھ علمیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ مانا کہ آپ نے سوالات تو کر لیے اور جواب بھی حاصل کر لیا۔ اب ضرورت یہ ہے کہ عامل صاحب کو کوئی جگائے بھی تو سہی۔ سو کوئی دوسرا ماہران کو جگانے کے لیے لانا لازمی ہے۔ خیر تو یہ تھا جملہ معترضہ۔ جس سے یہ واضح کرنا تھا کہ علم ہپناٹزم سیکھنے اور کرنے والے کو ایک معمول یا امدادی کی ضرورت لاحق رہتی ہے۔ ہپناٹزم کے ایک ہتدی کو چاہیے کہ وہ ایک صاف و ستھرا کمرہ اپنی مشق کے لیے مقرر کرے۔ اور اس کا پریکٹس کا کمرہ کیسا ہونا چاہیے۔ یہ ایک نہایت ہی ضروری امر ہے۔ غلیظ اور برے کمرے ہتدی کو بہت تکلیفات میں ڈالتے ہیں اور اسے علم سیکھنے میں بہت وقت لگتا ہے اس لیے کمرہ ایسی جگہ پر واقع ہونا چاہیے۔ جو کہ شور و غل سے پاک اور غلاظتوں سے دور ہو۔ اور کمرہ روشن ہو۔ اور اس میں پاک و صاف ہوا داخل ہو سکے۔ کمرہ کی چھت گرد آلود نہ ہو۔ دیواروں پر ہموار پلستر ہونا چاہیے اور اگر ان پر قلعی پھری ہوئی ہو۔ تو نہایت ہی مفید ہے کمرے کا فرش ہموار ہونا چاہیے اور اس پر ایک مصفیٰ دری بچھی ہوئی ہونی چاہیے۔ عامل اگر چاہے تو اپنی نشست نیچے فرش پر بھی مقرر کر سکتا ہے۔ اور اوپر میز کرسی پر بھی۔ اگر میز کرسی پر کرنا چاہے تو کمرہ میں ایک دو کرسیاں اور ایک میز ہونی چاہیے۔ میز پر میز پوش کا لگانا ہونا نہایت ضروری ہے اور وہ بھی صاف ستھرا اور خوشنما ہونا چاہیے۔ اور اگر ہتدی اپنی مشق فرش پر کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ فرش پر بچھی ہوئی دری کے اوپر ایک غالیچہ یا اس قسم کا کوئی اور کپڑا بچھا لے۔ اور ایک تکیہ کا ہونا بھی نہایت۔ لازمی ہے تاکہ جب ہتدی تھک جائے تو وہ اپنی کمر کو تھوڑی دیر تک بوقت فرصت ٹیک لگا کر قدرے آرام کر سکے۔ اس کے علاوہ اگر ہتدی چاہے تو وہ

اپنے عمل کی ابتدا بشرطیکہ کمرہ میسر نہ ہو سکے ۔ شہر کے دور دراز اکیلے مقامات میں ایک اچھی صاف ستھری کھلی زمین پر بھی کر سکتا ہے۔ شور و غل سے اسجگہ کا بھی مبرا ہونا لازمی ہے ۔ مگر ایسے مقامات اکثر تکلیف دہ ہوتے ہیں اور وہ صرف اس وجہ سے کہ ناواقف لوگ ایک شخص کو اس طرح سے تخلیہ میں بیٹھا ہوا دیکھ کر حیران ہوتے ہیں اور بعض اوقات مداخلت کر بیٹھتے ۔ جس کی وجہ سے ہتدی کے کام میں خلل واقع ہوتا ہے ۔ ورنہ بلحاظ علم کے تو کوئی مانع باہر وسیع میدانوں میں نہیں ۔ علم کی طرف سے تو مداخلت اور شور و غل اور غلاظت وغیرہ ممنوع ہیں ۔ چونکہ جہاں ان چیزوں سے مداخلت ہو کر خلل واقع ہونے کا خطرہ ہوتا ہے ۔ وہاں چونکہ یہ علم ایک روحانی علم ہے ۔ کمی و بیشی سے صحت پر بھی برا اور بھلا اور دونوں قسم کے اثرات کے پڑنے کا امکان ہوتا ہے ۔ غرضیکہ اس قسم کی نشست ہونی چاہیئے ۔ جب نشست کا بخوبی انتظام ہو چکے تو ہتدی کو اس طرح اپنے علم کی تحصیل کے لیے ابتدا کرنی چاہیئے ۔ اپنی نشست پر ہتدی کو چاہیئے ۔ کہ اپنا جسم بالکل ڈھیلا چھوڑ کر بیٹھ جائے ۔ جسم کا تناؤ کسی طرف نہ ہونا چاہیئے اس طرح پر بیٹھے ہتدی کو چاہیئے ۔ کہ اپنے دل کو تمام قسم کے تفکرات اور دنیاوی خیالات اور خانگی معاملات سے الگ کر لے ۔ اور بالکل آزاد ہو جائے جیسا کہ مسمریزم کے اسباق ابتدائی میں آپ کو بتایا جا چکا ہے اس کے بعد کہ جب وہ ہر قسم کے خیالات سے آزاد ہو جائے ۔ اپنی روحانی طاقت سے اپنی آنکھوں کو دیکھنا شروع کرے اسی طرح چند یوم ایسا کرنے سے ہتدی کو چند یوم کی پریکٹس کے بعد اپنی آنکھیں واضح طور پر دل کے نزدیک روح کے اندر (Foloat) تیرتی ہوئی نظر آئیں گی اور ایسا معلوم ہوگا کہ آنکھیں وہاں پر مستانہ وار خوب چمک اور دمک رہی ہیں اس کے بعد وہ ان آنکھوں کے ذریعے اپنے ناک کے اوپر ماتھے کے مرکز کو دیکھنا شروع کرے ۔ مگر آپ حیران ہوں گے کہ وہاں پیشانی کس طرح پر پہنچ گئی ۔ ذرا تھوڑی مشق کی ضرورت ہے ۔ جس طرح کہ روحانی طاقت سے آنکھیں وہاں آ موجود ہوئی تھیں

اسی طرح پیشانی بھی وہاں لائی جا سکتی ہے بلکہ بعض اوقات پیشانی کو وہاں لانے کے لیے کسی قسم کی مشق کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی بلکہ وہ ہوشیار ہتدی جو کہ ہوشیار اور معاملہ فہم ہے جب اپنی آنکھوں کو اپنے دل کے نزدیک روحانی لہروں میں نہاتا ہوا دیکھتا ہے تو اس کو صرف آنکھیں ہی دکھائی نہیں دیا کرتیں ۔ بلکہ پیشانی بھی ساتھ ہی نظر آتی ہے ۔ جس پر کہ چمکدار آنکھیں اپنی روشنی سے منور ہو رہی ہوتی ہیں بلکہ ایسا ہی نظارہ ہوتا ہے جیسا کہ آپ نے بعض اوقات سینما کی کھیلوں میں جبکہ کھیل ابھی شروع نہیں ہوتا ۔ فلم والوں نے کسی مشہور (Heroin) ایکٹرس کا دکھایا ہوتا ہے جب اس طرح سے پیشانی اور پیشانی پر موجود آنکھیں تیرتی یعنی (Foloat) کرتی ہوئی دکھائی دیں ۔ تو ہتدی کو چاہیئے کہ وہ ان کو ناک کے اوپر پیشانی کے مرکز پر قائم کرے ۔ ایسا کرنے میں پندرہ بیس منٹ کے بعد سخت تکان محسوس ہوگی ۔ اور ہتدی بے چین ہو جائیگا ۔ مگر پندرہ بیس منٹ مشق کرنے سے ہتدی اس سے اس قدر مانوس ہو جائیگا کہ جہاں پہلے وہ پندرہ بیس منٹ میں تکان محسوس کرنے لگتا تھا ۔ اب اسے گھنٹہ بھر یا اس سے بھی زیادہ ایسا کرنے پر ذرہ بھی تکان محسوس نہ ہوگی ۔ ایسی حالت میں جبکہ ہتدی اس قدر مشق ہو جائے تو ہتدی اسی طرح ہر قسم کے خیالات سے آزاد ان آنکھوں کو پیشانی کیطرف دیکھتا ہوا بند کر لے تو فوراً اسے نیند مانند غشی ہو جائے گی جب اسے نیند ہونے لگے تو وہ اپنی روحانی طاقت پر قابو رکھے ۔ اور اسے جہاں چاہے سیر کو لیجا وے ۔ اور جس قسم کے نظائر چاہے دیکھ سکتا ہے مگر یہ سب کچھ کرنا کوئی خالہ جی کا گھر نہیں ۔ ہر ایک سیڑھی پر پہنچنے کے لیے ایک اچھی بھلی پریکٹس کرنی ہوگی ۔ اور کہیں پانچ چار ماہ میں جا کر ہتدی اس پر پوری طرح قادر ہو سکتا ہے ۔ یہ ہے اپنے آپ کو ہپناٹائیز کرنا ۔ ایسا کرنے سے تو عامل صرف اس قابل ہوا ہے ۔ کہ وہ اپنے آپ کو ہپناٹائیز کرکے دنیا کی سیر کر سکے ۔ مگر ضرورت یہ ہے ۔ کہ معمول کو ہپناٹائز کرکے اور اس کی روح کو سیر کے لیے روانہ

کرکے روانہ کرے اور دیگر حالات جاننے کے لیے اس کی روح سے کام لے ۔ سو اس کے لیے ضروری ہے کہ عامل کسی (Assistant) یعنے معمول کو حاصل کرے مگر یاد رہے کہ معمول ایسا ہونا چاہئے جو کہ صحت مند ہو ۔ جیسا کہ پیچھے بتایا جا چکا ہے اور نہایت ہی مفید اور موزوں رہیگا کہ اگر معمول اس قسم کا مل جائے جسے خود بھی شوق ہو آپ اپنے اسی پریکٹس کے کمرہ میں معمول کو لے جائیں اور اسے کرسی پر بٹھا دیں ۔ بہتر ہوگا کہ اگر آرام کرسی ہو اور اسے کہیں کہ وہ اپنے جسم کو ڈھیلا کرکے نہایت ہی آزادانہ طور سے کرسی پر بیٹھ جائے اور آپ اس کے مقابل کھڑے ہو جائیں اور اس کی آنکھوں کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا شروع کریں ۔ اور معمول کو کہیں کہ وہ بھی آپ کی آنکھوں کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا شروع کرے ۔ تھوڑی دیر بعد آپ دیکھیں گے ۔ کہ معمول یا تو آنکھ جھپک دے گا یا آپ کو کہیگا کہ وہ تھک گیا ہے اور اب وہ پیشانی میں درد محسوس کرتا ہے جونہی وہ آنکھ جھپکے یا پیشانی میں درد کا احساس بیان کرے ۔ آپ فوراً ہی اپنا عمل بند کر دیں ۔ کیونکہ یہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا چاہے آپ کیطرف سے ہو ۔ چاہے معمول کی طرف سے ہو ۔ ہر دونوں سے بغیر آنکھ جھپکے کے ہونا چاہئے اور اگر درد کا احساس ہو رہا ہے اور آپ اپنا عمل جاری رکھتے ہیں ۔ تو درد اس قدر شدید ہو جائیگا کہ قابل برداشت نہ رہیگا ۔ اور نہایت ہی کمزور کر دینے والا مضر صحت ثابت ہوگا ۔ لہذا اس دن کے لیے صرف اسی قدر پریکٹس ہی کافی ہے اس کے بعد پھر دوسرے دن اپنا عمل اسی معمول کی وساطت سے شروع کریں ۔ بہتر ہوگا کہ وقت روزانہ ایک ہی مقرر رہے اور معمول بھی ایک ہی مقرر رہنا چاہئے ۔ آپ تین چار یوم تک اس ٹکٹکی باندھنے کی خود بھی مشق کریں اور معمول سے بھی کرائیں ۔ حتیٰ کہ آپ اور معمول اس قابل ہو جائیں کہ ایک گھنٹہ یا اس سے کم و بیش وقت تک بغیر آنکھ جھپکائے یا بغیر درد محسوس کئے آپ ایسا کر سکیں ۔ جب اس قدر پریکٹس ہو جائے تو معمول کو کہیں کہ وہ آزادانہ طور سے یک لخت آنکھیں بند کرے ۔ مگر آپ اپنی آنکھیں

کھلی رکھیں ۔ اور بطور ٹکٹکی آپ اس کی آنکھوں کو تصور باندھ کر دیکھتے رہیں اور ۔ آپ ایسا معلوم کریں کہ آپ وہیں اس کی آنکھوں کی روشن پتلیاں اور چمک دمک مطابق کھلی آنکھوں کے محسوس کر رہے ہیں ۔ پہلے دن ایسا کرنے سے کبھی آپ یہ محسوس نہ کر سکیں گے ۔ البتہ اس مرحلہ پر پہنچنے کے لیے بھی آپ کو ہفتہ عشرہ کی مشق درکار ہو گی اس کے بعد جب آپ اس قدر کرنے کے بخوبی قابل ہو جائیں ۔ تو معمول کی اس طرح بند مگر تصور میں کھلی چمکتی آنکھوں کو اپنی روحانی طاقت سے بغیر لب ہلائے حکم دیں ۔ کہ سو جا ۔ جب آپ ایسا کر چکیں تو ہر قسم کا تصور اس کی آنکھوں سے ہٹا لیں مگر اپنی طاقت کو اس کی روح سے پیوست کر دیں ۔ جب آپ ایسا کر چکیں تو معمول سے دریافت کریں کہ تم کہاں ہو اگر وہ کہے کہ جہاں جی آیا ۔ یا اسی قسم کا کوئی بے باک جواب دے تو سمجھیں کہ آپ کا عمل ٹھیک ہو چکا ہے ۔ ورنہ اس وقت جبتک کہ معمول کو آپ نہ سمجھیں کہ وہ ہپناٹائزڈ ہو چکا ہے اپنی مشق برابر جاری رکھیں ۔ آپ یقین رکھیں کہ اگر آپ نے آنکھ کی ٹکٹکی باندھنے اور معمول کی بند آنکھوں کو منور دیکھنے کی مشق پر بخوبی عبور حاصل کر لیا ہے تو ایسا کرنے میں آپ تقریباً پندرہ بیس یوم میں کامیاب ہو جائیں گے ورنہ جب تک آنکھ پر قابو نہیں پایا ۔ یا اس میں کچھ کسر باقی ہے ۔ تو چاہے کتنا عرصہ بھی مشق کیوں نہ کرتے جائیں ۔ آپ کامیاب نہ ہونگے جب تک کہ پچھلی مشق پر بخوبی عبور حاصل نہ کر لیں گے اس میں جہاں کہیں بھی ایسی دقت محسوس ہو تو آپ فوراً یہ اندازہ لگالیں کہ ابھی پچھلی مشقوں میں کمی اور کمزوری ہے ۔ لہذا انہیں پھر کرنا شروع کریں ۔ خدا کرے آپ اپنے مقصد میں جلد کامیاب ہوں ۔ اور جب اس حد تک کامیاب ہو جائیں تو اپنی روحانی طاقت سے اس کی روح کو قابو میں لانے کی کوشش کریں ۔ جیسا کہ ابتدا میں مسمریزم کے اسباق میں اپنی روح اور دوسروں کی روح پر اقتدار حاصل کرنے کی تراکیب اور عمل عرض کئے جا چکے ہیں جو کہ صرف پریکٹس طلب ہیں ورنہ نہایت ہی آسان ہے یہ سب کر لینے پر آپ

اب اس علم میں پورے ماہر ہیں ۔ اور اب اپنے معمول سے سوالات کر سکتے ہیں ۔ مگر یاد رہے کہ جس قسم کا بھی سوال آپ معمول پر کرنا چاہتے ہیں ۔ معمول کی روح کو اسی طرف راغب کر دیں ۔ اور جس سمت کا سوال آپ دریافت کر رہے ہیں ۔ معمول کی روح کو اسی سمت روانہ کر دیں یعنی کہ اس وقت معمول کے لیے دنیا ۔ سمندر اور روح ایک غوطہ خور کی طرح ہونا چاہیئے ۔ آپ اسے حکم کریں کہ وہ دنیاوی سمندر میں غوطہ لگا دے اور آپ کو اس دنیاوی سمندر سے آپ کا گوہر مراد لاکر دے آپ اس فن میں ماہر ہو جائیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ کس کس طرح کے کام ایک معمول کی روح آپ کو انجام دے کر خوش کر سکتی ہے ۔ یہ طریقہ ہے ہپناٹزم کا جسے میں نے نہایت ہی اختصار کے ساتھ آپ کے روبرو پیش کر دیا ہے ۔ آپ اپنی دماغی لیاقت سے بخوبی اور وضاحت کے ساتھ سمجھ سکتے ہیں اور اس پر عمل کر کے ایک ماہر ہپناٹسٹ بن کر مستفید ہو سکتے ہیں ۔ اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچا سکتے ہیں ۔ مگر اس میں تمام تر کامل مشق اور جانفشانی کی ضرورت ہے ۔ ایسے علم محض لاپرواہی سے اور اسباق کے پڑھ لینے سے حاصل نہیں ہو سکتے ۔ علم ہونا آسان اور عامل بننا محنت طلب ہے ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۲

معمول کو ہپناٹائیز کرنے کا دوسرا طریقہ

پہلا طریق جو میں نے آپ کو معمول کو ہپناٹائیز کرنے کا بتلایا ہے وہ قطعی اور ناطق ہے ۔ اس کی مشق کر لینے سے اور اس پر قابو ہو جانے سے عامل ماہر ہپناٹسٹ بن سکتا ہے ۔ بلکہ اس سے بھی زائد وہ خود اس کو وسیع کر کے کسی حد تک اور آگے لیجا سکتا ہے اور مسمریزم کی ابتدا میں کیا ۔ بلکہ ایک اچھے مرحلہ تک پہنچ جاتا ہے دوسرا ایک اور آسان طریقہ ہے جو کہ ہندی لوگ کیا کرتے ہیں جس سے ایک انسان اس

علم کا ماہر تو نہیں بن سکتا ۔ البتہ چھوٹے چھوٹے مراحل طے کر سکتا ہے ۔ اس میں ایک خاص نقص یہ رہتا ہے ۔ کہ اگر کوئی معمول اس ضد پر رہے کہ وہ عامل سے ہپناٹائیزڈ نہ ہوگا ۔ تو اس میں عامل کو شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے ۔ غرضیکہ ہپناٹسٹ دعوی کے ساتھ اس طریق سے ایک شخص کو ہپناٹائیز نہیں کر سکتا ۔ البتہ کوئی ایسا معمول مل جائے ۔ جس پر پہلے ہپناٹائیز کا عمل ہوتا رہا ہو ۔ تو وہ ضرور متاثر ہو جاتا ہے ۔ اس میں بھی وہی شرط لازمی ہے کہ معمول ایک اچھی صحت کا آدمی ہونا چاہیئے ۔ اور بدعادات ۔ مسکرات ۔ منشیات سے بچا ہوا ہو ۔ لہذا اس عمل کو بہ طریق ذیل کیا جاتا ہے

معمول کو سابقہ بجوزہ مشق یعنی پریکٹس کے کمرہ میں ایک کرسی پر بٹھلایا جاتا ہے اور عامل اس کے روبرو کھڑا ہو جاتا ہے ۔ عامل اپنے ہاتھ میں کوئی چمکدار چیز لیتا ہے چیز ٹھوس ہونی چاہیئے اس میں کوئی ہرج نہیں کہ چیز گول یا مربع یا مستطیل ۔ مگر بے وضع چیز نہ ہونی چاہیئے ۔ عامل اس چیز کو تقریباً چھ انچ کے فاصلے پر اپنے ہاتھ میں معمول کی آنکھوں کے سامنے رکھے اور ایسا کرنے سے عامل معمول کو پہلے ایک مختصر سی ( ) Speach لیکچر کے ذریعہ بتلا دے کہ وہ معمول پر ایک عمل کرنے لگا ہے جس سے کہ اسے نیند آ جائے گی اور اسے اس بات کا یقین دلائے کہ وہ اسے فوراً نیند میں لاویگا اور لا سکتا ہے اور پھر وہی صرف اسے جگا سکتا ہے ور اس کے علاوہ کوئی دوسرا اسے ہرگز ہرگز نہیں جگا سکتا اور علاوہ بریں اتنی احتیاط بھی لازمی ہے کہ معمول کو یہ ہرگز معلوم نہ ہو ۔ کہ عامل ہندی ہے ۔ اور کہ اس فن میں قطعی مہارت نہیں رکھتا ۔ بہتر ہوگا کہ اگر معمول ناواقف ہو ۔ عامل کا کھڑا ہونا اور حرکات بارعب ہونی چاہیں اس قدر تلخ رعب بھی نہ ہو جس سے کہ معمول اسے ایک تند مزاج اور بدخو سمجھکر اس سے خائف ہو کر دور رہے اور اس قدر نرم مزاج بھی نہیں ہونا چاہیئے کہ جس سے کہ معمول پر اس کو کوئی اثر نہ ہو سکے ۔ اور معمول اسے ایک حقیر اور بے وزن قسم کا

ادنیٰ انسان تصور کرے لہٰذا عامل کو چاہیئے کسی چمکدار چیز مثلاً سکہ (Coin) یا کانچ کی کسی چمکدار چیز سے کام لے سکتا ہے ۔ یا برتن وغیرہ جو کہ اچھے چمکدار اور قلعی کئے ہوں ۔ ان سے بھی کام لیا جا سکتا ہے ۔ مگر جہاں تک ہو سکے کسی چھوٹی چیز سے ہی کام لینے کی کوشش کرنی چاہیئے اور وہ چیز اس قدر چھوٹی بھی نہ ہو جس کا قطر یا حجم ایک انچ سے کم ہو مقصد یہ ہے کہ بغیر کسی دقت کے معمول اسے آسانی سے دیکھ سکے ۔ اب عامل کو چاہیئے کہ معمول کو حکم دے کہ وہ پورے غور سے اسے دیکھتا رہے اور عامل معمول کو کہے کہ دیکھو اب تمہاری آنکھوں میں نیند آرہی ہے اور تم ابھی سو جاؤ گے اور خوب سو جاؤ گے تھوڑی دیر کے بعد معمول کہیگا کہ اس کی آنکھیں اسے دیکھتے ہوئے تھک گئی ہیں ۔ یا سر یا پیشانی کے مقام پر خفیف سا درد محسوس ہونے لگا ہے تو عامل اسے پھر کہے کہ تمہارے پپوٹے بوجھل ہو رہے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے ۔ کہ تم ابھی سونے والے ہو ۔ لو اب تو تمہارے پپوٹے حرکت کرنے لگ گئے تھوڑی دیر کے لیے پھر عامل کو ٹھیر جانا چاہیئے اور معمول کی حرکات پر پوری طرح نگاہ رکھنی چاہیئے ۔ معمول پھر بول اٹھیگا کہ مجھے درد محسوس ہو رہا ہے ۔ اس مرحلہ پر اگر معمول اس سے زیادہ دیر تک اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے عمل کو توڑ دینے سے روک سکتا ہے تو بہتر ورنہ اس دن عامل کو چاہیئے کہ اپنے عمل کو اسی جگہ تک محدود رکھے اور اپنے عمل کو توڑ دے اور پھر دوسرے دن ایسا کرے ۔ اگر معمول ابھی عمل جاری رکھنے پر تیار ہے ۔ اور وہ عامل کو صرف اتنا کہنے پر اکتفاء کرتا ہے۔ کہ مجھے درد محسوس ہو رہا ہے ۔ تو عامل کو چاہیئے کہ اسے قدر تحکم آمیز اور قدرے نرم لہجہ میں کہے کہ اب تو تمہاری آنکھیں کچھ بند سی ہو رہی ہیں ۔ اور ابھی بند ہونا ہی چاہتی ہیں ۔ تو تم ابھی اس سے گہری نیند سو جاؤ گے کہ تمہیں میری سوا کوئی بھی نہ جگا سکیگا ۔ مگر یہ نیند تمہیں کوئی تکلیف نہ دے گی ۔ بلکہ تمہیں بیحد محظوظ و مسرور کرے گی ۔ اور تم اس سے بے حد لطف اٹھاؤ گے ۔ بلکہ اگر تمہیں کوئی بدعادت ہو گی تو وہ اس عمل

اس وجہ سے چھوٹ جائے گی اور اگر کوئی معمولی عارضے تمہیں ہونگے تو وہ بھی درست ہو جائیں گے میں تمہیں تمہاری اس نیند سے جگاؤں گا تم کوئی فکر نہ کرو اور سو جاؤ اس کے بعد عامل کو ایک دو منٹ اور انتظار کرنا چاہیئے ۔ اس کے بعد جہاں تک امکان ہے معمول سو جاویگا ۔ اگر نہ سوئے تو آپ اسے کہیں کہ سو جاؤ ۔ آنکھیں بالکل بند کر لو ۔ جونہی وہ آنکھیں بند کریگا ۔ تو اسے فوراً نیند آ جائے گی ۔ اگر آپ کے کہنے پر توجہ نہ دے ۔ یعنی کہ آنکھیں بند نہ کرے تو آپ اسے پھر اسی تحکمانہ مگر محبت آمیز لہجہ سے کہنا شروع کریں ۔ کہ عزیز سو جاؤ ۔ اور اس نیند کا لطف اٹھاؤ بس ٹھیک ہے اب تو تم سونے جا رہے ہو ۔ لو اب تمہیں نیند آئی ابھی آئی اب تمہیں نیند نہ آنے میں کوئی دیر نہیں ہے ۔ اچھے انسان تم تو بالکل عمل کے مطابق ہی سو رہے ہو مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تم شاید اس علم سے پہلے بہرہ اندوز ہو چکے ہو تو خوب اچھے انسان ہو ۔ تم تو اس علم کے لیے ایک نہایت ہی مقتدر انسان ہو ۔ تمہاری آنکھیں اب بند ہو رہی ہیں ۔ انہیں کیوں اب آہستہ آہستہ بند کر رہے ہو ۔ ایک لخت بند کر لو ۔ لو آپ نے بند کر لیں بہت بہتر ہوا اب سو جاؤ ۔ سو جاؤ ۔ سو جاؤ ۔ دیکھو کہ تم کو کس طرح بہشت بریں کے نظارے نظر آتے ہیں ۔ اور تم کس طرح باغ ارم کی سیر سے لطف اندوز ہوتے ہو ۔ وغیرہ وغیرہ جب آپ اس کو بار بار اس قسم کی ( ) Speach یعنے تقریر کرتے رہیں گے ۔ تو یقین ہے کہ وہ سو جائیگا ۔ ممکن ہے کہ اس روز بھی تم ایسا کرنے سے کامیاب ہو سکو تو کوئی پرواہ نہیں ۔ آپ بند دل نہ ہو جائیں ۔ کوئی کام بھی ایک دم سے مرض کے مطابق نہیں ہو سکتا ۔ آپ کو مشق کی ضرورت ہے ۔ آپ ابھی اور مشق کریں ۔ ضروری ہے کہ اگر آپ بے پرواہیں تو آپ پانچ سات دفعہ کی پریکٹس میں کامیاب ہو جائیں گے ۔ اور بے پرواہی کرنی ہی نہیں چاہیئے ۔ ابتدا میں جہاں کسی بھی علم کو سیکھنے میں دقت محسوس ہوتی ہے ۔ وہاں بتدی بے دل سا ہو جایا کرتا ہے ۔ جو کہ باعث ندامت ہوا کرتا ہے ۔ انسان کو چاہیئے کہ

جس کسی کام کو ہاتھ میں لے اس کا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ اسے پایۂ تکمیل تک پہنچا دے تاکہ جہاں ایسا کرنے سے وہ ایک علم کو تحصیل کرے گا وہاں اس کے لیے دوسروں کے روبرو جانے میں ایک فخر بھی ہوگا کہ وہ اپنے ارادہ کا دھنی ہے مگر یاد رہے کہ معمول کو یہ پتہ نہ لگے کہ آپ اس علم میں کورے تھے ادھورے یا بتدی تھے اس کے سامنے اپنی ناکامیابی کو اس حیلہ سے بیان کرنا چاہیئے ۔ کہ اسے ذرہ بھر شبہ نہ ہو ۔ کہ آپ اسے دھوکا دیتے ہیں ۔ ورنہ دوسرے دن آپ کسی بھی صورت میں اس معمول پر کامیاب نہ ہو سکیں گے ۔ اس لیے بہتر ہے کہ آپ اپنے رشتہ داروں اور ہمسائیوں کو معمول نہ بنائیں تاکہ دوسرے لوگ جلدی اس بات کو نہ جان لیں کہ آپ اس کام کے بتدی ہیں اور آپ صرف اپنی ابتدا کی خاطر دوسروں کا وقت ضائع کر رہے ہیں دوسرے اس کے متعلق بات چیت کریں گے ۔ تو آپ کے قرب و جوار میں مشہور ہو جائے گا کہ آپ اس علم سے ناآشنا ہیں ۔اور آپ پر سے ہر ایک کا اعتماد اٹھ جائیگا ۔ اپنے رشتہ داروں یا ہمسایہ گان میں تو اس وقت کسی شخص کو معمول بنانا چاہیئے ۔ جبکہ آپ اس علم کو کسی مرحلہ تک حاصل کر چکے ہوں ۔ تاکہ جب آپ ان لوگوں میں سے کسی پر یہ عمل کریں ۔ تو اس پر اثر ہو اور وہ دوسروں کو اس کے متعلق کچھ اچھا کہہ سکے ۔ جس سے کہ آپ قرب وجوار میں مشہور ہو جائیں گے اور لوگوں کا اعتماد اس علم کے بارے میں خود بخود بڑھیگا ۔ اس حالت میں آپ جس کسی رشتہ دار اور ہمسایہ کو اپنا معمول بنانے کے لیے لیں گے ۔ وہ فوراً آپ کے عمل سے متاثر ہوگا ۔ آمدم برسر مطلب ۔ جب آپ معمول کو ہپناٹائیز کرنے کے قابل ہو جائیں ۔ اور دیکھیں کہ وہ سو گیا ہے ۔ تو ابھی آپ ایک دو منٹ تک اسے اسی قسم کے الفاظ کہتے رہیں کہ تم سو گئے ہو ۔ اب تم نیند سے لطیف اندوز ہو رہے ہو ۔ اب تمہیں میرے سوا کوئی نہیں جگا سکتا ۔ تمہیں میرے حکم کی تعمیل کرنی ہوگی ۔ اور جو کچھ کہ میں ارشاد کروں بجا لانا ہوگا ۔ بتاؤ کہ میرے ہاتھ میں کیا ہے اور میں سب سے پہلے تم سے کیا پوچھنا

چاہتا ہوں ۔ جب آپ کی بات کا جواب باصواب دیدے تو آپ سمجھیں کہ وہ پوری طرح ہپناٹائیزڈ ہو چکا ہے اگر ابھی آپ کو جواب باصواب نہ ملے تو ابھی آپ اپنی تحکم آمیز مگر محبت سے بھرپور (Speack) یعنی تقریر سے مشغول رکھیں ۔ تاکہ وہ خوب زیر اثر ہو جائے ۔ مجھے کامل یقین ہے کہ اس قدر مشق کے بعد وہ ہر حالت میں ہی زیر عمل ہو جائیگا ۔ غرضیکہ مذکور بالا سوال کا جواب جب آپ کو درست مل جائے تو آپ سمجھیں کہ وہ ہپناٹائیزڈ ہو چکا ہے اس کے بعد آپ اس پر مختلف قسم کے سوالات کرتے چلے جائیں آپ دیکھیں گے اور آپ کی حیرانی کی کوئی حد نہ رہیگی کہ وہ جو کچھ بھی آپ کو جواب دیگا وہ سولہ آنہ درست ہوگا ۔ اور مستقبل میں ہونے والی باتیں بھی وہ جو کچھ آپ کو بیان کرے گا وہ حرف بحرف درست ہوں گی ۔ آپ کو یہ امر نہایت ہی تکلیف دہ محسوس ہوگا ۔ کہ جب کبھی آپ نے کسی کو ہپناٹائزڈ کرنا ہوگا ۔ تو آپ کو اس قدر وقت تکلیف ہوگی اور اس قدر وقت مشق کرنی پڑے گی ۔ نہیں یہ بات ہرگز نہیں ۔ جوں جوں آپ کی مشق بڑھتی جائے گی ۔ آپ ایک معمول کو جلد ہپناٹائیزڈ کرنے کے قابل ہوتے جائیں گے ۔ حتیٰ کہ آپ کی مشق آپ کو اس قدر ماہر کر دے گی ۔ کہ ایک وقت وہ ہوگا جبکہ آپ منٹوں اور سیکنڈوں میں معمول کو ہپناٹائزڈ کر لیں گے ۔ ہپناٹسٹ کو کبھی بھی اپنی مشق نہ چھوڑنی چاہیئے جیسا کہ آپ دانا ہیں ۔ اور بخوبی سمجھ سکتے ہیں ۔ انگریزی کا ایک مقولہ ہے ۔

مشق ہی ایک انسان کو حاذق یا مکمل بناتی ہے ۔ بس اسی طرح آپ عمل کرتے رہے اور معمول سے جس قسم کے سوال بھی جی چاہے پوچھا کیجیئے ۔ معمول ہمیشہ آپ کو اپنے جوابوں سے خوش کیا کرے گا ۔ صرف آپ سرفراز ہوتے رہا کریں گے ۔ اب میں آپ کو اس میں ایک اور خوبی بتانا چاہتا ہوں کہ جب آپ کا معمول زیر عمل رہا ہو تو آپ اس کی باگ ڈور دوسروں کے ہاتھ بھی سونپ سکتے ہیں یعنی کہ آپ دو ہو جائیں اور دوسرا شخص جو بھی اس کے جی میں آئے اس سے سوالات کرتا رہے ۔وہ بھی آپکی

طرح جواب حاصل کرے گا ۔ معمول اس کی بھی ہر بات کا جواب دیتا رہیگا ۔ یہ اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ جب معمول آپ سے پوری طرح مرعوب ہو چکا ہو اور آپ کے ہر ایک حکم کو پوری طرح سے مان رہا ہو اور نشئہ ہپناٹزم میں پوری طرح غوطہ زن ہو تو آپ اسے حکم دے سکتے ہیں ک اب میں تم کو فلاں شخص کے ہاتھ سونپتا ہوں تمہیں اسے میرے برابر جاننا چاہیئے ۔ اور اس کے ہر ایک حکم کی تعمیل بسر و چشم بجا لانی چاہیئے لو اب وہ پہلا سوال کر رہے ہیں ۔ ان کو جواب دو (ایسے وقت دوسرے شخص کو جونہی کہ تم یہ الفاظ ختم کرو سوال کر دینا چاہیئے) آپ دیکھیں گے کہ معمول برابر اسی طرح سے ہی جس طرح کہ وہ آپ کے سوالات کا جواب دے رہا تھا ۔ اس کے سوالات کا جواب دیگا اور جوابات بالکل درست ہوں گے اب میں آپکو وہ طریقہ بتاتا ہوں جس سے کہ آپ ہپناٹائیزڈ ہوئے شخص یعنی معمول کو عمل سے آزاد کر سکیں ۔ یعنی اثر ہپناٹزم اس پر سے ہٹا کر اسے جگا سکیں ۔ اور اسے اس کی اصلی حالت پر لا سکیں آپ ایسے وقت ہر قسم کے سوالات کو ختم کر دیں اور اسے ذرا پنکھا کریں ۔ تاکہ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اس جگہ کے دکرہ ہوائی) کو بدل دیں ۔اوراس کے دماغ کو دوسری طرف لگا دیں ۔ اور آپ اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو اس کے ناک کے پاس لیجائیں اور آپ اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو اس کے ناک کے پاس لیجائیں اور اسے آہستہ آہستہ کھجانا شروع کریں اور کھجاتے کھجاتے اوپر سے ناک کی جڑ تک لیجائیں ۔ ایک دو بار ایسا کرکے بند کر دیں اور پھر پنکھا ہلائیں ۔ منٹ دو منٹ پنکھا ہلاتے رہیں اور پھر آپ مثل سابق اس کی گدی و اور کبھی چندیا کو کھجانا شروع کریں تو معمول فوراً بیدار ہو جائیگا ۔ اور اگر کسی صورت بھی معمول کو آپ بیدار نہ کر سکیں ۔ تو آپ اس کے ہاتھ ہتھیلیوں کو اور پاؤں کی ہتھیلی کو کھجائیں اور کبھی اسے پنکھا کریں ۔ اور کبھی اس کی بغل کو کھجائیں ایسا کرنے سے معمول کسی قدر سخت خفتہ صورت میں کیوں نہ ہو ۔ فوراً بیدار ہو جائیگا ۔ مگر بیدار کرنے کا آغاز ناک اور پنکھا سے کرنا چاہیئے ۔ شروع میں

ہی انتہائی صورت اختیار نہ کرنی چاہیئے ۔ کہیں ایسا نہ کہ معمول یک لخت اس قدر حرکت برداشت نہ کر سکے یہ ایک انتہائی حالت تھی ۔ جو پاؤں اور ہاتھ کی تلیوں اور بغلاوں کے کھجانے کو آپ کو عرض کی یہ ہے ہپناٹائیزڈ کرنا اور بیدار کرنا اور اس طریق عمل سے معمول سے کام لینا ۔ بس اتنا ہی کافی ہے ۔ اس سے زائد جو بھی چاہیں ۔ آپ پریکٹس سے حاصل کر سکتے ہیں ۔ یہ بھی آپ نہ سمجھیں کہ ایک معمول کو بیدار کرنے میں جو آپ کو اس قدر جد و جہد کرنی پڑے ۔ ہمیشہ ہر معمول پر آپ کو اسی قدر جد و جہد کرنی پڑے گی ہرگز نہیں ! ہرگز نہیں ! اس کا بھی انحصار پریکٹس پر ہے جوں جوں آپ کی مشق بڑھتی جائے گی آپ دیکھینگے کہ آپ منٹوں اور سیکنڈوں میں معمول کو بیدار کر لیا کریں گے اس میں کوئی خاص وقت کی بات نہیں اب میں اپنے مضمون کو آگے کیطرف لے چلتا ہوں اور اسرار کے پردوں کو سرکا کر آپ کے پیش نظر دنیا کے عجائبات کو لاتا ہوں آپ خوب غور سے مطالعہ فرما کر مستفید ہوں ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۳
قوت خیال سے ہپناٹائیز کرنا

اب میں آپ کو ایک تیسرا طریقہ ہپناٹائیز کا بتلاتا ہوں ۔ جس کو کہ اب انگلینڈ کے ماہر ہپناٹسٹ وسیع کر رہے ہیں ۔ یہ ایک ایسا طریق ہپناٹزم ہے جس سے کہ معمول کو چھونے تک بھی ضرورت نہیں ۔ وہ لوگ معمول کو ایک کرسی پر بٹھا دیتے ہیں ۔ جو کہ ان لوگوں کے مجوزہ کمرہ میں بچھی ہوتی ہے ۔ اور اسے خوب مذاق میں پہلے تو خوش کئے رہتے ہیں ان کا مذاق اس قسم کا ہوتا ہے کہ معمول عامل کے مذاقیہ جملے سن کر ہنستا ہنستا مسرور سا ہو جاتا ہے اور اسے اپنی سدھ بدھ نہیں رہتی اس کے بعد عامل اس سے اس قسم کا مذاق کرنا شروع کرتا ہے ۔ جسمیں کہ تمام جملے

اس قسم کے ہوتے ہیں جس سے کہ مریض کو یہ ہدایت ہو رہی ہوتی ہے کہ معمول سو جاؤ ۔ سونے میں بڑا لطف حاصل ہوگا ۔ معمول سو جاتا ہے اس کے بعد وہ لوگ اس کی دماغی اور روحانی طاقت کو اپنے قابو میں کر لیتے ہیں اور اپنے حکم کے مطابق من مانے سوالات اور احکام اس پر صادر کرتے ہیں اور اس سے عمل کراتے ہیں ۔ جب وہ اس طرح کر چکتے ہیں تو اب وہ اس طرح معمول کو بیدار کرتے ہیں کہ جس طرح کہ اسے خوابیدہ کیا تھا ۔ میرا مطلب کہنے کا یہ ہے کہ معمول کو بیدار کرنے میں وہ کسی قسم کی جسمانی یا دستی حرکت نہیں کرتے ۔ جوں کے توں وہ اپنی نشست پر بیٹھے رہتے ہیں اور معمول اپنی نشست پر خوابیدہ پڑا ہوتا ہے ۔ وہ لوگ اسے جیسا کہ خوابیدہ کرنے میں مذاقیہ لیکچر کئے تھے ۔ اب بیدار کرنے میں مذاحیہ جملے استعمال کرتے ہیں ۔ جیسے جیسے معمول کے کانوں پر وہ جملے پڑے ۔ ویسے ویسے معمول ہوش میں آتا جاتا ہے اور جب ضرورت ہوتی ہے ۔ تو وہ معمول کو حکم دیتے ہیں کہ بیدار ہو جاؤ اور آنکھیں کھول دو ۔ اس وقت تو وہ لوگ اسی مرحلہ پر پہنچے ہیں کہ صرف (Speach) یعنی تقریر یامذاق سلیم سے معمول کو پپناٹائیزڈ کرلیتے ہیں اور اس سے جو کام لینا ہوتا ہے ۔ لیتے ہیں ۔ مگر انہوں نے یہیں پر اسے ختم نہیں کر دیا بلکہ وہ روز بروز اس میں ترقی کرتے ہوئے اس میں ترمیم کر رہے ہیں ایسا کرنے میں انہوں نے کسی حد تک اضافہ کیا ہے اور کچھ نہ کچھ اس میں وسعت کی ہے وہ لوگ پوری طرح کوشش کرتے ہیں کہ اسے اس حد تک پہنچائیں کہ اگر انہیں کوئی مریض ملے جو کہ موت کے پنجے میں گرفتار ہو چکا ہو تو اسے اس طرح سے پپناٹائیزڈ کرکے اس کی روح کو قابو کرلیں اور اس کی (Omnity) یعنے قوت اور صحت پر غلبہ پائیں اور اس قوت اور صحت کو مجبور کریں ۔ کہ اس جسم میں جو کچھ کدورت یا آلائش جسم کو نقصان دینے والی ہو اس کو باہر نکال دے اور بعد ازاں نقصان شدہ حصے کی ترمیم کرکے اس کی اصلاح کرے اور وہ کام کے قابل ہو جائے اس کے بعد وہ اس کی روح کو آزاد کریں ۔ جبکہ جسم کی

مشین بالکل درست ہو چکی ہو اس سے پہلے وہ لوگ چاہتے ہیں کہ روح کہ آزاد نہ کیا جائے ۔ جب تک کہ مشین انسان درست نہ ہووے ۔ روز بروز اس پر قادر ہونے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ گو انہوں نے سینکڑوں مریضوں پر تجربے کئے اور ابھی تک کامیاب تو نہیں ہو سکے ۔ یا موت کے منہ سے کسی کو نہیں چھڑا سکے ۔ مگر تاہم وہ بھی اس قدر عبور حاصل کرچکے ہیں کہ جس شخص کی نسبت ڈاکٹروں نے فتویٰ دے دیا ہو اسے دو گھنٹے سے زائد زندہ نہیں رہ سکتا اسے ان لوگوں نے اپنے علم کی طاقت سے دو دو تین تین دن تک زندہ رکھا جو تندہ یا بندہ کوشش کرنے والا انسان ایک دن ضرور کامیاب ہو سکتا ہے خدا کرے کہ یہ تجربے کامیاب تجربے ہوں اور وہ اس قابل ہو سکیں کہ مردہ جسم میں وہ لوگ ازسر نو جان ڈال سکیں ۔ آمین " یہ تو تھا آپ کو ایک مختصراً اس ضمن میں واقفیت فراہم کرنا جو کی گئی ۔ اب میں آپ کو تفصیلاً اس مضمون پر کچھ بتانا چاہتا ہوں ۔ ہمارے جسم کی جو مشین ہے ۔ جسمیں کہ مختلف پرزے جو کہ اعضاء کہلاتے ہیں ۔ یا رگیں ۔ پٹھے ۔ گوشت پوست وغیرہ اپنے کام کو سرانجام دیتے ہوئے اس مشین کو چلا رہے ہیں ۔ بالکل ہی اسی طرح ہے ۔ جیسا کہ ایک لوہے کی مشین اور اس کے مختلف پرزے ۔ اب اس لوہے کی مشین کو ان پرزوں کے چلانے کے لیے بھاپ کی ضرورت ہے جو یا تو بجلی کی رو یعنے ( ) Current یا آگ اور پانی یا تیل وغیرہ سے پیدا کی جاتی ہے جو لوہے کی مشین میں بھاپ پیدا ہو جاتی ہے تو وہ مشین اور اس کے پرزے باقاعدہ کام کرنا شروع کر دیتے ہیں بالکل ہی اسی طرح ہمارے جسم کی مشین کو بھاپ کی ضرورت ہے جو کہ ہماری غذا سے پیدا ہوتی ہے جسے کہ ہم روح کے نام سے پکارتے ہیں جو کہ ایک لطیف ہوا ہے ۔ اور ہماری لطیف غذاؤں سے پیدا ہوتی ہے ۔ جس جسم میں روح ہے اور جب تک وہ روح موجود ہے تب تک ہمارے جسم کی مشین برابر چلتی رہے گی ۔ بشرطیکہ کوئی پرزہ مشین کا ناکارہ نہ ہوگیا ہو ۔ جیسا کہ اگر ایک لوہے کی مشین کا کوئی پرزہ

ناکارہ ہو جائے تو چاہے کتنی بھاپ موجود کیوں نہ ہو وہ مشین کاکام نہیں کر سکتی اس طرح کی حالت ہمارے جسم کی ہے میں آپ پر یہ واضح کرنا چاہتا ہوں ۔ کہ لوہے کی مشین کی بھاپ کی نسبت ہماری روح میں ایک زائد طاقت موجود ہے جو میں آپ کو کسی اگلے سبق میں حسب موقعہ پر عرض کروں گا ۔یہاں میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہماری روح کا ایک جزو ہے جسے کہ ہم (Cmanitry.) یا قوت مدافعت کہتے ہیں ۔ اس قوت مدافعت کا یہ کام ہے کہ جب کبھی بھی ہمارے جسم میں کوئی نقصان دینے والی چیز آ جائے تو وہ اسے خارج کرتی ہے تاکہ وہ آئی ہوئی چیز ہمارے جسم کو نقصان نہ دے سکے اس کیلئے میں آپ کو دو موٹے موٹے آسانی سے سمجھ آجانے واضح ثبوت دیتا ہوں ۔آپ ایک ایسی جگہ پر کھڑے ہوں جہاں کہ مٹی اڑ رہی ہو اور وہ مٹی ہوا کے ساتھ مل کر آپ کے جسم کے اندر بذریعہ سانس جائے یا آپ ایک ایسی جگہ کھڑے ہوں جہاں کہ کوئی شخص سرخ مرچ صاف کر رہا ہو یا کوٹ رہا ہو اور ان مرچوں کے چھوٹے چھوٹے ذرات ہوا میں ملکر آپ کے سانس کے ذریعہ آپ کے اندر چلے جائیں تو چونکہ یہ دونوں چیزیں صحت انسان کے لیے مضر ہیں ۔ مٹی جسم اور اعضاؤں کو مکدر کرتی ہے اور اسی طرح سرخ مرچوں کے ذرے ہمارے جسم کے اندر پہنچ کر ہوا کی نالیوں میں خراش پیدا کرتے ہیں آپ دیکھتے ہیں کہ ایسی حالت میں فوراً آپ کو چھینکیں آنی شروع ہو جاتی ہیں ۔ یہ کیوں ؟ یہ اس لیے کہ چھینکوں کے ذریعے Amanity) یعنی قوت مدافعت ان بری چیزوں کو آپ کے جسم سے باہر نکالنا چاہتی ہے تاکہ یہ چیزیں اندر رہ کر آپ کی صحت کو نقصان نہ پہنچائیں ۔ اور جب چھینکیں آتی ہیں تو آپ دیکھتے ہیں کہ ناک کے ذریعے جو کچھ مادہ نکلتا ہے اس میں مٹی وغیرہ موجود ہوتی ہے دوسری مثال ۔ آپ وزن سے زیادہ کھالیں یا وہ چیز کہ جس کو آپ کی طبیعت نہیں مانتی کھالیں ۔ تو آپ کو فوراً قے ہو جائے گی یہ کیوں ؟ اس لیے کہ Amanity) یعنے قوت مدافعت نے جانچ لیا ہے کہ آپ کا معدہ اگر زیادہ چیز کھا

لی چیز کو برداشت نہیں کر سکتا ۔ فوراً ہی قے کے ذریعہ باہر نکال دیتی ہے اور اگر وہ اس چیز کو قے کے ذریعے باہر نکالنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی یا آپ کسی طرح اس کے باہر نکالنے میں سدراہ ہوتے ہیں ۔ تو وہ اس مادہ کو مقعد کے ذریعہ دستوں کی صورت میں خارج کر دیتی ہے ۔ اسے زیادہ دیر کسی صورت میں اندر نہیں رہنے دیتی تاکہ وہ چیز آپ کو نقصان نہ پہنچا سکے ۔ تیسری مثال یہ ہے کہ کہ صرف اندرونی اعضاء کے لیے (Amunity) قوت مدافعت کام کرتی ہے ۔ یہ ہمارے جسم کے اندر اور باہر ہر جگہ حفاظت کرتی ہے ۔ اور غیر ضروری اور بری چیزوں کو دور رکھنے کی کوشش کرتی ہے ۔ آپ ایک ایسی جگہ کھڑے ہوں جہاں گرد اور مٹی اڑ رہی ہو ۔ یا دھواں دھار ہو یا کوئی چیز ہوا میں ہل رہی ہو ۔ جس سے کہ ہوا میں تیزی آ جائے تو فوراً ہی اپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ کیوں ؟ اس لیے کہ آپ کی ( ) Amuity یعنے قوت مدافعت یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ کوئی تیز خراش پیدا کرنے والی یا مکدر کرنے والی چیز آپ کی آنکھ میں ایک پل کے لیے بھی رہ سکے ۔ فوراً آپ کی آنکھ میں آنسوؤں کے گلینڈز سے پانی بہ کر آنکھ کو دھونا شروع کر دیتی ہے تاکہ وہ چیز جس سے کہ آنکھ کو نقصان پہنچنے کا خدشہ تھا پانی سے صاف ہو کر آنکھ سے باہر نکل جائے اور آنکھ کو اس سے کسی قسم کا ایذا پہنچنے کا خطرہ باقی نہ رہے اس طرح کی سینکڑوں مثالیں قوت مدافعت کے وجود کی آپ کو دیجا سکتی ہیں مگر طوالت کو مدنظر رکھتے ہوئے ان تین مثالوں پر اکتفا کرتا ہوں ۔ ان مثالوں سے میں نے آپ پر ثابت کر دیا کہ ہمارے جسم میں ایک ایسی قوت موجود ہے جسے کہ قوت مدافعت ( ) Amunity کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور ہمارے جسم کی حفاظت کا کام کرتی ہے میں امید کرتا ہوں کہ آپ اسے بخوبی سمجھکر میری اس بات سے متفق ہو چکے ہوں گے یا آپ کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہوگا کہ جب ہمارے جسم میں ایک ایسی قوت موجود ہے جو کہ ہمارے جسم کی حفاظت کرتی ہے تو ہم بیمار کیوں ہوتے ہیں ۔ یا ہم مر

کیوں جاتے ہیں ۔ آؤ میں آپ کو اس کا سبب عرض کئے دیتا ہوں جب ہماری روحانی طاقت کمزور ہو جاتی ہے اور اس کی وجہ سے یا خود بھی ہماری قوت مدافعت کمزور ہو جاتی ہے اور کوئی نقصان دہ مادہ آپہنچے اور وہ اس سے مقابلہ نہیں کر سکتی تو اس وقت بیمار ہوتے ہیں یا قوت مدافعت اور نقصان دہ مادہ میں جو کشمکش ہوتی ہے وہ آپ کی طبیعت میں ہیجان پیدا کرتی ہے ۔ بعض اوقات نہ تو آپ کی روحانی طاقت کمزور ہوتی ہے اور نہ ہی قوت مدافعت کمزور ہوتی ہے پھر بھی آپ بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں اور کبھی وجہ یہ ہوتی ہے کہ غیر جنس یا نقصان دہ مادہ اس قدر جسم کے اندر پہنچ جاتا ہے کہ ہماری (Amunity) یعنے قوت مدافعت اسے باہر نہیں نکال سکتی ۔ اور اس سے مقابلہ نہیں کر سکتی اس سے یہ مطلب نہیں کہ وہ ہمت ہار کر بیٹھ جاتی ہے ہرگز نہیں وہ مقابلہ کرتی ہے اور اس کے نکالنے کو کوشش کرتی ہے مگر پوری طرح کامیاب نہیں ہو سکتی اور وہ مادہ ہمارے جسم کے کسی عضو کو باہر نکلنے سے پہلے ہی ناکارہ کر دیتا ہے مثلاً آپ ایک مزدور کو کہیں کہ دس ہزار من کوئلہ جو کہ اس کمرہ میں پڑا ہے ایک گھنٹہ کے اندر اسے اس کمرہ سے باہر نکال دو ۔ وہ بیچارہ نکالنے کی ہمت تو کرے گا اور نکالنا شروع کر دیگا ۔ اور ایک گھنٹہ کے اندر سو دو سو من نکال بھی دیگا ۔ مگر یہ ناممکن ہے کہ وہ دس ہزار من کوئلہ ایک گھنٹہ کے اندر نکال کر باہر رکھ دے نتیجہ یہ ہوگا ۔ کہ جس خطرہ کے پیش نظر ایک گھنٹہ میں وہ کوئلہ باہر نکالا جاتا تھا ۔ وہ خطرہ ضرور پیش آئیگا کیونکہ یہ کوئلہ باہر نہیں نکل سکا ۔یہی وجہ ہے کہ آپ کی (Amunity) یعنی قوت مدافعت حالانکہ مضبوط اور صحیح و سالم ہوتی ہے مگر تاہم ہم لوگ بیمار ہو جاتے ہیں یا مر جاتے ہیں ورنہ جس قدر کہ قوت مدافعت کی طاقت میں ہوتا ہے وہ کام کرتی رہتی ہے اور ہمارے جسم کی حفاظت کرکے ہمیں بچاتی رہتی ہے ۔ جوں جوں ہماری روحانی طاقت اور قوت مدافعت کمزور ہوتی جاتی ہے اس حساب سے ہم لوگ بوڑھے ہوتے جاتے ہیں اور آخر میں مر جاتے ہیں اس کے بتانے

سے میرا مقصد آپ کو صرف یہ بتانا تھا کہ ہمارے جسم کے اندر ایک ایسی طاقت موجود ہے جو کہ ہمارے جسم کی حفاظت کرتی رہتی ہے ۔ جسے اب میں سمجھتا ہوں کہ آپ پوری طرح سے سمجھ گئے ہوں گے اور آپ کے ہر قسم کے شکوک رفع ہو چکے ہوں گے

امدم برسر مطلب ۔ صرف خیال کے ذریعے پپناٹائیز کرنا دماغی اور روحانی قوت پر اپنی تقریر کے ذریعے اقتدار حاصل کرنا ہے ۔ وہ میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ ایک شخص کو مذاقیہ تقریر سے مسرور کیا جا سکتا ہے آپ اسے اس قدر مسرور کریں کہ اسے نشہ ہو جائے اور نشہ بڑھتے بڑھتے اس قدر بڑھ جائے کہ اس انسان کو نیند آ جائے ۔ یہ کوئی مشکل امر نہیں ۔ اسے ہر شخص اپنی زباندانی سے بہت جلدی کر سکتا ہے ۔ اب اٹھانا ہے اگلا قدم ۔ ایک شخص (معمول) کو نیند آ گئی اب آپ اپنے خیالات اس کے دل اور دماغ کے اندر اس طرح بھریں کہ وہ جا کر صرف اس جگہ جاگزین نہ ہو جائیں بلکہ اس کے دل و دماغ اور روح کو اپنی طرف راغب کر دیں اور خیالات مستقل صرف اسی طرح ہو سکتے ہیں کہ آپ ان کو اس کی بیداری کی حالت میں ایک ایسے پیرایہ میں ادا کریں کہ وہ وہاں سے نہ مٹ سکیں ۔ آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ باپ بیٹے کو سوتے وقت کہانی سناتا ہے اور بچہ کہانی سنکر سو جاتا ہے مگر جب صبح بیدار ہوتا ہے تو باپ کو کہتا ہے ۔ کہ کہانی میں آپ نے مجھے دریا کا ذکر کیا اور ساتھ ہی کہا تھا کہ اس میں سے ایک گھوڑا نکلتا ہے جسے دریائی گھوڑا کہتے ہیں ۔ اسے میں نے بچشم خود دیکھ لیا ہے جب میں سو رہا تھا تو مجھے نیند میں وہ نظر آتا رہا یہ کیا تھا صرف یہی کہ اس کے باپ نے اس کہانی کے خیالات کو اس طرح ادا کیا کہ وہ بچے کے دل میں بیٹھ گئے اور نیند کی حالت میں اس کا دماغ اسی طرف لگا رہا اس کی روح اس کو ایسے دریا پر لے گئی جہاں کہ دریائی گھوڑا دریا سے نکل رہا تھا ۔ اور بچہ کی آنکھیں اسے دیکھ آئیں ۔ اپنے خیالات کا منتقل کرنا آسان بات ہے ۔ صرف خیالات کو ادا کرنے کی مشق ہونی چاہئے پس خیالات کے منتقل کرنے کے لئے اتنی ہی مشق کافی ہے کہ آپ خیالات کو ایسے

پیرایہ میں ادا کریں کہ وہ خیالات دوسرے کے دل میں جاگزین ہو جائیں اور اسے خوابیدہ کر دیں اور خواب کی حالت میں اس کی روح اس کے دماغ کو اسی طرف لیجائے جیسا کہ اوپر آپ کو بچہ کی مثال دے کر بتایا گیا ہے ۔ اس طریق سے تو آپ ایک شخص کو ہپناٹائیز کر کے اور اپنے خیالات اس کے اندر بھر کر اس سے اپنی مطلب براری کر سکتے ہیں اور ان کا جواب لے سکتے ہیں ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۴

ہپناٹزم اور موت

اب میں آپ کو وہ چیزیں بتانا چاہتا ہوں اور وہ طریقے عرض کرتا ہوں جس سے کہ اہل یورپ اپنے اس خیالی ہپناٹزم کو وسیع کر کے موت پر قابو پانا چاہتے ہیں ۔ ابھی پچھلے سبق میں میں نے (Amunity) یعنی قوت مدافعت کی نسبت پوری طرح بتایا جسے کہ آپ بخوبی سمجھ چکے ہیں کہ یہ ایک روحانی طاقت کا جزو ہے جو کہ جسم انسانی میں انسانی حفاظت کے لیے موجود ہے اور اسے طاقت پہنچاتی ہے ۔ روح کی موجوگی جسم انسان کے زندہ رکھنے کے لیے لازمی ہے ۔ ایسے عامل جب خیالات کو منتقل کرنے کی مشق کر چکے ہوتے ہیں ۔ اور آنا فاناً اپنے خیالات کو دوسرے کے اندر جذب کر کے اسے خوابیدہ کر لیتے ہیں ۔ جہاں چاہیں بھیج سکتے ہیں ۔ لگا سکتے ہیں اور روک سکتے ہیں ۔ تو اب وہ قوت مدافعت پر قابو پانے کی کوشش کرتے اور اسے اپنے حکم کے بموجب چلانے کی مشق کرتے ہیں ۔ اس سے اگلا قدم ان کا یہ ہوتا ہے کہ وہ قوت مدافعت پر بھی قادر ہونا سیکھتے ہیں ۔جب ان میں ایک ہی وقت میں اپنی اور دوسرے کی قوت مدافعت پر قابو پانے کی طاقت آ جاتی ہے ۔ (جسے آپ کو سمجھانے کی کوئی خاص ضرورت نہیں ۔ کیونکہ بہت جگہ بتایا جا چکا ہے کہ روح اور قوت مدافعت یا دل دماغ

پر کس طرح قابو پایا جاتا ہے) ۔ جسے اس مرحلہ تک پہنچنے والا عامل بخوبی انجام دے سکتا ہے تو وہ اپنی قوت مدافعت کو دوسرے کی قوت مدافعت سے پیوست کر کے یعنی ملا کر اس کی طاقت کو دو بالا کر دیتا ہے ۔ ایسا کرنے میں کم از کم انہیں ہفتہ بھر تقریباً پریکٹس کرنی ہوتی ہے ۔ گھبرانے کا کام نہیں یہ دنیا کا سب سے بڑا ایک معجزہ ہے جو شخص اس پر قادر ہو سکتا ہے آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ وہ خدائی کام کی طاقت رکھتا ہے ۔ اب اتنی پریکٹس کرنے پر ایک ہپناٹسٹ کے پاس اس قدر طاقت ہو جاتی ہے کہ وہ خیالات کے ذریعے ایک شخص کو ہپناٹائیز کر لیتا ہے اس کی روح کو اپنے حکم کے مطابق چلا سکتا ہے ۔ قابو رکھ سکتا ہے ۔ اور قوت مدافعت کو جہاں کام پر لگانا چاہے لگا سکتا ہے ۔ اور اس کے علاوہ اپنی قوت مدافعت کو اس کی یعنے دوسرے کی قوت مدافعت سے پیوست کر کے اس کی طاقت دوگنی کر لیتا ہے تو وہ لوگ اس کے بعد ایک قدم اور بڑھاتے ہیں ۔ کہ ایک ہی وقت میں مرنے والے کے علاوہ دو تین اور اشخاص کی قوت مدافعت کو مرنے والے کی قوت مدافعت تک لا سکے ۔ یہ بھی سب مشق سے ہے ۔ مہینہ ڈیڑھ کی پریکٹس سے اس پر قادر کر دیتی ہے ۔ جب یہ سب کرنے میں ہپناٹسٹ کامل اور ماہر ہو جاتا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ کسی ایسے مرنے والے شخص کو تلاش کرے جو کہ ابھی زیادہ بوڑھا نہ ہوا ہو ۔ مگر شروع میں مشکل میں نہ پڑے ایسے مریض کے پاس پہنچتے ہی ایسے عامل کو چاہیئے کہ فوراً اپنی قوت زباندانی اور خیال سے خوابیداہ کرے اور اس کے بعد اس کے دماغ اور دل پر تسلط جما کر اپنے خیالات پیدا کر دے ۔ کہ وہ ابھی تھوڑے عرصہ میں تندرست ہو جائیگا ۔ اور موت کے چنگل سے بچ کر ایک صحیح سالم تندرست چلتا پھرتا انسان ہو جائیگا ۔ یعنی کہ اس قسم کے خیالات اس کے دماغ اور دل میں اس طرح بھرے رہیں کہ وہ خوابیدگی کی حالت میں اپنے آپ کو ایک تندرست انسان دیکھے اور ان ہی خیالات کا اعادہ کرتا رہے۔ اس کے بعد اسی قسم کے خیالات سے اس کی روح کو تقویت پہنچائی جانی چاہیئے اور

روح پر تسلط جما لینا چاہیئے ۔ اور اس کے روح کو اس کے قلب میں بند کر لینا چاہئے ۔ اور ایسا طریقہ اختیار کرنا چاہیئے کہ اس کی روح ان خیالات کا اعادہ کرتا رہے اور اپنے بیگس یعنی مرنے والے کے جسم کو ایک محفوظ جگہ تصور کرکے باہر نکلنے کی کوشش نہ کرے اور ایسا سمجھے کہ ابھی تھوڑی دیر میں یہ انسان تندرست ہو کر چلنے پھرنے لگیگا ۔ اور اپنے کاروبار میں مصروف ہو جائیگا ۔ روح کو دل میں اس طرح پر بند کیا جائے اور وہ مذکورہ بالا خیالات کا اعادہ کرکے دل کو تقویت پہنچاتا رہے اسی طرح پر دماغ کیساتھ بھی یہی کھیل کھیلا جانا چاہیئے ۔ جس سے کہ دماغ کو پوری تقویت حاصل ہو اور وہ اپنی قوت متخیلہ سے خود بخود ایسے خیالات پیدا کرتا رہے ۔ جب یہ سب کچھ ہو چکے تو اس کے بعد قوت مدافعت کی طرف ہاتھ بڑھانا چاہیئے اور ایسے معزوب اعضاء ( ) Eoreign Body یا غیر مادہ جو جسم میں داخل ہوگیا ہے اس کی طرف لیجانا چاہیئے تا کہ وہ اپنی قوت سے معزوب کو تندرست اور مادہ کو باہر نکالنے کی کوشش کرے اگر آپ دیکھیں کہ مادہ زیادہ ہے اور اتنے وقت تک خارج نہ ہوا تو وہ اعضاء کو ناکارہ بناویگا تو فوراً کسی دوسرے شخص کو ہپناٹائیزڈ کر لیا جاتا ہے اور اس کی روح اور قوت مدافعت پر قابو پا کر اسے بھی مریض یعنے مرنیوالے کی قوت مدافعت سے وابستہ کر دیا جاتا ہے جس سے کہ مرنے والے کی قوت مدافعت دوگنی ہو جاتی ہے اگر مادہ اس سے بھی زیادہ محسوس ہو تو تیسرے شخص کو ہپناٹائیز کر لیا جاتا ہے اور بمثل سابق اسے بھی مریض کی روح سے پیوست کر دیا جاتا ہے تو ایسا کرنے سے مرنے والے کی قوت مدافعت دوگنی ۔ تین گنی یا چوگنی ہو جاتی ہے اور وہ نقصان دہ مادہ کو باہر نکالنا شروع کرتی ہے ۔ اب عامل کا فرض ہو جاتا ہے کہ اس قوت مدافعت سے جلدی جلدی کام لے تاکہ ایسا نہ ہو کہ مادہ کو باہر نکالنے سے پہلے کوئی عضو ناکارہ ہو جائے ۔ جب اس طرح کرنے سے تمام کا تمام مادہ باہر آ جائے تو پھر قوت مدافعت کو جس قدر کہ عضو ماؤف کو نقصان پہنچ چکا ہے اس کی ترمیم کرنی شروع کرے اور عضو مذکور کو

بہت اور باصحت کرے ۔ ایسا کرنے میں آپ صرف قوت مدافعت سے کام نے کر کامیاب نہ ہو سکیں گے اس وقت آپ روح کو بھی دل سے نکال کر اسی طرف لگا دیں اور وہ جس جس قسم کے مادہ خون ۔ چربی ۔ وغیرہ جو بھی ضرورت ہو جسم سے وہاں لا کر عضو ماؤف کی کمی یا ترمیم کرنے میں قوت مدافعت کی مدد کرے جب سب درست ہو جائے تو پھر اس کو خوابیدگی سے بیدار کیا جائے اور اس کی روح کو آزاد کر دیا جائے تو مرنے والا بالکل ہی تندرست ہوگا ۔ طریق عمل تو یہی ہے مگر یورپ والے اسے کامیاب کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں چند سخت مریضوں کو جن کے بچنے کی کوئی امید نہ تھی ۔ انہوں نے تندرست کر لیا ہے ۔ مگر ابھی وہ بہت حد تک ناکامیاب رہتے ہیں ۔ ایسے ایسے مریض بھی انہیں ملے ہیں جن پر وہ اپنا کام ایک ایک ماہ تک کرتے رہے ہیں ۔ یعنے جن لوگوں کے ایک گھنٹہ میں مر جانے کی امید تھی انہیں انہوں نے اپنے عمل میں رکھ کر ایک ایک ماہ تک زندہ رکھا ہے ۔ مگر صرف اپنے عمل اور خوابیدہ حالت میں ۔ لیکن آخر کار ناکامیاب ہو جاتے ہیں ۔ آپ کوشش کیجئے خدا جانے اس فتح کا سہرا آپ کے سر پر باندھا جائے اور آپ دنیا میں ایک عجیب فاتح ہوں ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۵

سوتے ہوئے شخص کو ہپناٹائیز کرنا

اس سبق میں میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ جہاں آپ کا ہاتھ اور آنکھ کے ذریعے ایک انسان کو خوابیدہ کر لیتے تھے ۔ اور وہ بھی اس صورت میں جبکہ معمول آپ کے مقابل بیٹھا ہو ۔ مگر اب آپ کو ایسا ایک عمل بتایا جاتا ہے جس کی وساطت سے آپ ایک ایسے شخص کو جو کہ پہلے خوابیدہ ہو یعنی قدرتی نیند سو رہا ہو ۔ بغیر کسی قسم کی

بات چیت کئے اور بغیر اس کو جتلائے یا بغیر کوئی تقریر سنائے اسے ہپناٹزم کی نیند سلا سکتے ہو اور اس سے حسب معمول جو کام کہ آپ دوسری تراکیب سے ہپناٹائیزڈ کئے ہوئے انسان سے لے سکتے ہیں بالکل اسی طرح سے اس سے بھی وہ کام لے سکتے ہیں۔ غائبانہ باتیں پوچھ سکتے ہیں۔ بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ یہ اس طرح پر ہے کہ آپ کو دوسرے کے دل و دماغ وغیرہ پر قابو پانا آتا ہے آپ اس کے مقابل بیٹھ جائیں اور اس کے دماغ پر قابو پانا شروع کریں۔ آپ وہاں بیٹھے ہوئے اپنے خواب آور خیالات کا جادو اس پر ڈالتے رہیں جس سے پہلے تو وہ اپنی نیند میں خوب محکم ہو جائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ جب آپ اس پر اپنا عمل شروع کریں تو بیدار ہو جائے اور آپ جو کچھ بھی اس پر کر چکے ہوں وہ بھی ضائع چلا جائے۔ اور اس کے علاوہ اس کی حیرانگی کی بھی کوئی حد نہ رہے کہ آپ اس پر کیا کر رہے تھے اور وہاں کیسے پہنچ گئے تھے گو کہ آپ یہ سب کچھ اپنے دوستوں اور احباب پر بہ مرضی ان کے لواحقین کے جائز طور پر کر رہے ہوں گے۔ مگر بعض اوقات ایسا دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک انسان کو جب یک لخت کوئی غیر متوقع چیز نظر آ جائے تو وہ گھبرا اٹھتا ہے اور اس کا دماغ (Insane) پاگل پن کی صورت اختیار کر لیتا ہے اور بعض دفعہ ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ یک لخت کوئی غیر متوقع چیز سامنے آئی اور انسان کا دل ایسا خائف ہوا کہ اس کا فعل رک گیا یعنے کہ اس کا (Heart Fail) ہوگیا جس کے نتیجہ کے طور پر موت واقع ہوگئی اور بعض اوقات دل پر ایک خفیف سا اثر پڑتا ہے اور مرض دھڑکن ہمیشہ کے لیے لاحق ہو جاتی ہے اور شخص مذکور ہمیشہ کے لئے اس قدر خائف رہتا ہے کہ ذرا سا تپے کی آواز ہونے پر بھی چونک اٹھتا ہے۔ یا گھر پر اکیلے سوئے ہوئے کسی قسم کی خفیف سے خفیف آواز سے خوف کھا کر بیدار ہو جاتا ہے اور ادہر ادہر آواز کی تلاش میں مصروف ہو جاتا ہے اور وہ ایسا اس وقت تک کئے جاتا ہے۔ جبتک کہ اس آواز کی وجوہات کو پوری طرح نہ پالے اور اس کے دل کی تسکین نہ ہو جائے۔ سو

ایسے خدشات سے بچاؤ کے لئے لازمی ہو جاتا ہے کہ ہم سب سے پہلے اس کے دماغ پر قابو پالیں اور اپنے روحانی خاموش سریلے نغموں سے اس کے دماغ کو اس قدر مسرور کر دیں کہ اس کی نیند ایک مستقل عامل کے قابو کی نیند ہو جائے جب ایسا ہو جائے تو اس کے بعد عامل کو چاہیئے کہ اس کے دل کیطرف متوجہ ہو اور اسے بھی اپنے قابو میں لے یعنی کہ اس کے دل کو بھی مسرور کر کے اپنے حکم کے بموجب چلنے والا کرے اور اس کے بعد تلاش کرے کہ اس کی روح اس وقت کن خیالات میں لگی ہوئی ہے اور کس قسم کے خیالات کے دریا میں غوط زن ہے اس کی روح کا پوری طرح مطالعہ کر لینے کے بعد عامل کو چاہیئے کہ وہ اسے اپنے قابو میں لاوے۔ مگر یہ یاد رہے کہ اگر روح کسی گہرے خیالات یا تماش بینی یا خواب آوری میں مصروف ہو تو یک لخت اس کو جا کر نہ ٹوکے ایسا کرنے سے بھی معمول کو خطرہ ہوتا ہے اسے نہایت ہی آہستہ آہستہ ان خیالات سے آزاد کرنے کی کوشش کرے اور جب وہ بالکل ہی اپنے خیالات یا غوطہ زنی سے آزاد ہو جائے تو اسے پھر اپنی طرف مائل کرے بعض اوقات ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ انسان تو سویا ہوتا ہے لاہور میں۔ مگر اس کی روح پرواز کر کے کہیں دور دراز دنیا کی حسین سیزیوں کا لطف اٹھا رہی ہوتی ہے۔ یا یوں کہو کہ جرمنی لنڈن یا بمبئی۔ کلکتہ وغیرہ کی سیر کر رہا ہوتا ہے تو اس حالت میں عامل کو بھی اپنے روح کو اس کے پیچھے پرواز کرانے کی ضرورت ہوتی ہے سو ایسی حالت میں عامل کو چاہیئے کہ پہلے تو روح کو یعنے اپنی روح کو اس کی روح کے پیچھے دوڑائے۔ اور وہ جہاں بھی اسے جائے اور وہاں بھی اسی طرح مطالعہ کرے جیسے کہ روح کی موجودگی میں مطالعہ کیا گیا تھا۔ کہ روح کس طرح کام میں مشغول ہے یہاں بھی معمول کی روح کا پوری طرح مطالعہ کرنا ہوگا۔ اور اس کے کام کی حالت دیکھنی ہوگی۔ اگر وہ کسی کُتی یا گہرے خیالات میں غوطہ زن ہے تو آہستہ آہستہ اپنے سریلے نغموں سے اسے اس طرف سے ہٹانا ہوگا اور اپنی طرف مائل کرنا ہوگا جب وہ عامل کیطرف مائل ہو

جائے ۔ تو عامل کو چاہیئے کہ اسے اپنے ہمراہ پرواز کر کے اس جگہ پر لے آئے ۔ جہاںکہ معمول سو رہا ہو اور وہاں آکر وہ خاموشی سے اپنے مقام رہائش پر پہنچ جائے اس حالت میں عامل کو ایک دو منٹ کے لیے ٹھیر جانا چاہیئے اور معمول کی روح کو ذرا ستانے دنیا چاہیئے جب معمول کی روح ایک جگہ پر آکر ساکن ہو جائے تو اب اسے اپنے قابو میں لینا چاہیئے اب آپ اس حد تک پہنچ گئے ہیں ۔ کہ آپ نے معمول کے دل ۔ دماغ اور روح پر پوری طرح قابو پا لیا ہے دماغ پر تو آپ آپنا اس قدر زور رکھیں ۔ کہ وہ پناٹزم کے زیر اثر رہے اور کہ معمول بیدار نہ ہو جائے دل کو بھی اسی طرح پناٹائیز کر کے نشست گاہ چھوڑ دے ۔ ایسا کرنے سے تھوڑی دیر کے لیے خون کا دباؤ ( ) Blood Pressuas کچھ بڑھ جاتا ہے ۔ مگر یہ کچھ عارضی سا ہی ہوتا ہے ۔ جونہی کہ معمول بیدار ہوتا ہے تو خون کا دباؤ ٹھیک اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے ۔ اب آپ معمول کی روح کو اس طرف متوجہ کریں ۔ جس طرف کہ آپ کرنا چاہتے ہیں یعنے کہ آپ جو بھی دریافت کرنا چاہتے ہیں اس کی طرف غوطہ زنی کرائیں ۔ مثلاً آپ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ کلکتہ کے فلاں فلاں بازار میں اس وقت کیا ہو رہا ہے تو اسے فوراً ہی کلکتہ کے فلاں بازار کی طرف پرواز کرائیں ۔ اور اس کے بعد اس کا جواب دریافت کریں یا آپ پوچھنا چاہتے ہیں کہ زید میرا دوست اس وقت کہاں ہے اور کیا کر رہا ہے تو اسے زید کے روح کی تلاش میں روانہ کریں ۔ تھوڑی سی دیر میں ہی وہ سب کچھ آپ کے روبرو پیش کریگا ۔ آپ کو معلوم رہے کہ روح کو کہیں پر بھی چاہے وہ فاصلہ لکھو کھ ہا یا کروڑ میل کا کیوں نہ ہو جانے میں دیر نہیں لگتی ۔ اتنا تو آپ پہلے سے بخوبی جانتے ہوں گے ۔ آپ نے سینکڑوں بار خود خواب دیکھے ہوں گے اور آپ کو یاد ہوگا ۔ کہ کئی بار خواب کی حالت میں آپ کی روح ہزار میل کی سیر کر کے واپس آجاتی ہے ۔ یعنی کہ آپ لاہور میں سوئے ہوئے ہیں تو بمبئی کے بازاروں کی سیر کر کے آجاتے ہیں اور جب آپ بیدار ہوتے ہیں تو وہ خواب آپ کو خوب یاد ہوتا ہے آپ سمجھ سکتے ہیں

کہ اگر آپ گاڑی میں لاہور سے کہیں بمبئی جائیں تو آپ تین یا چار روز میں جا کر کہیں پہنچیں ۔ مگر آپ کی روح آپ کو گھنٹہ آدھ گھنٹہ کے خواب میں بمبئی کی سیر کرا لائی میں نے آپ کو ایک مثال دی ہے آپ یہ خیال نہ کریں کہ روح کب اور کتنی دیر میں آپ کی ضرورت کی جگہ پر پہنچے گی ۔ سو واضح رہے کہ روح جہاں پر بھی چاہے پلک جھپکتے ہی وہاں پر پہنچ جاتی ہے اس کی رفتار نہایت ہی تیز ہے آج تک اس رفتار کا مقابلہ کسی بھی طاقت نے نہیں کیا ۔ بجلی کی رفتار جس کی رفتار کہ دنیاوی تمام رفتاروں سے سبقت حاصل کر گئی ہوئی ہے اس کی رفتار کو نہیں پہنچ سکتی ۔ خیر اب آپ نے سمجھ لیا کہ کس طرف آپ ایک شخص کو سوئی حالت میں پناٹائیز کر سکتے ہیں اور اس سے جو بھی چاہیں کرا سکتے ہیں ۔ باقی رہا کہ ایسے اشخاص سے پناٹائیزم کے اثر کو دور کی طرح کرنا چاہیئے جس طرح کہ آپ نے معمول کو آہستہ آہستہ پناٹائیز کیا تھا اسی طرح آہستہ آہستہ پہلے اس کی روح کو آزاد کریں ۔ اور اس کے بعد اس کے دل کو اس کے دماغ کو یہ آپ کو کئی بار بتایا جا چکا ہے کہ کسی چیز سے عمل کس طرح ہٹایا جا سکتا ہے ۔ بار بار اعادہ کی ضرورت نہیں ۔ یہ محض طوالت ہی ہے ۔ اتنا ضرور خیال رکھنا چاہیئے کہ ہر چیز کو بالترتیب آزاد کرنا چاہیئے ۔ اور دماغ کو سب سے بعد تاکہ تمام اعضاء آزاد ہونے سے پہلے دل کہیں بیدار نہ ہو جائے خیر جب آپ اسے آزاد کر دیں گے تو وہ پہلے کی طرح ابھی سویا ہوا ہوگا اور کل اپنی نیند سے حسب معمول وقت پر بیدار ہوگا ۔

پناٹزم سبق نمبر ۶
حالت بیداری کے تجربے

اس سبق میں چند ترکیبیں درج کی جاتی ہیں ۔ ان کے ذریعے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کس شخص پر تمہارا اثر جم سکتا ہے اس لیے ان ترکیبوں کو آزما کر عمل کرو ۔ اور پہلے ان کے ذریعے سے یہ دیکھ لو کہ جس شخص پر پناٹزم کا عمل کرنے کی ضرورت ہے وہ متاثر اور مطیع بھی ہو سکتا ہے یا نہیں ۔ مگر بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیے ۔

آزمائش نمبر (۱)

کسی دوست کو اپنے پاس بلا کر اپنے قریب اس طرح سیدھا کھڑا کیا جائے کہ دونوں پاؤں باہم دیگر ملے رہیں ۔ سر اونچا آنکھیں بند رہیں اور ہاتھ سامنے اور شانے پیچھے کی طرف جھکے ہوئے پھر پیچھے کھڑے ہو کر شانہ پکڑ لیا جائے اور تھوڑی دیر تک آگے پیچھے حرکت دی جائے ۔ کمر میں خم نہ واقع ہونے پائے اور آنکھیں برابر بند رہیں کھلنے نہ پائیں ۔

یہ آزمائش اس لیے کی جاتی ہے کہ جسم ڈھیلا رہے کہیں سختی نہ واقع ہو سکے ۔ تھوڑی دیر ہلا دینے کے بعد پیچھے کیطرف کسی قدر جھکا دیجئے اور متانت آمیز مگر پر زور زبان میں حسب ذیل ایماء ادا کیجئے ۔

معلوم ... ہوتا ... ہے ... تم ... پیچھے ... لیٹے ... جا ... رہے ... ہو ... اگر ... قد ... رتاً ... نہ ... لیٹے ... تو ... پیچھے ... جھک ... نے ... کی ... رغبت ... کے ... خ ... لاف ... کو ... شش ... نہ ... کرو ... خود ... لیٹنے ... کی ... خوا ... ہش ... نہ ... کرو ... اور ... اگر ... تم ... لیٹے ... اور ... رکے ... تو ... میں ... تم ... کو ... پکڑ ... لوں ... گا ... گر ... پڑ ... نے ... کا ... خیال ... رف ... رف ... تہ ... مض ... بوط ... ہوتا ...

جاتا ... ہے ... تم ... ادھر ... او ... دھر ... ہل ... نا ... شروع ... کر ... گئے ... ہو ... آ ... ہس ... تہ ... آ ... ہس ... تہ ... تم ... ا ... رہے ... ہو ۔

یہ تجویز بار بار دہراتے رہیئے حتےٰ کہ معمول پیچھے گر پڑے اور لیٹ جائے مگر بڑی احتیاط سے آپ اس کو پکڑے رہیئے اور اس طرح اس کو ذرا بھی چوٹ نہ لگنے پائے اگر پہلی ہی کوشش میں معمول لیٹ جائے تو بار بار پھر یہی عمل کیجیئے حتےٰ کہ آپ کو ایک اثرانداز اور لب و لہجہ میں گفتگو کرنے کی قوت حاصل ہو جائے گی ۔ اسی طریقہ سے آپ صدہا اشخاص کو بیدار حالت سے علیحدہ کر کے بے خبری کی کیفیت ان پر طاری کر سکتے ہیں ۔ کئی کئی معمول ساتھ لے کر اس کی آزمائش کیجئے ۔ ضرور کامیابی حاصل ہو گی

دوسری آزمائش ۔ آزمائش اول کیطرح معمول کو پہلے استادہ کیجیئے ۔ اس کے بعد ان کی بائیں جانب خود کھڑے ہو جائے تھوڑی دیر اس کو ہلایئے اپنا دایاں ہاتھ اس کی گردن کے پیچھے رکھکر آہستہ آہستہ مگر مضبوطی سے دبایئے اور حسب ذیل تجاویز زبان سے ادا کیجئے ۔

" تم ... پی ... چھے ... گر ... رہے ... ہو ... پی ... چھے ... گ ... ر ... رہے ... ہو " ۔

اب ذرا غور کر کے دیکھیئے کہ اس کا جسم پیچھے گر رہا ہے یا نہیں اس کے بعد اپنے ہاتھ کو اسی طرف حرکت دیتے رہیئے ۔ جس طرف اس کا جسم حرکت کرے مگر ساتھ ہی ساتھ گردن پر بھی ہلکا ہلکا دباؤ پڑتا رہے اسی دباؤ سے معمول کے اوپر ایک ایسی کیفیت غالب ہونے لگتی ہے جس سے کہ اس کو یہ معلوم نہیں ہونے پاتا کہ میں گر رہا ہوں بجائے اس کے وہ یہی سوچتا ہے کہ میں کھڑا ہوا ہوں اس آزمائش کے دوران میں پہلے کی طرح ایماء کرتے رہیئے ۔ یہ آزمائش نہایت مفید اور عمدہ ہے اور اس میں

بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے ۔

تیسری آزمائش ایک تیسری آزمائش اور بھی ہے اس میں پہلے معمول کو سروصفت ایستادہ کرنے کے بعد اس سے کہیے کہ آنکھیں بند کئے رہے ایک پر ۸ اس کی پیشانی کے اردگرد پھیریئے اور پیٹھ ہی کی طرف سر سے لے کر نیچے کی طرف پاؤں تک لیجایئے ۔ اور ساتھ ہی ساتھ مضبوط ارادہ سے یہ الفاظ کہتے جائیے ۔ " لیٹ جاؤ "

اس آزمائش کے شروع کرنے کے قبل معمول کو یہ ضرور جتا دیں کہ آپ اس کو سنبھال لیں گے ۔ اس کے بعد ہاتھ کو پیٹھ پر پھیریئے حتیٰ کہ معمول لیٹ جائے ۔ جب معمول گرنے لگے تو سنبھال لیجئے کیونکہ بسا اوقات نیم بے خبری کی حالت میں وہ لیٹ جاتا ہے ۔

اس آزمائش اور محولہ بالا دونوں آزمائشوں کی مشق سے عامل کو بہت فائدہ پہنچتا ہے کیونکہ اس کی وجہ سے اس کے دل میں خود اعتمادی کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے اور ایک عجیب و غریب طاقت دل میں نشوونما پا جاتی ہے جس کو شخصی مقناطیس کہتے ہیں ان آزمائشوں کے دوران معمول بے خبر نہیں ہو جاتا ہے درحقیقت وہ عامل کی قوت ارادی کا مطیع ہو جاتا ہے ۔ اسی طاقت کے زیر اثر ہو کر لوگوں نے اکثر چکوں پر دستخط کر دیئے ۔ اپنی جائیداد ۔ دوسروں کے نام وقف کر دی اور بسا اوقات دو دلوں کے درمیان عشق و محبت کا سلسلہ پیدا ہو گیا ہے ۔ حالت بیداری میں جس قوت کے ذریعہ سے دوسرے آدمیوں کو اپنا مطیع بنایا جا سکتا ہے ۔ وہ ہر شخص کے پاس موجود ہے اور جیسے ہم کھاتے پیتے چلتے پھرتے ہیں اسی طرح قدرتاً ہم اس کا استعمال بھی کر سکتے ہیں اور جن لوگوں نے اپنی اس عجیب و غریب طاقت سے کام لیا ہے ان کو اپنی زندگی میں ہر طرح کامیابی حاصل ہوئی ہے اس لیے ہر شخص کو ہم یہی صلاح دیتے ہیں کہ اپنی اس عجیب و زبردست قوت کی اہمیت سے باخبر ہو کر اس کی نشوونما کرے اور سلسلہ بہ سلسلہ ترقی دیکر اس سے فائدہ اٹھائے ۔ اس آزمائش کی روزانہ مشق کی جائے حتیٰ کہ

اپ ایک روز اس میں کامیاب ہو جائیں ۔ جس سے دلی مراد حاصل ہو سکے ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۷
سامنے یا آگے کیطرف جھکانا

آزمائش ۔ معمول کو سیدھا کھڑا کیا جائے سر اونچا پاؤں پاس پاس اور ہاتھ پہلوؤں کیطرف لٹکے ہوئے رہیں جسم کے سارے جوڑ ڈھیلے ہو جائیں ۔ معمول کو اچھی طرح سمجھا دیں کہ آپ کے خلاف کوئی حرکت نہ کرے بلکہ آپ کی ہدایت کی لفظ بہ لفظ پابندی کرے ۔ دیکھا گیا ہے کہ پہلے سے جتا دینے پر بھی بسا اوقات لوگ مخالفت کرتے اور ہدایتوں کی پابندی نہیں کرتے ۔ حالانکہ پابندی کرنے کے لیے اطمینان و یقین دلا دیتے ہیں ۔

اب معمول کے آگے اس کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جائیں ۔ اور کوئی چمکدار چیز مثلاً کرسٹل ۵ منٹ تک برابر اس کی آنکھوں کے سامنے رکھیں اور اس سے ملائمت سے کہیئے کہ اس چیز کی طرف ہمہ تن چشم ہو کر نہایت غور سے دیکھتا رہے ۔ کرسٹل کو اس کی آنکھوں کے سامنے منٹ نصف منٹ لگائے رہیئے اور اس کے بعد آہستہ آہستہ مگر پر زور الفاظ میں یہ ایماء زبان سے ادا کیجئے ۔

جب ... میں ... اس ... آلہ ... کو ... سام ... نے ... سے ... ہٹا ... لو
ںگا تو ... تم ... سامنے ... کی ... طرف ... جھکنے ... لگو گے ۔

اب آہستہ آہستہ کرسٹل کو اس کی آنکھوں کے سامنے سے ہٹا لیجئے ۔ ہٹاتے وقت تجویز پر اثر لہجہ سے ادا کیجئے ۔

تم ... سام ... نے ... لیٹ ... رہے ... ہو ... لیٹ ... جاؤ ...
بے ... خبر ... وار ... اس ... رغ ... بت ... کے ... خ ... لاف ...

حر...کت...نہ...کر...نا...اگر...تم...آ...گے...نہ...گرے...اور...او...ندھے...گرے تو...میں...تم...کو...سنبھال...لوں...گا...ڈر...نا...مت...تم...آ...گے...کی...طرف...حر...کت...کر...ر...ہے...اور...سامنے...لیٹ...رہے...ہو...اب...لیٹ...جا...ؤ...گے...لیٹ...جا...ؤ...گے"

نہایت استقلال کے ساتھ برابر یہ مشق جاری رکھئے ضرور کامیابی ہوگی۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۸

انگلیاں جکڑ دینا۔ معمول کو اپنے سامنے کھڑا کرو اور حکم دو کہ وہ اپنے ہاتھوں کو اس طرح جوڑے کہ ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں جکڑ جائیں اس کے بعد انگلیاں پکڑ لو اور اس کی کہنیوں کو پیچھے کی طرف موڑ دو اب اس کو اپنی طرف دیکھنے کے لیے حکم دو اور تم خود اس کے دونوں ابروؤں کے درمیان ناک کے سرے پر اپنی نظر جمالو۔ خوب غور سے دیکھتے رہو اور معمول سے کہو کہ اس کی انگلیاں رفتہ رفتہ جکڑ رہی ہیں۔ اور پٹھے اس قدر سخت ہو گئے ہیں کہ وہ ان کو ڈھیلا نہیں کر سکتا۔ اس کے بعد حسب ذیل تجویز ادا کرو۔

تمہا...ری...انگلیوں...کے...جوڑ...سخت...ہو...تے...جا...نے...ہیں...اس...قدر...سخت...ہو...گئے...ہیں...کہ...تم...ان...کو...بالکل...ڈھیلا...نہیں...کر...سک...تے...ہو...تمہا...رے...ہاتھ...بالکل...جکڑ...گئے...ہیں...گویا...کہ...فو...لاد...سے...جک...ڑے...ہوئے...ہیں...تم...اپ...نے...ہا...تھوں...کو...چھڑا...نہیں...سکتے...ہو

اس تجویز کو بار بار مگر پر اثر تحکمانہ لہجہ میں ادا کرو اور معمول کے دونوں ہاتھ مضبوطی سے دبائے رہو اور جب تک چھڑانے اور ڈھیلا کرنے کی تجویز ادا کی جائے برابر ہاتھوں کو پکڑے رہنا چاہئے اس بات کا خیال رہے کہ معمول کی کہنیاں اس کے پہلوؤں سے قریب ہونی چاہئیں۔

جب اس آزمائش میں کامیابی حاصل ہو جائے تو اس کے ہاتھ چھڑا دو اور ایک پر اثر لہجہ میں حسب ذیل تجویز بار بار زبان سے ادا کرو۔

"اچھا...اب...جیسے...تھے...ویسے...ہی...ہو...جاؤ...جا...گو...بیدار...ہو...جا...گو...جا...گو۔"

اس وقت تک یہ تجویز برابر زبان سے ادا کئے جاؤ جب تک اس کو بالکل ہوش نہ آجائے۔ ہوش آجانے پر معمول مسکرانے اور ہنسنے لگے گا۔

تحکمانہ انداز سے ہر تجویز ادا کرنا چاہئے۔ لب و لہجہ بالکل صاف اور آواز با اثر ہونا چاہئے ورنہ مقصد میں کامیابی نہ حاصل ہوگی۔ اگر لب و لہجہ میں تحکمانہ انداز نہ آسکے تو پہلے کسی آئینے کے سامنے جا کر خود بخود گفتگو کیا کرو۔ ان تجاویز کی اہمیت کو کم نہ سمجھنا۔ یہ انسان کی قوت ارادی کے احکام ہیں۔

اگر برابر روزانہ کئی کئی آدمیوں کو ساتھ لیکر ان پر اس آزمائش کی مشق جاری رہی تو شخصی اثر اور تجویز خوانی کا ہنر روز بروز بڑھتا جائیگا۔ اور آپ کو بڑی کامیابی حاصل ہوگی۔

ہاتھ باندھ دینا۔ پچھلے اسباق میں جو کچھ تجربے درج کئے گئے ہیں جب تک ان کی مشق نہ کر لی جائے اس وقت تک اس تجربہ کی طرف توجہ نہ کرنا چاہو گے۔ جس معمول کے ساتھ کام کرنے میں کامیابی حاصل ہو چکی ہو اس کی مدد سے اس تجربہ میں فائدہ اٹھانا مناسب ہے۔

اس کو اپنے سامنے اس طرح دست بستہ کھڑا کرو کہ انگلیاں جکڑنے نہ پائیں آزاد اور آپس میں ملی رہیں کہنیاں پہلوؤں کے قریب رہنا چاہئے۔

اس کے بعد اس کو اپنی طرف آنکھ سے آنکھ ملا کر دیکھنے کے لیے حکم دو۔ معمول ضرور تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا تم خود برابر اس شخص کو دونوں ابروؤں کے درمیان ناک کے سرے پر دیکھتے رہو۔ تین سیکنڈ اسی طرح استادہ رہنے کے بعد قدرتاً معمول کو تمہاری گھورنے والی نظر کے اثر سے کچھ بےچینی معلوم ہو گی اور اس کا دل تمہاری مرضی کے مطابق تبدیل ہو جائیگا اس کے بعد

تمہا... رے... ہاتھ... بالکل... جکڑے... ہوئے... ہیں... اور... جکڑو... تے...
جا... تے... ہیں... تم... اپنے... ہا... تھوں... کو... اب... چھڑا... نہیں... سکتے... ہو
... لاکھ... کوشش... کرو... مگر... یہ... مجال... نہیں... کہ... تم... اپ... نے...
ہا... تھوں... کو... چھڑا سکو۔

جب اس مشق میں کامیابی حاصل ہو جائے تو ہاتھوں کو چھڑانے کے لیے اس کے چہرے کے قریب لے جا کر اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو جھٹکاؤ۔ یا دونوں ہاتھوں سے تالی بجاؤ اور یہ تجویز تحکمانہ لہجہ میں زبان سے ادا کرتے رہو۔

"اچھا... اب... تم... اپ... نے... ہا... تھوں... کو... چھڑا... سکے... جاگو...
جاگو"

ہپناٹزم سبق نمبر ۹
ٹانگوں کو جکڑ دینے کی ترکیب

مشق۔ معمول کو اپنے سامنے کھڑا کرو اور اس کے پیچھے ایک کرسی رکھ دو۔ اپنے ہاتھ میں کرسٹل لیکر معمول کو ہدایت کرو کہ نصف منٹ تک اس کی طرف دیکھتا رہے اس کے بعد پُر روز لہجہ میں حسب ذیل تجویز ادا کرو۔

جب... میں... تین... نمبر... گن... چکونگا... تمہاری... ٹانگیں... سخت... ہو...

ا... جکڑ... جا... ئیں... گی... تم... بیٹھ... نہیں... سکو... گے... جت... نی...
جت... نی... چھڑا... نے... کی... کوشش... کرو... گے... ات... نی... اتنی...
ہی... اور... جکڑتی... تی... جا... ئیں... گی... چو... نکہ... ایک... دو... تین
اب... تم... بیٹھ... نہیں... سک... تے

دوران تجویز خیال رہے کہ معمول کی نظر کرسٹل پر ہی جمی رہنا چاہیئے ادھر ادھر بھٹکنے نہ پائے اور تجویز ادا کرنے کے ساتھ ہی ساتھ معمول کے زانوؤں کے نیچے پاؤں کی طرف دس مرتبہ ہاتھ اس طرح پھیرو کہ ہاتھ ٹانگوں سے کسی قدر چھوتے رہیں۔ جب معمول کی ٹانگیں اس طرح جکڑ جائیں تو الٹی تجویز پڑھکر اور اپنے ہاتھوں سے تالی بجا کر کھول دو۔ اسی طرح حسب ذیل تجربے بحالت بیداری بھی کیئے جا سکتے ہیں۔

(۱) اٹھنے سے معذور کرنا (۲) بازو جکڑ دینا (۳) کسی کا منہ بند کرنا (۴) آنکھیں اس طرح بند کر دینا کہ کھلنے نہ پائیں (۵) بازو اور ٹانگوںکو اس طرح جکڑ دینا کہ کسی قسم کی حرکت نہ کر سکیں

ہپناٹزم سبق نمبر ۱۰
تصور

مشق۔ اس مشق کا تجربہ کسی ایسے شخص پر کرنا چاہیئے جس پر گذشتہ مشقوں کے عمل میں کامیابی حاصل ہو چکی ہے۔ معمول کو بٹھا کر آنکھیں بند کرنے کی ہدایت کرو۔ اور جو مشق اوپر بتائی جا چکی ہیں۔ انہیں کی ٹھیک پابندی کرتے ہوئے نہایت سنجیدگی اور خاموشی سے کام لے کر حسب ذیل تجویز ادا کرو۔

کسی... دل... کش... منظر... یا... ایسی... عما... رت... کا... دھیان... کرو...
جن... کو... پہلے... کبھی... دیکھ... چکے... ہو... اس... خیالی... تصویر... کے تصور
میں... بالکل... محو... ہو... جاؤ... اور... ایک... ایک... چیز... کا خیال... کرکے

اس... کی... طرف... غور... سے دیکھو۔ بالکل... مس... تغ... رق... ہو... جاؤ... اور... تص... ویر... کو اپنے سامنے... بالکل... واضح... طور... پر... کھنچ... لو... میں... پندرہ... عدد... تک... گنتا... ہوں... اس... مدت... میں... یہ تصویر... صاف... نظر... آنے... لگے... گی... ایک... دو... تین... چار (اسی طرح پندرہ تک شمار کر جاؤ) اب وہ... وہ... تص... ویر... تمہا... رے... دل... میں... کھینچ... جائے... گی... اچھی... طرح... دھیاں... کرو"۔

اس کے بعد معمول سے آنکھیں کھولنے کی ہدایت کرو اور پوچھو کہ اس کو اس خیالی تصویر میں کیا کیا نظر آیا۔ اس مشق سے کام لے کر معمول کی نظر کے سامنے اور بھی مختلف خیالی تصویریں کھینچی جا سکتی ہیں۔

اس مشق میں اور اسی کی طرح دوسری مشقوں میں کثرت استعمال کے ساتھ ساتھ معمول کے تصور میں بھی ترقی ہوتی جائیگی اگر ایک سے زیادہ یعنی پانچ دس آدمیوں پر اس ترکیب کی مشق کرنا منظور ہو تو بہترین معمول کے انتخاب سے کام لو۔ انہیں لوگوں کو معمول بنانا چاہے جو ہر طرح اس کے مستحق ہوں مگر معمول متاثر کرنے کے لیے ادائے تجویز کا طریقہ موزوں و مناسب ہونا چاہیے اس مشق میں اس پناٹسٹ کو کامیابی حاصل ہو گی جو ہمیشہ ٹھیک سے کام کرے گا۔ اس لیے اگر لوگوں پر سوتے یا جاگتے کسی حالت میں اپنا اثر ڈال کر اپنا مطیع بنانے کی خواہش ہے تو جتنی ہدایات پہلے درج کی جا چکی ہیں ان کی بڑی احتیاط سے پابندی کرو۔ ایک روز رفتہ رفتہ خود معلوم ہو جائے گا کہ پہلے کیا کرنا چاہیے دوسری مرتبہ کس عمل سے کام لینا ہو گا۔ غرضکہ آخر تک کل عملوں کی ترتیب سے واقفیت ہو جائیگی مگر جہاں ذرا سی بھی کمزوری یا ہنچکچاہٹ ادائے تجویز میں واقع ہوئی یا عملوں کی ترتیب میں الٹ پھیر ہوا بس سمجھ لینا کہ کامیابی دشوار ہے۔ معمول سمجھ جائیں گے کہ تم کچھ نہیں کر سکتے اور ان کے دل سے اعتقاد جاتا رہیگا۔ اس کے برعکس اگر نہایت ہوشیاری سے کام لے کر مستعدی کے ساتھ مشق بالترتیب جاری رہی اور درمیان میں کہیں تامل واقع نہ ہوا تو لوگ قائل ہو جائیں گے اور ان کا اعتقاد روز بروز

بڑھتا جائیگا اس کے بعد تو آپ جتنے آدمیوں کو چاہیں اپنے زیر اثر کر سکتے ہیں۔ بڑے بڑے گروہ اور جماعتیں مطیع ہو جائینگی۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۱۱

عامل و معمول کیسے ہونا چاہئے

علم ہپناٹائیز کا مدعا تو اب ذہن نشین ہو گیا ہو گا اس میں انسان کی حرکات قلبی اور قوت ارادی عامل کے زیر اثر ہو جاتی ہیں۔ معمول عامل کے بس میں ہو جاتا ہے اس حالت میں انسان خارجی حالات اور حواس خمسہ کے تاثرات سے بے خبر ہو جاتا ہے۔ نہ تو کسی کی آواز سنائی دیتی ہے اور نہ کوئی معمولی چیز دکھائی دیتی ہے۔ یوں کہنا چاہیے کہ ایک بیہوشی کا عالم طاری ہو جاتا ہے اور معمول کے خیالات عامل کے محسوسات سے بالکل متفق ہو جاتے ہیں جو کچھ عامل کہتا ہے معمول کو وہی بات بجا اور فائدہ مند معلوم ہوتی ہے وہ اس کے خلاف چون وچرا نہیں کر سکتا۔

ہر ایک ادمی دوسرے آدمیوں کو اس حالت ہپناٹائیز میں لا سکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ دونوں کے درمیان ایک خاص قسم کی مطابقت خیالات موجود ہو۔ ایک دو نہیں سینکڑوں آدمیوں کو اسی طرح ہپناٹائیز کر سکتے ہیں اور اس کے مختلف طریقے ہیں۔ مگر سب ترکیبوں میں معمول کے اوپر یکسوئی قلب اور عمیق تصور کے ذریعے سے بے ہوشی طاری کی جاتی ہے کسی نہ کسی چیز مثلاً راگ یا کوئی چمکدار شے مثلاً صیقل شدہ نکل شدہ برتن یا خود عامل کی آنکھوں کی جانب معمول کی توجہ مرکوز کرتی ہے۔ محویت طاری کرنے کے لیے خوشبوئیات سے بھی کام لیا جاتا ہے۔ ہندوؤں کے مندروں اور شوالوں میں ایسی خوشبوئیات بالخصوص استعمال کی جاتی ہیں۔ ان خوشبوئیات سے دماغ پر نہایت فرحت افزا اثر پڑتا ہے ایک تازگی اور محویت پیدا ہو جاتی ہے جس سے صورت کا دھیان کرنے میں بڑی سہولت ہوتی ہے۔

بعض بعض رنگوں میں بھی یہ خاصیت ہوتی ہے جس کو دیکھ کر دیکھنے والے کی طبیعت محو

ہو جاتی ہے۔

بے ہوشی طاری کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ مگر سب طریقوں میں بعض عام باتیں ایسی بتادی گئی ہیں جن سے عامل اور معمول دونوں کو باخبر رہنا چاہیئے۔ ان اوصاف کی موجودگی لازمی ہے

(۱) متانت۔ یہ حالت سب سے زیادہ ضروری ہے۔ عامل و معمول دونوں کو اس صفت سے متصف ہونا چاہیئے۔ دونوں کو بہت سنجیدہ۔ اور خاموش طبع ہونا چاہیئے۔

(۲) توجہ۔ معمول کو چاہیئے کہ نہایت احتیاط سے عامل کے الفاظ یا اشارات پر غور کرکے انہیں پر اپنی ساری توجہ مرکوز کردے تاکہ ادھر ادھر دھیان بھٹک نہ سکے۔

(۳) مخالفت سے پرہیز۔ معمول کو عامل کے خلاف کوئی بات نہ کرنا اور کوئی جوابی تجویز اس کی مخالفت میں نہ ادا کرنا چاہیئے انکار سے کام لینے کی سخت ممانعت ہے۔ جو کچھ عامل کہے سنے اسی کی حرف بحرف پابندی کرنا پڑے گی۔

(۴) اعتقاد۔ اعتقاد بھی نہایت ضروری چیز ہے اگر معمول خاموشی کے ساتھ عملی طریقوں کی پابندی کرے گا تو یہ اعتقاد خود بخود پیدا ہو جائے گا۔ اور جو حرکات اشارات یا احکام عامل کی جانب سے صادر ہوں۔ اگر معمول بھی انہیں کا اعادہ کریگا تو اعتقاد میں ترقی واقع ہونے لگیگی جس سے آخرکار معمول اپنے عامل کے زیر اثر ہو جائے گا۔

عامل کے خواص

(۱) عامل جو کام کرنا چاہتا ہے اس میں اس کو پوری توجہ مائل و مرکوز کرنا چاہیئے۔ جن حالات کو وہ اپنے معمول پر قائم کرنا چاہتا ہے انہیں کی ایک تصویر اپنے دماغ میں کھینچ لینا چاہیئے

(۲) ادائے تجویز کا طریقہ۔ دوسری شرط نہایت لازمی ہے جس کی عامل کو پابندی کرنا چاہیئے۔ جب نیند یا بے خبری طاری کرنا منظور ہو تو تجویز ایسے انداز سے ادا کرنا پڑیگی جس میں کرختگی نہ

ہو اور نیند طاری ہو جانے کے بعد ادائیگی تجویز کا نتیجہ زیادہ پر اثر ہونا چاہیئے۔ بحالت
ری بھی نہایت پر زور انداز سے تجویز ادا کرنا مناسب ہے اور جتنی مرتبہ ممکن ہے ان
وں کو برابر دہرانا چاہیئے کیونکہ ایسا کرنے سے ان کا زور بڑھتا ہے۔

) نتیجے کی امید۔ عامل کو ایسے ہی نتیجہ کی امید کرنا چاہیئے جس کی خود اس کو تمنا یا خواہش ہو
نکہ انسان خود اپنے ہی خیالات کی تصویر ہے۔

۴) یعنی خواہش اور مستعد مستقل ارادہ سے کام لینا چاہیئے۔ اور اپنے خیال کے مطابق اپنی
وت ارادی کی مشق کرنا مناسب ہے کیونکہ جو کچھ ارادہ کیا جاتا ہے وہی ظہور پذیر ہوتا ہے۔

(۵) خود اعتمادی اس وصف کی موجودگی بہت ضروری ہے اپنی قابلیت اور طاقت پر پورا بھروسہ
ہونا چاہیئے اس کو یقین بالذات رہنا چاہیئے کہ میں ضرور بالضرور بے خبر کرنے کے عمل میں
کامیاب ہوں گا۔ ورنہ دوسرے لوگوں کے دل میں اس کا اعتقاد نہ جمیگا۔ اور معمول پر بے خبری
کا عالم بھی نہ طاری ہو سکیگا۔ اس لیے ادائے تجویز کا لہجہ بہت پر زور ہونا چاہیئے۔

(۶) استقلال۔ یہ صفت سب سے زیادہ ضروری ہے اور خصوصاً عامل ہپناٹزم کے لیے کیونکہ اس کے بغیر کامیابی بالکل ناممکن ہے اور ہپناٹزم ہی نہیں۔ یہ صفت روزانہ زندگی میں ہماری کامیابی اور ناکامیابی کا فیصلہ کرتی ہے۔ مستقل مزاجی بہت ضروری ہے ورنہ کامیابی کی امید فضول ہے۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۱۲

عمل ہپناٹزم (یعنی مصنوعی نیند غالب کرنیکی ترکیب)

شائقین۔ گذشتہ ہدایات کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اب عملی میدان میں قدم رکھیئے مگر
ابھی کچھ خاص خاص باتیں پھر بھی قابل ذکر باقی رہ گئی ہیں اور ان کی پابندی بہت ضروری ہے
مناسب ہے کہ ہپناٹزم کرتے وقت عامل یکسوئی قلب سے کام لیکر صرف ایک ہی چیز پر اپنی مکمل

توجہ مرکوز و مائل رکھے اپنی پوری طاقت و توجہ اور تمام و کمال قوت ارادی اسی عمل میں صرف کر دے اس کام میں اس قدر مشغول و محو ہو جائے کہ دنیا و مافیہا تک کی خبر نہ رہے اور ارادہ بالکل مستقل ہونا چاہیئے پناٹزم میں کامیابی کا راز صرف اسی میں ہے کہ دوران عمل ہدایات مذکورہ کی درجہ بدرجہ پابندی کی جائے اس سے بہتر اور کوئی طریقہ نہیں ہو سکتا۔ اگر عدم پابندی سے کام لیا گیا تو کامیابی نہیں حاصل ہو سکیگی۔

آزمائیش: ۔ کوئی ایسی جگہ تلاش کرو جہاں مطلق شور و غل نہ ہو۔ ہر طرف سکوت کا عالم طاری ہو اس کے بعد کسی ایسے معمول کو منتخب کرو جس پر مذکور عملوں کی آزمائش کرنے میں کامیابی حاصل ہو چکی ہے اور اس کو ایک کرسی یا چارپائی پر بہت سکون اور اطمینان سے بٹھا دو اس بات کا خیال رہے کہ جس کمرے میں یہ آزمائش کی جائے اس کی آب و ہوا موافق طبع ہو اس کے علاوہ ایک اور بھی احتیاط مناسب ہے کہ روشنی تمازت آمیز نہ ہو اور نہ معمول کے چہرے پر پڑتی ہو۔ روشنی سے مراد تیز دھوپ یا چراغ کی تیز چمک ہے۔ کمرے میں کوئی ایسی فالتو چیز مثلاً اسباب وغیرہ نہ ہونا چاہیئے۔ جس کی طرف معمول کی توجہ بھٹک سکے۔ عجلت سے کام لینے کی ذرا بھی ضرورت نہیں جب ان سب باتوں کی طرف سے اطمینان ہو جائے تو حسب ذیل طریقے سے کام شروع کرنا چاہیئے۔

(ڈاکٹر بریڈ صاحب کا طریقے) کرسٹل کو اپنے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور درمیان کی انگلی اور انگوٹھے کے پاس والی انگلی سے اس طرح پکڑو کہ اس کا فاصلہ آنکھوں سے ۸ سے لیکر ۱۵ انچ تک دور رہے۔ گرفت مضبوط ہونا چاہیئے اور پیشانی سے اتنی دور کہ اس کا پورا زور آنکھوں اور پلکوں پر پڑ سکے تاکہ مریض کی نظر اس چیز کی طرف پڑتی رہے۔ برابر ٹکٹکی باندھ کر وہ اس کی جانب دیکھتا رہے اور یہی ہدایت مریض کے دل میں اچھی طرح نقش کر دینا چاہیئے اسے ہدایت کر دینا چاہیئے کہ ٹکٹکی باندھ کر کرسٹل کی طرف دیکھے۔ نظر ادھر ادھر بھٹکنے نہ پائے۔

اس کے بعد معلوم ہوگا کہ مریض کی پتلیاں پہلے تو تھم جاتی ہیں اور آخر میں آہستہ آہستہ کھینچنے لگتی ہیں اس وقت دائیں ان کو کرسٹل آنکھوں کی طرف لے جاؤ۔ مگر بائیں ہاتھ اور دائیں

ہاتھ کے مابین کسی قدر فاصلہ رہنا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے پلکیں خواہ مخواہ بند ہونے لگیں گی اور بند ہوتے وقت ایک خاص قسم کی حرکت واقع ہوگی۔

اگر ایسا نہ واقع ہو اور مریض کی پتلیاں حرکت کرتی رہیں تو پھر تجربہ کرو اور مریض کو دوبارہ ہدایت کر دینا چاہیئے کہ وہ اپنی پلکیں اسی وقت بند کرے جب انگلیاں آنکھوں کی طرف الی جائیں۔ مگر یہ پتلیاں اسی ایک خاص جگہ پر جمی رہنا اور دماغ بھی صرف ایک ہی شے یعنی اسی چمکدار چیز کی جانب متوجہ اور یکسو رہنا چاہیئے اس میں فرق ذرا بھی نہ واقع ہو۔

اس تجربہ کی مدد سے ڈاکٹر بریڈ نے یہ دریافت کر لیا کہ یہ نگاہ کے علاوہ تمام دیگر حواس مل جاتے اور اچھی طرح کام کرنے لگتے ہیں کیونکہ ایک شخص کو حالت بیداری میں تین فٹ فاصلے سے زیادہ گھڑی کی آواز سنائی دیتی تھی مگر جب عمل پناٹزم کیا گیا تو ۳۵ فٹ کے فاصلے سے وہ آواز سنائی دینے لگی اور اسی کے سہارے بغیر تامل وہ گھڑی کی طرف جا سکتا تھا۔ اسی طرح خوشبو یا مہک بھی اس قدر تیز کر دی جائے ایسا کرنے سے ایک مرتبہ مریضہ نے گلاب کا پھول تلاش کر لیا جو ۴۶ فٹ کے فاصلہ پر رکھا ہوا تھا۔

جہاں تک تیزی محسوسات کا تعلق ہے ڈاکٹر چارکٹ ایم۔ ایم ورد۔ بیوناٹ۔ دائزین ہیڈنمیں وغیرہ طریقے کے بریڈ کی ترکیب سے جداگانہ نہیں ہیں۔ صرف تھوڑا سا ردو بدل ہے ان کے طریقے میں زبانی تجویزوں سے کام نہیں لیا جاتا۔ چارکٹ کی ترکیب پر عمل کرنے والے عمل کے وقت بالکل خاموش رہتے ہیں۔ اپنے معمول سے یہ کچھ کہتے سنتے نہیں۔ وہ تجویزوں کے نام ہی سے بیزار رہتے ہیں۔ مگر یہ لوگ بھی اپنے معمولوں کو دلی منشاء سے آگاہ کر دیتے ہیں اور جو کچھ کرانا چاہتے ہیں ان کو بتا دیتے ہیں قوت باصرہ کو یہ لوگ ترقی دے سکتے ہیں۔ مگر بریڈ کے آگے بڑھ نہیں مار سکتے اور جس حد تک نگاہ عموماً کام کرتی ہے اس کے اندر چمکدار چیز پکڑتے ہیں۔ قوت سامعہ پر بھی اس عمل کا بہت کچھ اثر پڑا ہے۔ برقی مشینوں گھڑی۔ ڈھول اور گھنٹے کی آواز سے بھی مصنوعی نیند طاری کی جا سکتی ہے۔

مصنوعی نیند چھونے سے بھی طاری ہو سکتی ہے جسم کے بعض حصوں پر دباؤ پڑنے سے اور

خصوصاً پتلیوں پر زور پڑنے سے نیند طاری کرنے میں بہت مدد ملتی ہے جسم انسانی میں بعض بعض داغ اور حصے ایسے دریافت کئے گئے ہیں جن میں بخیری پیدا کر دینے کی خاصیت ہوتی ہے۔ کھوپری ۔ کپنٹی ۔ پیشانی ۔ ناک کا سرا کہنی ۔ ہاتھ کا انگوٹھا ۔ انگلیوں کے سرے اور گھٹنے یہ اعضاء خاص طور پر بڑی جلدی متاثر ہو جاتے ہیں ۔

ریچٹ کی ترکیب: ۔ پیرس یونیورسٹی کے نامی پروفیسر مسٹر ریچٹ کی جداگانہ ترکیب ہے مگر وہ قدیم مسمریزم کے اصولوں سے کام لیتے ہیں ۔ ان کی ترکیب میں مریض کو سامنے بٹھا کر کچھ فاصلے سے اس کے سر سے معدہ تک ہاتھ پھیرتے ہیں اور ہر ایک چکر کے بعد ہاتھوں کو جسم سے علیحدہ لیجا کر گھمایا جاتا ہے تین تین چار چار چکر فی منٹ اسی طرح دیئے جاتے ہیں جتنے کہ مریض ان سے متاثر ہو جاتا ہے بسا اوقات زیادہ سے زیادہ دس منٹ میں مریض اچھا ہو جاتا ہے ۔

برجہ کی ترکیب: ۔ پروفیسر برجہ کی رائے ہے کہ بسا اوقات محض حرارت ہی سے مصنوعی نیند طاری کی جا سکتی ہے ۔ اس نے اپنے گرم گرم ہاتھ معمول کے سر پر رکھ دیئے اور وہ سو گیا ۔ آپ کا خیال ہے کہ گرم ہاتھ کے بجائے گرم ٹکڑے استعمال کرنے سے بھی وہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے ۔

ڈونیٹو کی ترکیب: ۔ ایک مشہور ہپناٹسٹ گذرا ہے اس کی ترکیب نہایت عجیب ہے اور اسی لئیے اس کا نام ہی ڈونیٹزم مشہور ہو گیا ہے ۔ اس کے عمل میں مریض کو عامل سے آنکھ لڑانا پڑتی ہے اور خود عامل مریض کی آنکھ کی طرف دیکھتا ہے اس ترکیب سے فوراً مریض عامل پر مفتون ہو جاتا اور اس کی نقل کرنے لگتا ہے یہ ترکیب بالکل قدرتی اور نہایت عمدہ ہے مگر اس میں خرابی بھی ہے ۔ بسا اوقات کمزوری کی وجہ سے خود عامل اس کے زیر اثر ہو جاتا ہے قدیم ماہرین مسمریزم بھی اس ترکیب سے کام لیتے تھے ۔ مگر وہ پہلے آئینہ میں اپنے عکس سے آنکھ لڑانے کی مشق کر لیا کرتے تھے جس سے ان کی کمزوری دور ہو جاتی تھی ۔ اور پھر معمول کا اثر ان کے اوپر غالب نہ ہونے پاتا تھا ۔

ابے فاریا کا طریقہ ۔ ابے فاریا ایک پرتگالی پادری تھا ۔ اور ۱۸۰۴ء میں بہ مقام پیرس

[illegible]تا تھا وہ اپنے مریضوں کی توجہ خود ان کے ذاتی خیالات کی طرف پھیر دیتا اور مریض خود اس کی آنکھوں کی طرف نظر جما کر دیکھتے تھے جب معلوم ہوتا کہ مریض پر یکسوئی قلب کی حالت طاری [illegible] گئی ہے تو باواز بلند حکم دیتا ۔ سو جاؤ اور بعض اوقات اتنا کہتے ہی مریض سو جاتا ۔ چارکٹ نے اکثر ہسٹریا کے مریضوں کو گھنٹہ بجا کر یا برقی روشنی کی چمک دکھا کر بیہوش کر دیا ۔ ہسٹریا و دیگر اعصابی امراض کے بیماروں پر دہل کا بھی اثر پڑنے سے نیند آجاتی ہے ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۱۳

مصنوعی نیند یا ہپناٹائیز سے بیدار کرنیکی ترکیب

اب ذرا ہپناٹائیز یا مصنوعی نیند سے بیدار کرنے کی ترکیب سے بھی واقفیت حاصل کر لینا چاہیئے اس عالم میں معمول کو دیگر خارجی حالات و اشیا کی خبر نہیں ہوتی مگر وہ عامل کی ہر ایک بات کا جواب دیتا ہے اور اس کا مطیع ہو جاتا ہے جب بیدار کرنا منظور ہو تو اس کو پکارو وہ تمہیں آواز کا جواب دیگا ۔ اس حالت میں جس کام کے کرنے کو حکم دیا جائے فوراً اس کی تعمیل کے لئیے وہ تیار ہو جائیگا کوئی ارادہ یا تجویز پیش کی جائے وہ اس کے مطابق حرکت کریگا جگانے کے لئیے صرف اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے ۔ اچھا ۔ بس اب جاگو ۔

مگر شرط یہ ہے کہ کہنے کا انداز [illegible] طریقہ پر اثر ہونا چاہیئے ۔ کامل یکسوئی قلب سے کام لینا پڑتا ہے اسی ارادہ یا تجویز میں محو ہو [illegible] [illegible] طرح باواز بلند پکار کر اس کو جگاؤ ممکن نہیں کہ وہ جاگ نہ پڑے ۔

طریقہ ۔ جگانے کا طریقہ یہ ہے پہلے خوب غور سے نگاہ جما کر اس کی طرف دیکھتے رہو ۔ [illegible] توجہ اسی کی جانب مائل ہونا اور دل میں یہی خیال جما رہنا چاہیئے کہ وہ حالت بیداری میں [illegible] اس کے بعد ہاتھوں سے اس کے چہرے کے سامنے آہستہ آہستہ پنکھا کرو ۔ اور اچھی طرح توجہ [illegible] ارادہ سے کام لیکر حسب ذیل تجویز پڑھو ۔

"مسمر... جاگو.... جاگو..... اٹھو..... آنکھیں کھولو.... جلدی جاگو"۔

اتنا کہہ کر جلدی سے معمول کے کان کے قریب تالی بجاؤ۔ مگر فوراً اسی وقت تاخیر نہ واقع ہو اس عمل سے ہر قسم کے معمول کو بیدار کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے مگر بعض مرتبہ دقت بھی واقع ہو جاتی ہے۔ معمول اس عمل سے بیدار نہیں ہو پاتا۔ اس حالت میں حسب ذیل ترکیب عمل میں لانا چاہیئے۔

معمول کو چت لٹا کر اس کے دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھ دو اور تجویز ادا کرو۔

مسمر پانچ منٹ تک اور سو لو جب پانچ منٹ گذر جائیں تو فوراً جاگ پڑیگا جب مدت معینہ ختم ہو جائے تو معمول کے قریب جا کر اس کے کان میں تحکمانہ لہجے میں یہ کہنا چاہیئے۔

"مسمر اب تمہارا وقت ختم ہو گیا اب اٹھو.... جلد اٹھو.... آنکھیں کھولو"۔

اس کے بعد معمول کے ہاتھ اور شانے تھپتھپا دو۔ مگر چوٹ نہ لگنے پائے ساتھ ہی ساتھ ایماء بھی کرتے رہنا چاہیئے۔ اس عمل کے ذریعے معمول نیند سے بیدار ہو گا تو اس کے لبوں پر آثار تبسم نمایاں ہوں گے۔ یہی بیداری کی علامت ہے۔ اکثر معمول بیدار ہونے کے بعد پھر سو جاتے ہیں۔ آنکھیں بند ہونے لگتی ہیں۔ اس کیفیت کو دور کرنے کے لیئے مناسب ہے کہ وہ تجویز پھر تحکمانہ انداز سے بار بار ادا کی جائے موثر لہجہ میں کہے جاؤ۔

"مسمر۔ اٹھو.. جاگو... بہت سو.... چکے.. اب.... تم جاگو... آنکھیں کھولو"۔

بعض معمولوں کو بیدار کرنے میں اتنی محنت بھی نہیں کرنا پڑتی صرف چہرے اور سر پر پھونکنے یا پنکھا جھلنے اور چہرے پر اوپر کی طرف ہاتھ پھیرنے کا عمل محض کسی اثر کو دور کرنے یا جگانے کے لیئے مخصوص ہے نیچے ہاتھ پھیرنے سے ہمیشہ بے ہوشی طاری کی جاتی ہے۔ اوپر کی طرف ہاتھ پھیرنے کا یہ طریقہ ہے۔

انگلیاں پھیلا کر اپنی ہتھیلی سے ہتھیلی ملا لو اور معمول کے جسم کے سامنے چار انچ کے فاصلے سے جلدی جلدی اس کے زانو سے لیکر کھوپڑی تک ہاتھ پھیرو جس سے نتھنوں اور ماتھے پر ہوا پہنچے اور بیداری کا حکم دیتے ہوئے تقریباً ۱۲ مرتبہ یہی عمل کرو۔ بیداری کی تجویز نصف درجن یعنی چھ

[illegible] کم سے کم ادا کرنا۔ منہ سے پھوکنا بعض مرتبہ کارآمد نہیں ہوتا ایسی حالت میں [illegible] بشرط ضرورت جلدی جلدی چہرے پر رومال کی ہوا دینا چاہیئے اس سے بھی معمول [illegible] بیداری میں مدد ملے گی۔ اگر یہ ہر دو طریقے بھی سود مند نہ ثابت ہوں تو چہرے [illegible] گردن پر پانی کے چھینٹے مارنا چاہیئے۔

بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ معمول جاگ تو پڑتا ہے مگر اس کی آنکھیں نہیں کھل [illegible] ایسی حالت میں اپنے انگوٹھے کے سرے سے اس کی آنکھیں ملنا چاہیئے۔ مگر احتیاط [illegible] چوٹ نہ لگنے پائے ناک کے سرے سے لیکر کنپٹی تک ملنا چاہیئے اور ساتھ ہی [illegible] ہونٹوں سے پھونکنا یا پنکھا جھلتے رہنا چاہیئے۔

جن لوگوں کی قوت ارادی زبردست ہوتی ہے وہ باطنی تجویزوں سے کام لیتے ہیں۔ [illegible] زبان سے کچھ نہیں کہتے دل ہی دل میں ارادہ قائم کر کے مطلوبہ اثر اپنے معمولوں پر [illegible] کر دیتے ہیں۔ مگر جن اصحاب کی قوت ارادی اچھی طرح نشوونما نہیں حاصل کر [illegible] ان کو زبانی تجویزوں ہی پر اکتفا کرنا چاہیئے۔ یکسوئی دماغ ہر حالت میں [illegible] ضروری ہے۔ اس میں شک نہیں کہ باطنی ارادوں سے بتدی کام نہیں لے سکتے۔ [illegible] اور متواتر مشق سے یہ بھی طاقت حاصل ہو سکتی ہے۔

نصف جسم کو بے حرکت کر دینے کی ترکیب : ۔ ایک اور دلچسپ کیفیت بھی [illegible] معمولوں پر طاری کی جا سکتی ہے۔ اس میں تجویز کی جاتی ہے کہ معمول کے صرف نصف جسم پر بے ہوشی کا عالم طاری ہو جائے اور اس تجویز کے ساتھ ہی ساتھ اتنے حصے [illegible] کی طرف، ہاتھ پھیر اور نصف پیشانی پر پھونکا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے معمول کے [illegible] نصف حصہ اور اعضاء بالکل بے حس و حرکت ہو جاتے ہیں مطلق جنبش نہیں [illegible] اور باقی نصف حصہ برابر کام کرتا رہتا ہے۔ سوئے ہوئے نصف حصہ سے [illegible] بالکل کام نہیں لے سکتا۔ اسی ترکیب سے بدن کا ہر حصہ دایاں ہو یا بایاں [illegible] حس و حرکت بنا کر سلا دیا جا سکتا ہے۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۱۴
ایک سے زیادہ آدمیوں کو بے ہوش کرنیکی ترکیب

چند معمولوں کو ایک قطار میں کرسیوں پر اپنے سامنے نہایت آرام سے بٹھاؤ انکی ہتھیلیاں زانوؤں پر رہیں اور سر پیچھے کی طرف جھکا ہوا ہو ۔ آنکھیں بند ۔ نظر آسمان یا کمرے کی چھت کی طرف سب کی نگاہیں ایک ہی طرف رہیں مگر آنکھیں بند رہنی چاہئیں اس کے بعد بالترتیب سب کے پاس جا کر موثر مگر زوردار لہجے میں نیند طاری کرنے کی تجویز پڑھو اور رک رک کر کہو ۔

" سو جاؤ ۔ سو جاؤ ۔ خوب نیند بھر کر سوؤ ۔ تم جاگ نہیں سکتے آنکھیں نہیں کھل سکتی سو جاؤ " ۔

اس کے بعد بہترین معمول کو چن لو ۔ اور باقی معمولوں کو بیٹھا رہنے دو اب جو کچھ ارادہ دل میں ہو اس کا اظہار کرو اور معمول کو حسب الارادہ حکم دو اگر گہری نیند طاری نہ ہو گئی ہو گی ۔ تو تھوڑی دیر بعد معمول خود بخود بیدار ہو جائیں گے ۔ یا بیداری کا حکم سن کر جاگ پڑیں گے ۔ کچھ عدد شمار کرنے کے لئیے حکم دو جب شمار آخری عدد پر پہنچ جائیگا تو وہ بیدار ہو جائیں گے اس کے علاوہ اگر انگلی سے کھٹکھٹا کر صرف یہی حکم دیدو کہ

بس اب جاگو   بیدار ہو جاؤ

فوراً معمول نیند سے بیدار ہو جائیں گے ۔ اگر نہ جاگ سکیں تو ان کی گردن کے پیچھے تھوڑا سا پانی ڈال دو ۔ فوراً جاگ پڑیں گے ۔ لیکن عموماً معمول خود ہی جاگ پڑتے ہیں اور کوئی کاروائی کرنے کی ضرورت نہیں رہتی ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۱۵

خود اپنی ذات کو سلانے کی ترکیب

اپنی آنکھیں بند کر کے سر جھکا کر بیٹھ جاؤ اور ان کو باطن کی طرف مائل کرو ۔ لوی چمکدار چیز مثلاً آلہ کرسٹل آنکھوں سے ۴ انچ کے فاصلہ پر رکھو ۔ تھوڑی دیر تک اس کی طرف نگاہ جما کر دیکھتے رہو فوراً نیند معلوم ہونے لگے گی ۔ غنودگی سی طاری ہو ا ئی اس احساس کے خلاف کام نہ کرنا ۔ آنکھیں بند ہوتی ہوں تو ہو جانے دو اور باؤ ۔ یہ نیند کا عالم بڑی دیر تک طاری رہ سکتا ہے جس وقت آنکھیں کھلیں گی اور داری کی حالت میں واپس آ جاؤ گے تو دماغ بالکل تروتازہ معلوم ہو گا ۔ اس کے بعد ایک خاص تبدیلی پیدا ہو جائے گی جو کچھ بات اس حالت میں دریافت کی جائے گی تم کافی البدیہہ جواب دے سکو گے اور ایسے ایسے استفسارات اور سوالات حل کر دو گے جن کا جواب دینا عالم بیداری میں ناممکن تھا اگر باقاعدہ مشق کی جائے تو رفتہ ... علم نظر میں مہارت حاصل ہو جائے گی ہندوستان کے یوگیوں میں یہ طریقہ عموماً اج ہے اور ہر شخص مشق کر کے درجہ کمال حاصل کر سکتا ہے ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۱۶
بیہوشی یا نیند طاری کرنے کے دیگر طریقے

معمول کو نہایت آرام سے بٹھاؤ بدن میں کوئی حرکت نہ واقع ہونے پائے اس کے بعد اس کو خود اپنی ناک کے سرے کی طرف نظر جمانے کی ہدایت کرو ۔ نظر جماتے وقت حسب ذیل ایماء ادا کرنا چاہیئے ۔

... سو رہا ہوں ۔ میرے اوپر بے خبری کا عالم طاری ہو رہا ہے ۔

یہ تجویز برابر دو منٹ تک جاری رہے اس کے بعد ہدایت کرو کہ منہ سے لفظ ... سو رہا ہوں کہنے کے بعد دو منٹ تک بار بار اپنی آنکھیں کھولے بند کرے اس

عمل سے فوراً معمول پر گہری نیند کا عالم طاری ہو جائیگا ۔ اس کے بعد اوپر بتائے ہوئے طریقے سے اس کو جگا دو ۔

معمول کو نہایت آرام سے بٹھاؤ ۔ بالکل حرکت نہ ہونے پائے ۔ اور آنکھیں بند رہیں اس کے بعد اس کے قریب کھڑے ہو کر ۱۰۸ مرتبہ ایک کٹورے کو کسی لوہے کی چھڑی سے بجاؤ ۔ اور ہر ایک چوٹ کو گن گن کر معمول سے کہتے جاؤ ۔

دیکھو تم ابھی سوئے جاتے ہو ۔ ۱۰۸ مرتبہ ٹن ٹن ہونے کے بعد تم فوراً سو جاؤ گے ۔ گہری نیند طاری ہو جائے گی اچھا اب بجاتا ہوں ۔ ایک ۔ دو ۔ تین ......

ان تجویزوں کو تحکمانہ انداز سے ادا کرنا چاہیئے اس کے بعد ۵ منٹ تک معمول سے کچھ نہ بولو اور طاری شدہ حالت میں رہنے دو ۔

معمول کو آرام سے بٹھاؤ اور اس کے سامنے آئینہ اس طرح رکھدو کہ اس کی نگاہ اپنی آنکھوں کے عکس سے لڑی رہے ۔ اس حکم دو کہ وہ اپنی عکس پر نگاہ مرکوز کر کے اس کی طرف دیکھتا رہے کوئی دوسرا خیال دل میں گذرنے نہ پائے پھر اپنا دایاں ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر ۵ منٹ تک نیند طاری کرنے کا گر زبان سے ادا کرو ۔ اسی ۵ منٹ کے عرصے میں معمول فوراً سو جائیگا ۔ تھوڑی دیر بعد اس کو جگا دو ۔

معمول کو آرام سے بٹھاؤ اس کی آنکھیں بند اور دیدے پپوٹوں کے اندر اوپر کی طرف پھرے ہوئے رہیں ۔ اس کے بعد حکم دو کہ اپنے دونوں ابر دوں کے درمیان ناک کے سرے پر اپنی توجہ مرکوز کر کے مراقبہ کرے اور گہری گہری سانسیں لیتا رہے ۔ اسی حالت میں تین منٹ تک رہنے دو اس کے بعد برابر دو منٹ تک پر اثر لہجہ میں وہی تجویز زبان سے ادا کرو ۔

سو جاؤ ۔ سو جاؤ ۔ دل بھر کر سو لو ۔ خوب گہری نیند آئیگی ۔ اچھی طرح سو ۔ خبردار فوراً سو جاؤ ۔

اس عمل سے معمول پر نیند طاری ہو جائیگی ۔ ۵۰ منٹ کے بعد اس کو بیدار کر

معمول کو ایک کرسی پر بٹھا کر تم خود بھی اس کے سامنے بیٹھ جاؤ اور اس کی دائیں ہتھیلی بائیں ہاتھ اور بائیں ہتھیلی دائیں ہاتھ میں پکڑ لو ۔ ہتھیلیاں نہایت نرم دلی سے پکڑنا ۔ اس کے بعد معمول سے اپنی آنکھوں کی طرف غور سے دیکھنے کے لیے حکم دو جب وہ اس طرح تمہاری طرف دیکھنے لگے تو تم بھی اس کے ابردوں کے درمیان اس نقطہ پر جہاں سے ناک شروع ہوتی ہے خوب گھور کر دیکھو ۔ تمہاری کل توجہ معمول ہی کی طرف مرکوز رہنا چاہیئے ۔ دل میں بس یہی دھیان کرو کہ معمول دو منٹ کے اندر اندر سو جائیگا ۔ یہی ارادہ اپنے دل میں قائم کرو ۔ اسی طرح برابر یکسوئی نگاہ سے کام لے کر معمول کی طرف دیکھتے رہو ۔ منٹ ۔ ڈیڑھ منٹ میں اس کی آنکھیں خود بخود جھپک جائیں گی ۔ اب وہی تجویز ادا کرو ۔

تمہاری ... آنکھیں ... بند ... ہو ... گئیں ... اب ... تم ... سوئے ... جاتے ... ہو ... فوراً ... سو ... جاؤ ... ٹھیک ... ۵ ... منٹ ... کے ... بعد ... تمہاری ... آنکھ ... کھل ... جائے ... گی ۔

اس میں شک نہیں کہ اگر تجویز اچھی طرح معمول کے دل پر نقش ہو جائے گی اور وہ اثر سے متاثر ہو جائیگا ۔ تو ضرور ٹھیک ۵ منٹ کے بعد بیہوشی دور ہو جائے گی ۔

معمول کو خود جس پہلو سے آرام معلوم ہوتا ہو ۔ اسی پہلو بٹھاؤ ۔ آنکھیں بند رہیں اس کے بعد حکم دو کہ اپنے دائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی سے بائیں کان کا سوراخ بند کرے اس عمل سے معمول کو بھنبھناہٹ سے سنائی پڑے گی تھوڑی دیر بعد معلوم ہوگا کہ کہیں گھنٹی بج رہی ہے اسی طرف مختلف صدائیں سنائی دینگی ۔

معمول کو حکم دو کہ وہ اپنی ساری توجہ اسی آواز کی طرف مائل رکھے اسی کا دھیان رکھے اور اس دوران میں خود یہ تجویز پڑھتے جاؤ ۔

اس ... آواز ... کو ... سنتے ... سنتے ... تمہیں ... نیند ... آ ... جائے ... گی ...

سو ... جاؤ ... سو جاؤ ... سو ...

چند ہی منٹ میں معمول پر نیند طاری ہو جائے گی ۔ اس عمل کی مشق یوگی کرتے ہیں ۔ تھوڑی دیر بعد مذکورہ بالا طریقے سے معمول کو بیدار کر دینا چاہیئے ۔

چند ہی منٹ میں معمول پر نیند طاری ہو جائے گی ۔ اس عمل کی مشق یوگی کرتے ہیں تھوڑی دیر بعد مذکورہ بالا طریقے سے معمول کو بیدار کر دینا چاہیئے ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۱۷

تجاویز مابعد خواب مصنوعی

پوسٹ ہپناٹزم یعنی حالت مابعد خواب مصنوعی اس کیفیت کا نام ہے جس میں عامل اپنے معمول پر اس وقت تجاویز مائل کرتا ہے ۔ جب وہ بالکل بیدار ہو جاتا ہے جب معمول تجاویز مابعد خواب مصنوعی پر عمل کرتا ہے ۔ اس کی کیفیت میں کوئی غیر معمولی بات نہیں پائی جاتی اور معمولی انسان کی طرح ہر کام اپنی مرضی کے مطابق کام کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔ دیکھنے والے سمجھتے ہیں کہ وہ ہوش میں ہے اس حالت میں انسان کی دماغی اخلاق ذہنی اور روحانی طاقت کو ترقی دینے کا موقع مل سکتا ہے اس ذریعے سے بیماریوں کا علاج اور عادات قبیحہ مثلاً سگریٹ نوشی شراب خوری وغیرہ کا انسداد بھی ہو سکتا ہے ۔

اس حالت میں جن تجاویز سے کام لیا جاتا ہے ۔ ان کو تجاویز مابعد خواب مصنوعی کہتے ہیں ۔ جب یہ مناسب حالتوں میں مائل کی جاتی ہیں اور معمول بھی ان پر صدق دل سے عمل کرتے ہیں تو ان کا اثر زیادہ کارگر ہوتا ہے ۔

ترکیب : ۔ پہلے معمول پر خوب گہری مصنوعی نیند طاری کرو ۔ اس کے بعد اس کو نیم بیداری کی حالت میں لے آؤ اور جس مقام پر دل ہے وہاں اپنا دایاں ہاتھ رکھ اس کو آہستہ آہستہ دباؤ پھر بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے آہستہ آہستہ اور بار بار اس

کھوپڑی اور پیشانی کھٹکھٹاؤ اور پر اثر لہجے میں حسب ذیل تجاویز ادا کرتے رہو ۔

مسٹر... آئندہ... سے... تم... میرے... اشارے... پر... چلو... گے...
جو... کچھ... میں... کہوں... گا... تم... کو... کرنا... پڑے گا...
جب... تم... کو... سلانے... کی تجویز... میں... ادا... کروں گا... تم...
فوراً... سو جاؤ گے... تم... اس کے... خلاف... چون و چرا... نہیں... کر
سکتے... تم... کو میرے... اثر سے... مغلوب ہونا پڑیگا... جو... کچھ... میں...
تم... سے کہونگا... وہ... تم... کو... بالکل یاد نہیں... رہے... گا لیکن
تم لفظ... بلفظ... اس... کی پابندی... کرو گے ۔

لازمی ہے کہ جو تجاویز تم مائل کرنا چاہتے ہو ان کو ایک کاغذ پر لکھتے جاؤ اور تھوڑی دیر بعد یعنی کم سے کم پورے پانچ منٹ تک برابر ان کو بار بار پر اثر لہجہ میں زور زور سے دہراتے جاؤ اس کے بعد معمول کو جگاؤ ۔

اسی بے ہوشی کی حالت میں ہر قسم کی تجویز مائل کی جا سکتی ہے اور اس کی پابندی ایک مہینہ یا سال بھر یا اس سے زیادہ عرصہ تک ہو سکتی ہے اگر سال بھر تک کوئی بات کرنا چاہو تو اسی کے مطابق تجاویز ادا کرو ۔ معمول متاثر ہو کر اتنی مدت اس کی پابندی کے لئے مجبور ہو جائے گا ۔ بیدار ہونے پر معمول کو تجویز یاد نہیں رہتی اور جب وقت آتا ہے تو اس تجویز کے مطابق عملدرآمد کرنے لگتا ہے اس کو یاد نہیں رہتا کہ یہ تجویز کسی کی جانب سے مائل کی گئی تھی بلکہ وہ خود اپنی مرضی کے مطابق مجوزہ کام انجام دینے لگتا ہے اتنی مدت تک وہ اس کام کی تکمیل کے لئے مجبور ہو جاتا ہے ۔ بدنیت اور ناقابل اعتبار عاملوں کے ہاتھوں نقصان کا اندیشہ رہتا ہے کیونکہ وہ ان کا ناجائز اور غلط استعمال کرتے رہتے ہیں ۔

معمولوں سے جرائم کا ارتکاب نہیں کرایا جا سکتا ۔ ایسی تجاویز سے وہ صرف بیدار ہو سکتے ہیں ۔ ہاں عامل کی ہر طرف بدنامی ہو جاتی ہے ۔ عوام حقارت کی نگاہ سے

دیکھنے لگتے ہیں اور آخر کار اس کو ہر قسم کا خمیازہ برداشت کرنا پڑتا ہے ۔ اس لیئے اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ معمول پر ایسی تجاویز ہرگز مائل نہ کی جائیں جن سے اس کو کسی قسم کا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو جو تجویز ہو وہ اخلاقی قوانین کے دائرے میں ہو اور غیر مضر ہو ۔

اگر کسی شخص کی خراب عادات چھڑانا یا کسی عارضے کا علاج کرنا منظور ہے تو پہلے اس کے اوپر گہری مصنوعی نیند طاری کرو ۔ اور اس میں تجویز مائل کرو ۔ کہ معمول کو بالکل صحت حاصل ہو جائے گی اگر کوئی خراب عادت کی بیخ کنی کرنا ہے تو تجویز کرو کہ وہ آئیندہ اس عادت میں ہرگز بتلا نہیں ہو سکتا اور نہ ہو گا ۔ ایسی حالتوں میں مناسب ہے کہ تجاویز کامل کرنے سے قبل ان خراب عادتوں کے متعلق کچھ نصیحت کا سلسلہ چھیڑ دے اور اس کے بعد تجاویز ادا کرے یہ طریقہ زیادہ پراثر اور سریع التاثیر ثابت ہو گا ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۱۸

نیند کے مختلف مدارج

مائل شدہ نیند درجوں میں مختلف ہوا کرتی ہے اور ہر درجہ کی حالت کا ایک خاص جداگانہ نام ہوتا ہے ۔

جلی قلم اس میں معمول کا جسم زیر قابو ہو جاتا ہے ۔ اور یہ کیفیت عامل اپنی قلبی اور جسمانی طاقتوں کے مشترکہ عمل سے طاری کرتا ہے ۔ معمول کے حواس قائم رہتے ہیں اور اس کو حالات گرد و پیش میں کوئی تغیر و تبدل نہیں نظر آتا ۔ اس حالت کو جسمانی بے خبری کہتے ہیں کیونکہ اس میں حالانکہ اس کو اپنے جسم پر قابو نہیں حاصل ہوتا ۔ مگر اور سب باتیں بدستور قائم رہتی ہیں ۔

جلی کرو : ۔ اس میں معمول سوتا بھی ہے ۔ لیکن باخبر بھی رہتا ہے کل طبیعت

اس کی جسمانی بے خبری مشابہ ہوتی ہے ۔ بجز اس کے کہ اس میں آنکھیں بند رہتی ہیں قوت خیال تو تھوڑی دیر کے لیئے مسدود ہو جاتی ہے لیکن دیگر حواس بالکل بیکار نہیں ہو جاتے ۔

اس میں ہاتھ پاؤں اور جسم بہت کم جسمانی طاقت کے ذریعے سے متاثر بنائے جا سکتے ہیں ۔ محض کلیتہ باطنی طاقت سے کام نہیں چلتا ۔

جلی قلم : ۔ حالت غنودگی اس درجے میں معمول قوت ارادی سے بالکل محروم ہو جاتا ہے اور مخفی یا زبانی تجاویز کا جواب نہیں دے سکتا ۔ اعصابی حرکات بالکل غائب ہو جاتی ہیں ۔ اور جسم کو خواہ کسی حالت میں رکھو ہر ایک عضو بالکل سخت بن کر جکڑ جاتا ہے ۔

خواب مجہولیت : ۔ اس حالت میں انسان کا بدن بالکل مجہول ہو جاتا ہے چاہے جس طرف موڑ دو ۔ بالکل نشہ کی سی حالت ہو جاتی ہے ۔ آنکھیں بند ۔ بدن ادھر ادھر گرتا ہوا بے حس و حرکت بالکل خیف و لاغر ۔ اس حالت میں جراحی عمل نہایت آسانی سے کئے جا سکتے ہیں ۔ اور مریض کو ذرا بھی تکلیف محسوس نہیں ہوتی ۔

خواب بیداری : ۔ اس حالت میں معمول کی آنکھیں کھلی رہتی ہیں اور بادی النظر میں وہ باہوش و حواس معلوم ہوتا ہے ۔ کوئی علامت بے خبری کی نہیں ہوتی ۔ مگر وہ عامل کے بس میں ہو جاتا ہے خود بخود کچھ نہیں کر سکتا ۔ عامل جیسی تجویز مائل کر دے اسی کے مطابق دیکھتا ۔ سنتا ۔ چکھتا ۔ سونگھتا اور محسوس کرتا ہے ۔ اور جو کچھ کہا جائے اسی کے مطابق نقل و حرکت بھی کرتا ہے ۔ جو کیفیات اس حالت میں معمول پر طاری ہوتی ہیں ۔ وہ کسی قدر پیچیدہ ہوتی ہیں اور ان کا دارومدار معمول کے مزاج پر ہوتا ہے اچھے اچھے معمولوں کا حافظہ اور یادداشت یا خیال و غور کی طاقت تیز کی جا سکتی ہے ۔ گذرے ہوئے واقعات از سر نو دماغ میں تازہ کیئے جا سکتے ہیں ۔ اور اگر عامل چاہے تو بعض حرکات گذشتہ کا اقبال بھی کرایا جا سکتا ہے ۔ یہ حالتیں ہمیشہ

بدلتی رہتی ہیں اور ایک ہی معمول پر یکے بعد دیگرے قائم کی جا سکتی ہیں ۔ اکثر معمولوں پر بغیر کسی ظاہری درمیانی تبدیلی کے مختی بدن کی حالت بعد خود بخود ( ) Samnabilsm حالت پیدا ہو جاتی ہے ۔ جس میں انسان بے خبر ہو جاتا ہے ۔ مگر ساتھ ہی ساتھ خارق حرکات واقع ہوتی رہتی ہیں ۔

مقناطیسی نیند : ۔ اس کو گہری نیند بھی کہتے ہیں اس میں معمول کی عقل زائل ہو جاتی ہے لیکن اس کو اپنی اصلی زندگی کے حالات یاد رہتے ہیں ۔ معمول اپنے عامل سے گفتگو اور اظہار ہمدردی کرتا ہے اس کو درد یا تکلیف کا احساس نہیں ہوتا وہ فوراً عامل کی باطنی تجاویز سے مطیع ہو جاتا ہے ۔

اسی کے سلسلے میں مسمریزم کی کیفیت دیکھنے میں آتی ہے ۔ مسمریزم کی بے خبری پنناٹزم کی نیند سے مختلف ہوتی ہے پنناٹزم میں عامل معمول کی نظر کسی چمکدار چیز پر مائل ومرکوز کرکے اس کو اپنی تجلیز کا مطیع نباتا ہے ۔ مگر مسمریزم میں ایسا نہیں کیا جاتا ۔ اس میں معمول کے چہرے اور جسم پر ہاتھ پھر کر نیند طاری کی جاتی ہے

باطنی بیداری : ۔ اس حالت میں معمول کو اپنے جسم اور دماغ کی اندرونی کیفیت خود بخود نظر آنے لگتی ہے اور وہ اپنی شکایتوں یا بیماریوں کی تشخیص خود ہی کر سکتا اور ان کے دفعیہ کی ترکیب بھی بتا سکتا ہے ۔

عالمگیر بیداری : ۔ اس حالت میں انسان اپنے جسم اور دماغ کی حدود سے گذر کر ایک ایسے عالم محویت میں پہنچ جاتا ہے جسمیں اس کو ساری دنیا کی چیزیں دکھائی دینے لگتی ہیں۔ باطنی تصور کی طاقت ترقی پا کر خارجی تصور میں تبدیلی ہو جاتی ہے اور نزدیک و دور کی تمام اشیا اس کو اپنے سامنے نظر آنے لگتی ہیں۔

سرمستی استغراق : ۔ اس حالت میں معمول کو باطنی اور خارجی تصور پر یکساں طور پر قدرت حاصل ہو جاتی۔ لیکن دینوی اور کثف چیزوں سے وہ دور ہو جاتا ہے اور ایسے عالم میں پہنچ جاتا ہے جہاں اعلی وادفع ترین حقائق پیش نظر ہو جاتے ہیں وہ اس دنیائے

ال یں نہیں رہتا اور عالم روحانی کے موجودات دکھائی دینے لگتے ہیں اس حالت میں وہ ...وں سے گفتگو کرتا اور ان کو دیکھتا رہتا ہے

پپناٹزم سبق نمبر ۱۹
گہری مصنوعی نیند طاری کرنیکے مزید طریقے

جلی قلم : ۔ علم فرینالوجی یعنی علم متعلق دماغ عاملان پپناٹزم کے لیے بہت مفید ... اس کی بدولت ہر شخص کی قدرتی دماغی حالتوں کا پتہ چل سکتا ہے اور مصنوعی نیند ... کرنے کے بعد اس کو معمول کی حسب فطرت تجاویز ادا کرنے میں سہولت ہو ...اتی ہے جبلے وہ معمول کے مزاج سے واقف ہو جاتا ہے اس کے بعد ایسی تجاویز ادا ...ا تا ہے جو اس کے مزاج کے مطابق ہوتی ہیں اس عمل میں عامل کو معمول کی کھوپڑی ... بیچ اس مقام پر دائیں ہاتھ کی انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی رکھنا پڑتی ہے ۔ ...س کو وہ اپنی مستحکم اور پر اثر ارادے کے زور سے متحرک کرنا چاہتا ہے تا کہ معمول ...ا س خاص طاقت کے مطابق عملدرآمد کرے ۔ جو اس خاص حصہ دماغ میں کام کرتی ہے ...ا س عمل سے فوراً معمول ارادہ عامل کے زیر اثر ہو کر اس کی حسب مرضی کام کرنے ...لگتا ہے مثلاً اگر عامل اس حصہ دماغ کو متحرک کر دے جس کا فعل ہے نقل یا تقلید ...انا تو معمول اسی بات کو نقل کرنے لگے گا جس کی جو عامل تجویز قائم کرے۔ اسی ...طرح انسان جانوروں اور پرندوں کی نقل کرنے لگتا ہے ۔

عامل کو چاہیئے کہ کبھی کوئی ایسا ارادہ نہ قائم کرے جو خود غرضی پر محمول ہو ۔ ...الی فائدے کی خواہش سے بالکل مبرا ہونا امر لازمی ہے ۔

مصنوعی نیند طاری کرنے کا ایک طریقہ درج ذیل کیا جاتا ہے جس میں کبھی ...امیابی نہیں ہو سکتی اس سے ضرور بے خبری طاری ہو جاتی ہے دماغ کا عقلی مرکز یا

وہ حصے جن کا فعل ہے غور کرنا ۔ ان پر کسی قدر فاصلہ سے آہستہ آہستہ اگر ہاتھ نیچے کی طرف پھیرے جائیں تو نیند طاری ہو جاتی ہے اگر احتیاط کے ساتھ کام لیا جائے تو اس واقعہ کی تصدیق ہو سکتی ہے ۔

(۲) بار بار کھوپڑی اور دماغ کے عقلی مرکزوں کو انگوٹھے کے بعد والی انگلیوں سے مس کرو ۔ خوب گہری نیند طاری ہو جائیگی ۔

(۳) سر کے پچھلے حصے کو ہاتھ کی کوئی تین انگلیوں سے ایک منٹ تک دباتے رہو اس کے بعد آہستہ آہستہ انہیں پھیلی ہوئی انگلیوں کو گردن کے پچھلے حصہ پر اوپر سے نیچے کی طرف لے جاؤ اس سے نیند طاری ہو جائے گی ۔

(۴) معمول گہری گہری سانسیں لے کر پھر دم روک لے اس عمل سے نیند طاری ہو جائے گی ۔

(۵) معمول سے کہو کہ آنکھیں بند کر کے بار بار نیند کا دھیان کرے اس سے بے خبری طاری ہو جائے گی ۔

(۶) معمول کی آنکھیں بند کرو اور دائیں ہاتھ کی انگوٹھے اور چھنگلی کے پاس والی انگلی یعنی بنصر اور سبابہ سے آہستہ آہستہ دباؤ اور بیچ والی انگلی کو بار بار پیشانی کے مرکز سے لے کر دونوں ابروں کے بیچوں بیچ مقام تک سہلاؤ ۔

(۷) اپنی انگلیوں کو سرد پانی میں بھگو اور دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو آہستہ آہستہ کھوپڑی سے لیکر ٹھوڑی تک کئی مرتبہ پھیرو ۔ اس سے معمول کی آنکھیں خود بخود بند ہو جائیں گی اور گہری نیند طاری ہو جائے گی ۔

(۹) دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کے بعد والی انگلی کو ابروؤں کی مرکز کی طرف دونوں آنکھوں کے سرے پر آہستہ آہستہ رگڑو اور دباؤ ۔ اور نیند کی تجویز اس دوران ادا کرتے رہو ۔ اس سے خود بخود معمول کی آنکھیں بند ہو جائیں گی ۔

(۱۰) معمول کو حکم دو کہ وہ اپنی ناک کے سرے پر نظر قائم کر کے دیکھتا رہے

اور زبان سے یہ تجویز بار بار کہتا رہے ۔

" میں سوتا ہوں ۔ مجھے نیند آ رہی ہے ۔ میں سویا جا رہا ہوں "

(۱۱) مسمرائز کیا ہوا پانی معمول کی کھوپری پر چھڑکو اور نیند کی تجویز پڑھتے رہو ۔

(۱۲) کوئی وہ شخص جو عامل بننے کے لئیے تیار ہو رہا ہے دل و دماغ یکسو کر کے اور جسم کو مجہول بنا کر چھوڑ دے اس کے بعد دل ہی دل میں تیس ہزار مرتبہ اسم باب کرے یا لفظ " ہو " کی رٹ لگائے ۔ کئی روز تک برابر صبح و شام یہ جاپ لگانے کے بعد وہ ہر قسم کے معمول کو اپنے زیر اثر لا سکتا ہے معمول اس کو ایک نظر دیکھتے ہی مسحور ہو جائیگا اس عمل سے عامل کی قوت ارادی میں ترقی ہوتی ہے ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۲۰

فاصلہ سے معمولوں کو بے ہوش کرنے کی ترکیب

کسی ایسے معمول کو جس کو تم کئی مرتبہ اپنے عمل کے ذریعے سے بے ہوش کر چکے ہو اگر وہ کسی دوسرے شہر میں چلا گیا ۔ یا رہتا ہو وہ بذریعہ خط و کتابت ٹیلیفون یا تار بھی ہپناٹائیز کیا جا سکتا ہے ۔ محض یہی نہیں قوت خیال کے ذریعے سے گھر بیٹھے اس کے اوپر مصنوعی نیند طاری کی جا سکتی ہے ۔

تار یا ڈاک کے ذریعے سے سلانے کی ترکیب

کسی کاغذ پر معمول کا نام لکھواؤ اور اس کے نیچے حسب ذیل عبارت تحریر کرو ۔

...بان . . مندرجہ ذیل . . . الفاظ کو پڑھتے . . . . ہی تمہارے . . . . . . اوپر نیند . . . .
طاری ہو جائے گی . . . . . . اس کے بعد تجویز قلم بند کرو کہ سو جاؤ . . . . سو جاؤ . . . .
...کے . . . زیر اثر . . . . ہو جاؤ . . . خوب گہری . . . . . . نیند آئے گی . . . . . . سو جاؤ

سو جاؤ..... خوب نیند آئے گی...... پانچ منٹ.... یہی حالت...... رہے گی...
.. اس کے بعد...... بیدار....... ہو جاؤ گے ۔

یہ عبارت تحریر کر کے چٹھی بھیج دو ۔ جب یہ خط معمول کو پہنچے تو لازمی ہے کہ کوئی شخص اس کے پاس اس نیند کی کیفیت دیکھنے کے لیئے موجود رہے جس کے ہاتھ میں ایک سوئی ہو ۔ فوراً اسی وقت معمول پر بیہوشی طاری ہو جائے گی ۔

ٹیلی فون کے ذریعے سے سلانا

ٹیلی فون میں اس کا نام لیکر بلاؤ اور اس کو بالکل خاموش اور ساکت بن جانے کی ہدایت کرو اس کی آنکھیں بند رہیں دو منٹ تک نیند کی تجویز باآواز بلند ادا کرتے رہو فوراً معمول پر بیہوشی طاری ہو جائے گی جو اس وقت معمول کے پاس موجود ہو ۔ وہ اس امر کی تصدیق کر سکتا ہے جب لوگ مطمئن ہو جائیں کہ واقعی نیند طاری ہو گئی ہے اس کے بعد اس کو جگا دو اگر کئی معمول تربیت یافتہ موجود ہیں تو سب لوگوں کے سامنے تماشہ بھی دکھایا جا سکتا ہے ۔

لازم ہے کہ ان تمام عملوں میں معمول کے دل میں تمہاری طرف سے کامل اعتقاد ہو اس کے دل میں یہ یقین جما رہے کہ تم میں اس قدر طاقت موجود ہے کہ وہ اس کے زیر اثر ہو کر تمہاری پابندی کے لئیے مجبور ہو جائیگا جن معمولوں کو اپنا معتقد بنا کر تم قبل ازیں ان پر اپنے عمل کی مشق کر چکے ہو وہی اس قسم کے تجربوں کے لئیے بھی زیادہ مناسب و موزوں ہوں گے ۔

انتقال خیال اپنی قوت ارادی کی اچھی طرح نشوونما کرو اور کسی معمول پر اپنی توجہ زیادہ دیر تک مرکوز و مائل کرنے کی عادت ڈالو جب اتنی قابلیت حاصل ہو جائے تو حسب ذیل طریقہ سے بذریعہ انتقال خیال معمول کو بے خبر کرنے کا عمل کرو ۔

جس معمول کو سلانا منظور ہو ۔ اس کی ایک خیالی تصویر نظر کے سامنے کھینچو اور نیند کی تجویز ادا کرو ۔ یہ ضروری ہے کہ معمول کو پہلے سے تین منٹ تک ساکت و خاموش رہنے اور آنکھیں بند کرنے کی ہدایت کی جا چکی ہو اس کے لیئے کوئی خاص وقت بتا دینا چاہیئے جس وقت معمول اس ہدایت کی پابندی کرے لازم ہے کہ اپنی معین کردہ ساعت پر تم بھی اپنا عمل شروع کرو اور اس کو بیس منٹ تک جاری رکھو

اگر معمول تمہاری ہدایتوں کی پابندی کرے گا تو ضروری دس سے پندرہ منٹ اس عرصہ میں اس پر گہری نیند طاری ہو جائے گی معمول کے قریب اٹھنے بیٹھنے والے لوگ اس کی تصدیق کر سکتے ہیں اس طرح معمول کو قوت ارادی اور مخفی تجاویز کے ذریعے سے بیدار بھی کیا جا سکتا ہے ۔
مگر انتقال خیال کے ذریعے سے بے خبری طاری کرنا منتہیوں کا کام ہے ۔ مبتدیوں کو اس کی کوشش اس وقت تک نہیں کرنی چاہیئے تا وقتیکہ علم انتقال خیال پر کافی دسترس حاصل نہ ہو جاوے اسی ترکیب سے بیماروں کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے ۔ اور گھر بیٹھے بیٹھے محض انتقال خیال سے کام لے کر عوارض کا دفعیہ ہو سکتا ہے ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۲۱
نظر بندی

نظر بندی یعنی وہ طریقہ جس سے ہر چیز بالکل صاف طور پر نظر آ سکتی ہے اس روحانی طاقت سے تعلق رکھتی ہے جو ہر انسان کے دماغ میں مخفی ہے ہر شخص کے ایمان کی کیفیت کے مطابق اس کی روحانی نظارت کی طاقت مختلف ہوا کرتی ہے سب کی طاقت یکساں نہیں ہوتی ہر معمول جس کا حافظہ عمدہ اور جس کے اخلاق و عادات

پاک ہیں اس طاقت کی نشوونما کر سکتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے ۔

ایک ذکی الحس معمول کو ایک تنہا کمرے میں لے جاؤ اور گذشتہ اسباق میں بتائی ہوئی کسی نہ کسی ترکیب سے اس پر گہری نیند طاری کرو اس کا دایاں ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑو اور ایک موثر لہجے میں حسب ذیل تجویز ادا کرو ۔

تمہارے .... جسم کے .... تمام اعضا ڈھیلے .... ہوتے جا .... رہے ہیں ۔

اس تجویز کو بارہ مرتبہ دہراؤ ۔

اس کے بعد تجویز ادا کرو ۔

تمہارے دماغ میں ہر ایک بات جلد سما جاتی ہے

رک رک کر چھ مرتبہ یہی کہتے رہو اس کے بعد پھر حسب ذیل تجویز ادا کرو ۔

تم .... کو .... اپنی بند .... آنکھوں سے بھی .... کھلی آنکھوں .... کی طرح ہر .... چیز بالکل .... صاف نظر آ سکتی ہے .... تمہارا جسم .... بالکل .... بے حس و حرکت .... ہے تمہارے حواس .... معطل ہیں .... تمہاری آتما اس .... جسم کثیف سے .... باہر نکل سکتی .... اور جسم جگہ سے دوسری .... جگہ ٹہل سکتی ہے .... اور چلتی پھرتی ہے .... اور وہاں کا سارا .... حال بتا سکتی ہے .... اس کے ذریعے .... سے معلوم ہو .... سکتا ہے کہ .... فلاں جگہ کیا .... ہو رہا ہے ۔

اس کے بعد معمول سے کسی مقام کا ذکر کرو جہاں تم اس کو بھیجنا چاہتے ہو اور جس کو تم نے بھی خود دیکھا ہو اس کو رفتہ رفتہ اسی مقام کی طرف لے جاؤ اور جو کچھ تم کو وہاں نظر آئے گا بیان کرنے لگو اس کو پر زور لہجہ میں کہو کہ اس کی روح اس مقام کو اچھی طرح دیکھ سکتی ہے اس مقام کی کیفیت کسی قدر بیان کرتے جاؤ تاکہ اس کو وہاں جانے میں سہولت ہو سکے ۔ جب وہ اس مجوزہ مقام پر پہنچ جائے تو پہلے اس کو تھوڑی دور لے جاؤ پھر اپنے سوالات کا صحیح جواب پانے کے بعد فاصلہ

بڑھاتے جاؤ۔یہی تجربہ ہر روز دو تین مرتبہ معینہ اوقات پر کیا کرو ۔

تجویز ادا کرتے وقت لازم ہے کہ تم معمول کے ناک کے سرے کی طرف گھور کر دیکھتے رہو اور زبان سے ادا کرنے کے قبل پہلے چھ مرتبہ تجویزوں کو دل ہی دل میں دہرا لیا کرو اس سے نہایت عمدہ نتائج حاصل ہو سکتے ہیں اس طریقے سے معمول کی صرف طاقت نظر بندی ہی رفتہ رفتہ ترقی نہیں ہو سکتی بلکہ دوسرے کے دل کا حال معلوم کر لینے کی بھی طاقت نمودار ہو جاتی ہے۔ بیجری کے عالم سے جب کوئی سوال کرو تو بہت آہستہ سے آواز سننے نہ پائے ورنہ اس کی بے خبری میں خلل واقع ہو جائے گا۔ ہر تجربے کے بعد جسب ذیل ایما کر کے معمول کو جگا دیا کرو ۔

تمہاری آتما .... اب تمہارے .... جسم میں واپس .... آ گئی ہے اور .... حواس اپنا کام .... کرنے لگے ہیں ۔

اس تجویز کو بار بار اور پر زور لہجہ میں چھ مرتبہ پڑھو اور پھر باقاعدہ ترکیب سے کام لے کر بیدار کر دو ۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۲۱

دنیا میں ہر آدمی کے اندر بڑی بڑی زبردست طاقتیں موجود ہیں مگر بہت کم لوگوں کو ان کا علم ہوتا ہے بے شمار شکتیاں یا قوتیں باطنی شکل میں برابر کام کرتی رہتی ہیں لیکن آج تک بہت کم لوگوں کو ان کی موجودگی کا احساس ہوا ہو گا ۔ ہر قالب میں ایک روح کام کر رہی ہے ذات فی نفسیہ اسی کا نام ہے ۔ جیو آتما ۔ وجود مطلق اسی کو کہتے ہیں ۔یہی روح بحر حیات کی ایک موج ہے آتش حقیقت کی ایک چنگاری ہے آتما یا ذات چیتنہ ہے ہمیشہ بیدار رہتی ہے ۔ مگر یہ ہزاروں پردوں کے اندر اپنا جلوہ دکھا رہی ہے ۔ روح نام ہے ۔ باخبری اور روشنی کا ۔ مگر ہماری آنکھوں کے سامنے مایا کا

پردہ پڑا ہوا ہے ۔ اس واسطے اس کا جلوہ ہمیں نظر نہیں آتا ۔ ٹھیک ٹھیک طرح ہم اس کی موجودگی سے باخبر نہیں ہوتے ہم کو یہ پتہ نہیں ہے کہ ہماری حقیقت کیا ہے لیکن جس وقت انسان اپنی حقیقت ۔ اپنا اصلی روپ یا اپنی آتما کی تلاش میں مشغول ہو جاتا ہے اور اپنی فطرت یا پرکرتی کی ترقی منظور نظر ہوتی ہے تو یہ مایا کے پردے خود بخود ہٹتے جاتے ہیں اور اس باخبری یا چیتنا اسفل درجے سے گذر کر علوی دنیا کی جانب ترقی کرنے لگتی ہے اور آخر کار ایک روز اس کو سرور حقیقی یا پرم آنند اور مکت یا رستگاری حاصل ہو جاتی ہے وہ اپنی حقیقت کی تلاش میں کامیاب ہو جاتا ہے ۔ آتما نند یا سرور یا لذات کا دریا اس کی نگاہوں کے سامنے ہر وقت موجزن رہا کرتا ہے مگر تلاش حقیقت کی یہ خواہش صادق ہونا چاہیئے ۔ آتما کیا ہے ۔ آتما یا روح کس کو کہتے ہیں اس کی معرفت کے لیئے خارجی باتوں کی مدد کارآمد نہیں ہو سکتی ۔ اس کا تعلق باطن سے ہے مگر معرفت ذات یا آتم گیان کی تحصیل صرف ارادہ یا اچھیا شکتی پر منحصر ہے ۔ ارادے کی مدد سے روح کی حقیقت یا آتما کے سروپ کا علم ہو سکتا ہے ۔

اب دیکھنا چاہیئے کہ یہ ارادہ کیا چیز ہے ۔ آتما کی شکتی یا روح کی طاقت کا نام اچھیا شکتی یا ارادہ ہے ۔ آتما کا قبضہ ہے من یا قلب اور اس کی طاقتوں پر انسان کے اندر جس قدر متعدد اور پیچیدہ دماغی طاقتیں موجود ہیں صرف ارادے کے ذریعے سے ان کا انکشاف ہو سکتا ہے ۔

اچھیا شکتی ہی وہ چیز ہے جس کی مدد سے ہم اپنی تمام باطنی طاقتوں سے کام لے سکتے ہیں ۔ جملہ حواس اور مختلف اعضائے جسمانی ارادے کے زیر اثر ہوتے ہیں ۔ ارادہ کی مدد سے ہم ان کو اپنے قابو میں رکھ سکتے ہیں قلب کی حرکتوں اور حواسوں کو ارادہ کے ذریعے سے روکنے کا نام راج یوگ کی اصلاح میں پرتیاہار ہے ۔ اردو میں اس کو ضبط نفس کہہ سکتے ہیں ۔

ارادہ صرف ایک وسیلہ ہے جس کے ذریعے سے جو بات چاہیں حاصل کر سکتے ہیں دل کو اپنے حصول مدعا کی جانب رجوع کرنے کا آلہ اچھیا شکتی ہے جب باقاعدہ طور پر پرتیاہار کا ابھیاس یعنی مشق کی جاتی ہے تو حواس ارادہ یا اچھیا شکتی کے یہاں تک مطیع ہو جاتے ہیں کہ پھر خارجی باتوں کی جانب توجہ نہیں کرتے دنیا اپنی طرف بلاتی ہے ۔ مگر ان کو صرف ارادہ ہی کی آواز کا جواب دینا پڑتا ہے ۔ جدھر ارادہ کا اشارہ پاتے ہیں اسی طرف رجوع ہو جاتے ہیں اور دنیا کی دلکش چیز بھی ان کو اپنی جانب کھینچنے سے قاصر رہتی ہے ۔

ارادہ میں اس قدر زبردست طاقت موجود ہے اندریاں ہمیشہ خارجی باتوں کی طرف زیادہ مائل رہتی ہیں اسی لیئے خارجی باتوں کا اثر ان کے اوپر پڑتا رہتا ہے یہ ہر وقت مائل رہتی ہے اور ظاہری دنیا کی طرف ہمیشہ بھاگنا چاہتی ہیں ۔ مگر ایسا ہونا نہیں چاہیئے ۔ چت یا قلب کی لہروں کو باطن کی جانب ہمیشہ مائل رکھنا چاہیئے ۔ نفس کو ازادی دنیا ہرگز مناسب نہیں ۔ فوراً اپنے قبضے میں اپنے دباؤ میں رکھنا چاہیئے ۔

نفس پر قابو حاصل کرنے کی ہر انسان کے اندر طاقت موجود ہے مگر یہ طاقت مخفی رہتی ہے جس قدر انسان ترقی کرتا جاتا ہے وہ اس کا انکشاف کرتا رہتا ہے ۔ بعض نئی نئی طاقتیں دریافت کر لیتا ہے جس قدر شکتیاں اس کے اندر موجود ہوتی ہیں یکے بعد دیگرے بیدار ہو جاتی ہیں ۔ اسی طرح آخر کار انسان کو اس قدر قدرت حاصل ہو جاتی ہے کہ وہ اپنے حالات میں تبدیلی پیدا کر دیتا ہے ۔ دنیا کا رخ پلٹ دینا اس کے لیئے ایک معمولی بات ہو جاتی ہے دینوی ضروریات خودبخود بکثرت حاصل ہونے لگتی ہیں اور انہیں طاقتوں سے کام لے کر وہ جسمانی تکالیف اور بیماریوں سے چھٹکارا حاصل کر سکتا ہے اور آخر کار اطمینان یاشانتی وروحانی مسرت کا جلوہ اس کے پیش نظر رہتا ہے۔ کسی بات کی تکلیف نہیں ہوتی۔ کوئی عارضہ یا فکر اس کی وبال جان نہیں ہو سکتی۔ دشمن اس کا بال نہیں بیکا کر سکتا اور اس کی ارادی طاقت کے آگے دنیا کا کوئی زور نہیں چل سکتا۔ وہ ایک جنبش نظر سے ہوا کا رخ پلٹ سکتا ہے دنیوی آرام و

آسائیش۔ دولت و علم اور صحت اس کے سامنے ہر وقت ہاتھ باندھے کھڑے رہتے ہیں

اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ اگر ہر شخص اچھی طرح اپنی غیر محدود اور بے شمار مخفی طاقتوں سے بہرہ ور ہو کر روحانی ترقی کی جانب جان ودل سے مائل ہو جائے تو ایک روز اس کو اپنی حقیقت کا علم ہو سکتا ہے اپنا اصلی سروپ معلوم ہو سکتا ہے۔ صرف نفس پر قابو حاصل کر لینا شرط ہے۔ ساتھ ہی ساتھ سچی خواہش اور استقلال سے کام لینا بھی ایک امر لازمی ہے۔

کامل اطمینان قلب یا سرور بالذات یعنی آتما آنند حاصل کرنے کا قانون نہایت پراسرار ہے اس سرور بالذات میں لافانی روح سے ساتھ ہر وقت وصال کا لطف حاصل ہوتا ہے۔ دنیا میں ہر شخص اس قانون سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ یہ کسی خاص فرد کے لیے مخصوص نہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس کے تمام اسرار سے واقفیت حاصل کرلی جائے اس کا راز معلوم ہو جائے پھر دیکھو یہ قانون ہر انسان کو کس دنیا میں پہنچا دیتا ہے وہ قانون صرف یہ ہے کہ

انسان کو دنیا میں ہر چیز حاصل ہو سکتی ہے صرف باقاعدہ تصور کا طریقہ معلوم ہونا چاہیے۔

اگر برابر استقلال اور ٹھیک ٹھیک قاعدے کے ساتھ کسی طاقت کی نشوونما کی

جائے تو ایک روز اس میں شک نہیں اس سے نہایت حیرت انگیز نتائج ظہور پذیر ہو سکتے ہیں۔

مگر یاد رکھو کہ سب باتیں صرف انسان کی اچھیا شکتی یا ارادہ ہی پر منحصر نہیں۔ یہ ہر وقت اس کی زندگی میں کام کرتی رہتی ہیں۔ قانون قدرت کا مدعا ہے پیدائش' موت اس کا منشا ہرگز نہیں ہے۔ یہ کسی چیز کو فنا نہیں کرنا چاہتا بلکہ ہمیشہ قائم رکھنا چاہتا ہے۔ مگر انسان اپنی لاعلمی کے سبب سے اس قانون کو شکست کر ڈالتا ہے اس لئے آئے دن طرح طرح کی مصیبتوں پریشانیوں اور جسمانی تکلیفوں کا سامنا رہتا ہے کیونکہ وہ اپنے ارادے کو باقاعدہ استعمال نہیں کرتا غلط کام لیتا ہے۔ ناجائز طور پر اس کی طاقت ضائع کر ڈالتا ہے یہ ساری پریشانیاں اور تکلیفیں صرف ارادہ یا اچھیا شکتی کے جائز استعمال سے دور ہو سکتی ہیں۔ اس لئے اس کے طریقہ استعمال سے ضرور واقفیت حاصل ہونا چاہئے۔

ہپناٹزم سبق نمبر 23

دنیا میں لاکھوں طاقتیں کام کر رہی ہیں بے شمار شکتیاں روز افرنیش سے آج تک دنیا کو قائم رکھنے میں حصہ لے رہی ہیں اور انسان کے اندر ایک ایسی طاقت موجود ہے جس سے یہ سب طاقتیں اپنے قابو میں کی جا سکتی ہیں۔ قوت ارادی بھی اس قانون سے مستثنیٰ نہیں ہے یہ بھی ایک قدرتی طاقت ہے اور اس کو ہر شخص کام میں لا سکتا ہے۔ اپنے قبضے میں کر سکتا ہے اور جدھر چاہے اس کو مائل کر سکتا ہے اور جدھر چاہے اس کو رجوع کر سکتا ہے ارادہ یا اچھیا شکتی کا زور ہر جاندار اور بے جان چیز ہے۔ فاصلہ کی نہیں اگر کوئی شخص ہندوستان میں موجود ہے تو یہیں سے بیٹھے بیٹھے اپنی قوت ارادی کے ذریعہ سے امریکہ یا یورپ کے باشندوں پر اپنا اثر ڈال سکتا ہے۔ قوت ارادی کا اثر کسی قید کا بھی پابند نہیں ہے۔

یہ بھی یاد رہے کہ دنیا میں جتنے معجزے یا جادو دیکھنے میں آیا کرتے ہیں ان سب کے اندر کوئی مضبوط ارادہ ضرور کام کر رہا ہے۔ ہاں جس قدر اس کی نشوونما زیادہ ہوگی اسی قدر زیادہ اثر زور پذیر ہوگا۔ اور اگر ارادہ کمزور ہے تو اس کا اثر بھی ہلکا ہوگا لیکن ضرور زمانہ سابق اور زمانہ حال میں جو کچھ معجزے دیکھنے میں یا سننے میں آئے ان کے اندر ضرور کوئی نہ

کوئی مضبوط ارادہ کام کرتا ہوگا۔ بغیر ارادے کے دنیا میں کوئی کام نہیں ہوسکتا یہ ایک قانون ہے۔ قوت ارادی ہی کی بدولت شخصی کشش پیدا ہوتی ہے۔ اسی کا زور و اثر ہمیشہ کام کرتا رہتا ہے۔ ارادہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ اول مضبوط ارادہ دوم کمزور ارادہ۔ مضبوط ارادے سے ظاہر ہوتا ہے کہ طالب علم کو اپنی خاص مطلوبہ شے کو حاصل کرنے کی سچی اور مستقل خواہش ہے جس شخص کا ارادہ مضبوط اور سچا ہوتا ہے وہ ہمیشہ حصول مطلوب کے لئے بے چین اور بے قرار رہتا ہے۔ اس کو کسی پہلو میں آرام نہیں ملتا اور بروقت بیتابی کے عالم میں اس کی زندگی کے ایام گزرتے ہیں اس کی طلب نہایت سرگرم ہوتی ہے۔ بغیر مطلوب کے پائے چین نہیں نصیب ہوتا اور یہ بات خاص طور پر قابل غور ہے جو لوگ مضبوط اور مستقل ارادے سے کام لیتے ہیں کسی چیز کے لئے التجا اور منت نہیں کرتے۔ کسی سے مانگتے نہیں اس کے لئے کبھی ہاتھ نہیں پھیلاتے بلکہ وہ اس کا بزور مطالبہ کرتے ہیں۔ تحکمانہ اس کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

مگر کمزور ارادے میں خواہش محض کام کرتی ہے سچی نہیں ہوتی۔ اسی لئے وہ ارادہ مادہ کشش سے محروم رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمزور ارادے کے حامل افراد کو کامیابی حاصل نہیں ہوتی اور خود اعتمادی کا جوہر ضائع ہو جاتا ہے۔

بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ لوگ غلطی سے ارادے کا کچھ اور منشا سمجھ بیٹھتے ہیں۔ ارادے اور ضد کو یکساں سمجھ کر ان میں کچھ تفریق نہیں کرتے اور اسی لئے دھوکے سے ضد کو ارادہ مان بیٹھتے ہیں۔ یاد رکھو کہ ضد اور چیز ہے اور ارادہ اور شے۔ دونوں میں بہت فرق ہے ان کو مخلوط کبھی نہ کرنا۔ ضدی آدمی پر قابو پانا بڑا مشکل ہے۔ اس کے علاوہ ضد کے ذریعے لوگوں کے دلوں پر قبضہ حاصل نہیں ہوسکتا۔ مضبوط ارادے کی بدولت انسان کو خود اپنی ذات پر قابو حاصل ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس کے ذریعے سے وہ دوسروں کو بھی اپنے زیر اثر کر سکتا ہے۔ جس شخص کا ارادہ مضبوط ہے اس کو اپنی چیز مطلوبہ حاصل کرنے کی دھن ہمیشہ رہتی ہے۔ کبھی اس کا خیال اس کے دل سے فراموش نہیں ہوتا اور دن رات وہ اس کے پیچھے بے چین رہتا ہے۔ اس کی خواہش سچی ہوتی ہے جس کا دبانا غیر ممکن ہے۔ وہ اپنی

دانش صادق کے عالم میں اور کسی کی بھی کچھ نہیں سنتا۔ دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جاتا ہے اور اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے مطلوب کا خیال اس کے دل میں چٹکیاں لیا کرتا ہے وہ اپنے قلب کو ایک جگہ مرکوز کر دیتا ہے اور اس کی جانب رفتہ رفتہ مگر مستعدی کے ساتھ قدم بڑھاتا ہے۔ براہ راست اسی منزل مقصود کی طرف نظر رہتی ہے اور ادھر ادھر وہ نگاہیں نہیں ڈالتا۔ کسی آفت کسی مصیبت کی پرواہ نہیں کرتا۔ سینکڑوں مشکلات سر راہ ہوتی ہیں ہزاروں آفتیں رستے میں حائل ہو جاتی ہیں۔ مگر وہ برابر مستعدی کے ساتھ ان کا مقابلہ کرتا رہتا ہے۔ بالآخر ان کو مغلوب کر لیتا ہے اس کا ارادہ نہایت مضبوط اور غیر متزلزل ہوتا ہے۔ کسی کی مجال نہیں کہ انہیں شکست دے سکے برابر سرگرمی سے وہ اپنی منزل کی طرف پاؤں بڑھاتے ہوئے چلا جاتا ہے اور انجام کار ایک روز اس کو اپنا مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ کامیابی کا راز یہی ہے۔ حصول مدعا کا اصلی طریقہ۔

اگر مستعدی کے ساتھ ارادے پر عمل نہیں کیا جائے گا اور ناجائز استعمال سے کام لیا جائے گا تو یہ ارادہ کمزور پڑ جائے گا۔ جس سے آخر کو ناکامیابی کا منہ دیکھنا پڑیگا۔ انسان کو جتنی شکستیں ہوتی ہیں جتنی مرتبہ اس کو ناکامیابی حاصل ہوتی ہیں اتنا ہی اس کے ارادے کا زور گھٹ جاتا ہے مگر قلب کی باطنی طاقتیں اگر برابر کام میں لائی جائیں تو قوت ارادی میں اثر اور زور پیدا ہوسکتا ہے۔

پھر ارادے کی دو اور قسمیں ہوتی ہیں۔

اول: ارادہ خالص یعنی شدھ سنکلپ۔ دوم ارادہ ناقص یعنی اشدھ سنکلپ

ارادہ خالص سے انسان کے دل میں عمدہ خواص پیدا ہوتے ہیں۔ اچھی اچھی باتیں پاک خیالات جاگزیں ہوتے ہیں اور قانون اخلاق و روحانیت کا دار و مدار تمام تر اسی ارادہ خالص پر ہے۔ ارادہ کا ماتو یا نیت جس قدر خالص اور مستقل ہوگی اسی قدر وہ مضبوط بھی ہوگا اس شخص کی خواہش یا ارادہ خالص ہوگا جو نہایت احتیاط کے ساتھ اور سمجھ بوجھ کر ہمیشہ راست کرداری سے کام لیتا ہے۔ جس کو نیک و بد کی تمیز ہے بشرطیکہ وہ ساتھ ہی ساتھ صدق و صفا اور عقل سلیم کو بھی اپنے جادہ عمل میں چراغ ہدایت بناتا رہے بروقت نیک

نیتی اور زور ایمان داری سے کام لے کبھی دل میں ذرا سی بھی کثافت نہ آنے پائے۔ دنیا میں جس قدر کام استقلال اور مضبوطی کے ساتھ کئے جاتے ہیں اور جن کی ابتداء خوشگوار ماحول سے ہوتی ہے۔ یقینی طور پر ارادہ خالص ہی کو ان کی بنیاد تصور کرتا ہے ارادہ پاک و صاف ہوگا تو عمل بھی خالص ہوگا نیت کی صفائی شرط ہے۔

دنیا میں بے شمار نظیریں پاک دلی سے کام کرنے والوں کی ملیں گی جن کا ارادہ خاص درجہ کمال کو پہنچ گیا تھا۔ ایسی بابرکات ذاتوں کی زمانے میں ہمیشہ قدر و منزلت ہوتی ہے اور بعض خاص خاص اشخاص کو تو دنیا نے دائرہ پرستش میں جگہ دی ہے۔ ان کی عبادت کی جاتی ہے۔ بھگوان کرشن، حضرت عیسیٰ مسیح، حضرت محمد اور مہاتما بدھ کی دنیا میں جس قدر عظمت زمانہ دیرینہ سے اب تک قائم ہے۔ کوئی شخص ان سے انکاری نہیں۔ اگر ان تمام قابل پرستش ہستیوں کی زندگی کا اچھی طرح مطالعہ اور ان کی کامیابی کے راز کی گرہ کشائی کی جائے تو اس میں شک نہیں کہ ہمیں اپنی کیریکٹر اور شخصیت تیار کرنے میں خاص مدد ملے۔ ان کی تقلید سے ہمارا کیریئر بھی مضبوط بن سکتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ مخفی و روحانی طاقت کی ترقی اور نشوونما کی خواہش دل میں پیدا ہو سکتی ہے۔

اس مقام پر ایک بات قابل غور ہے اور اس کو ذرا دھیان دیکر سمجھ لینا چاہئے۔ اکثر ایسے مرد اور عورتیں دیکھنے میں آئی ہیں جن کا ارادہ تو بہت مضبوط ہوتا ہے مگر اس ارادے کی نیت ناقص ہوتی ہے ارادہ کی مضبوطی قابل تعریف ہوتی ہے مگر نیت کی خرابی قابل مذمت۔ وہ اپنی خواہش یا ارادے کا ناجائز استعمال کرتے ہیں اور اس کے ذریعے سے ایسی طاقت حاصل کر لیتے ہیں جن سے دوسروں کو اپنے قابو میں کر سکیں۔ مطیع بنا سکیں۔ وہ اوروں کو اپنے بس میں کر لیتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کرنا چاہئے یہ بڑی خراب بات ہے اور کوئی عقلمند شخص اس کی تعریف نہیں کر سکتا۔

اگر تم کو کسی چیز کے ملنے کی خواہش ہے تو لازم ہے کہ اپنے دل میں سچی عقیدت اور خود اعتمادی سے کام لو۔ یہ یقین دل میں جما لینا چاہئے کہ فلاں چیز تم کو ضرور حاصل ہوگی یا فلاں کام تم ضرور کر لو گے دنیا میں کوئی بات ایسی نہیں ہے جو تمہاری مطلوبہ چیز حاصل

کرنے میں سدِ راہ ہو۔ آندھی آئے، پانی آئے مگر تم وہ کام ضرور کر ڈالو گے۔ خود اعتمادی عقیدت یا خواہش صرف یہی دو چیزیں ہیں جن کی ترقی سے ارادہ یا خواہش مضبوط ہوتی ہے جس قدر گہرا عقیدہ ہوگا اسی قدر مضبوط ارادہ ہوگا۔

انسان اپنی خواہش یا ارادہ کو بہت جلد ترقی دے سکتا ہے۔ اگر کوئی کام کرنا چاہتے ہو تو مستقل ارادہ قائم کرو اور دل میں یہی ٹھان لو کہ میں اس کو کر کے چھوڑوں گا۔ پہلے عہد کر لو اس کے بعد اس کام کو کرنے کے لئے آمادہ ہو جاؤ۔ مگر سرگرمی اور مستعدی کے ساتھ بلاشبہ کامیابی ضرور حاصل ہوگی۔ مگر جیسا کہا جا چکا ہے مستقل ارادہ شرط ہے اگر ایک دفعہ کامیابی حاصل ہو جائے تو سمجھ لو کہ تمہاری آتمک شکتی یا قوت ارادی میں طاقت کا اضافہ ہو گیا۔ اس میں زور پیدا ہوگا اس کے بعد اپنی زندگی کے دیگر فرائض و مشاغل کی انجام دہی میں بھی اسی طریقے سے کام لو جو بات یا کام کرنا ہو اس کا مستقل ارادہ قائم کرو اور پھر اسی کے پیچھے پڑ جاؤ۔ اس کی تکمیل کر کے چھوڑو برابر ایسا کرنے سے کامیابی تمہارے پاؤں سے بندھی رہے گی اور زندگی کا ایک جزو بن جائے گی۔

دنیا میں ہزاروں آدمی ایسے ملیں گے جو اپنی قوت ارادی کو جائز طریقے سے کام میں نہیں لاتے اور نہ اس کی باقاعدہ ترقی کرتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ ان کو کام کرنے کا اصلی طریقہ نہیں معلوم ہے۔ وہ کامیابی کے راز سے ناواقف ہیں اگر تھوڑی بہت واقفیت ہوتی بھی ہے تو محض قیاسی اور شنیدہ ان کو عملی تجربہ نہیں ہوتا ایسے آدمیوں کو کبھی کامیابی حاصل نہیں ہوتی اور ان کی زندگی برابر مایوسی سے گزرتی ہے وہ زندگی کے لطف سے بالکل محروم ہوتے ہیں۔ مگر ہمارے جن شاگردوں کو اس کے ذریعے سے کامیابی کا راز معلوم ہوا ہے ان کو ناکامیابی کا منہ شاذو نادر ہی دیکھنا پڑتا ہے۔

ہم نے قوت ارادی کے استعمال کے طریقے سائنس کی رو سے بتائے ہیں اور ہر شخص نہایت آزادی کے ساتھ ان کے مطالعے سے عملی طور پر فائدہ اٹھا سکتا ہے اس لئے اگر تمہاری خواہش ہے کہ اپنی قوت ارادی کو ترقی دو تو نہایت احتیاط اور غور کے ساتھ اسباق کا مطالعہ کرو اور جن جن مشقوں کی اس میں ہدایات درج ہیں ان پر بلاناغہ عمل کرتے رہو۔ حتیٰ

کہ وہ تمہارے روزانہ معمول میں شامل و داخل ہو جائیں۔ ان کو بھی اپنی زندگی کا ایک ضروری کام سمجھ لو۔ ان کے ذریعے سے خالص اور مستقل ارادے کی تیاری میں بڑی مدد مل سکتی ہے۔

ہپناٹزم سبق نمبر 24

قوت ارادی کی ترقی کا صرف ذرا سا راز ہے اور صرف دو لفظ اس کی تشریح کیلئے کافی ہیں۔

(1) استحکام مقصد یعنی خواہش کی مضبوطی (2) استقلال اس میں یکسوئی قلب کی مشق درکار ہے جس چیز کی آپ کو ضرورت یا خواہش ہو اس کا ہر وقت دھیان کیجئے۔ کبھی اس کو دل سے نہ نکالیں اور اسی کے خیال میں محو و مستغرق رہئے۔

طبیعت ادھر اُدھر بھٹکنے نہ پائے۔ جب تک کہ آپ کو اپنا مقصد حاصل نہ ہو جائے۔ برابر اس کی دھن لگی رہے مگر یہ کسی سادھن کی مدد کے بغیر ممکن نہیں ہے آپ کو یکسوئی قلب کی عادت کسی خاص واحد مرکز پر اپنی تمام باطنی یا آتمک طاقت مرکوز کرنی پڑے گی۔ اس یکسوئی قلب کی حالت میں دل کسی طرف نہیں بھٹک سکتا۔ اس کو اپنی گرفت میں رکھنا پڑے گا۔ جتنا جتنا اس سادھن کا ابھیاس آپ بڑھاتے جائیں گے اتنی ہی آپ کی آتمک شکتی یا قلبی طاقت میں ترقی ہوگی۔ اسی طاقت کا نام ہے ''ارادہ'' اس میں جس قدر مشقیں بتائی گئی ہیں ان کا ابھیاس بلا ناغہ پابندی وقت کے ساتھ ہونا چاہئے کیونکہ یہ کام بڑا نازک ہے۔ ایک روز ناغہ ہوا اور سمجھ لیجئے کہ ساری محنت بیکار گئی پھر وہ ضائع شدہ محنت چار پانچ روز کی مشق میں پوری ہو سکتی ہے اس لئے یاد رکھئے استقلال اور پابندی ان دونوں کے بغیر کام نہیں چل سکتا۔ اگر باقاعدہ طور پر روزانہ پابندی وقت کے ساتھ اس کا ابھیاس جاری رہے تو اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ نہایت حوصلہ افزا نتائج حاصل ہوں ان سادھنوں کے ابھیاس جان و دل میں محو ہونا چاہئے۔ حتیٰ کہ دنیا و مافیہا کی خبر نہ رہے یہ ایک لازمی بات ہے ورنہ بیدلی سے ابھیاس کرنے میں اچھے نتائج کی امید فضول اور محنت بیکار ہے۔ بیدلی

ساتھ کام کرنے سے تو نہ کرنا اچھا ہے۔

سادھن: ارادہ کو ترقی دینے اور مضبوط بنانے کا سب سے اچھا طریقہ ہے کہ محویت کی مشق کی جائے۔ یعنی آپ اپنے آپ پر محویت کا عالم طاری کریں اس محویت کے عالم میں دماغ کی کچھ قوتیں کام کرنے سے روک دی جاتی ہیں اور یہ حالت قریب قریب نیند سے مشابہ ہوتی ہے یہ محویت ایک آدمی کسی دوسرے آدمی پر یا خود اپنی ذات پر طاری کرتا ہے۔ مشاہدہ اور غور کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ نیند سے دماغ کی حفاظت ہوتی ہے اس سے دماغ مضبوط اور صحیح و سالم ہو جاتا ہے۔ محویت دل میں بھی یہی حالت قائم ہوتی ہے اس لئے اس کو بالفاظ دیگر خود آوردہ نیند سمجھنا چاہئے کیونکہ اس عمل سے آدمی اپنے آپ کو ایک خاص حالت میں محو کر دیتا ہے۔

آپ کسی آرام کرسی یا چارپائی پر بہت اطمینان سے بیٹھ جائیں۔ جس پہلو آپ کو بیٹھنے کی تکلیف نہ ہو۔ اسی پہلو بیٹھیں آپ اپنے اعضا سر سے پاؤں تک ڈھیلے کر دیجئے کسی جسم میں حرکت واقع نہ ہونے پائے۔ یکسوئی قلب کا یہی پہلا عمل ہے اس کے بعد اپنے دل سے تمام خیالات مٹا دیجئے اور صرف اسی بات کو دماغ میں جانشین کر لیجئے جس کے لئے آپ کو یکسوئی قلب منظور ہے اس کے علاوہ اور کوئی بھی نیک یا بد خیال دل سے گزرنے نہ پانے بڑی احتیاط سے کام لیجئے اب دس مرتبہ لمبی لمبی سانس کھینچئے یعنی پرانایام کیجئے۔ پرانا یام کرنے سے آپ کو یکسوئی قلب میں آسانی پڑے گی۔ اس کے بعد کرسٹل کے بیچوں بیچ مرکزی ستارے پر نگاہ جمائیں اور اس کے ساتھ ساتھ جو کچھ ہدایات آپ کو ملیں ان کی بڑی احتیاط کے ساتھ پابندی کیجئے۔ جہاں تک ہو پلک نہ جھپکنے پائے اس کے بعد یکے بعد دیگرے برابر مندرجہ ذیل تجویزیں بار بار پڑھی جائیں۔

قوت ارادہ کی ترقی کیلئے تجویزیں

پہلی تجویز: میری قوت ارادی نہایت زبردست ہے کسی میں اتنی مجال نہیں کہ میرے ارادے کا مقابلہ کر سکے۔ کوئی مجھ کو میرے ارادے سے باز نہیں رکھ سکتا اور ہر بات میری مرضی کے مطابق ہوگی۔

(2) میں ذات لافانی کا جزو ہوں میں عہد کرتا ہوں کہ ہر شخص کے دل پر قابو پا سکتا ہوں اور سب لوگ مجھے بنظر پسندیدگی دیکھیں گے وہ میری مخالفت یا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

(3) میری خواہش یا ارادہ پر کوئی فتح نہیں پا سکتا میرا ارادہ سب کے اوپر غالب ہے اور کسی بات سے میرے اس ارادے میں رکاوٹ نہیں ہو سکتی۔ میں اپنی زندگی میں ہر قسم کی رکاوٹ دور کر سکتا ہوں اور تمام مشکلات کو پسپا کر دینے کی طاقت مجھ میں موجود ہے۔ مجھے کامیابی حاصل ہوگی۔ کیونکہ میں بذات خود کامیابی ہوں اور میرے پاس کوئی ایسا سامان موجود نہیں جس سے ناکامیابی حاصل ہو سکے۔ ہرگز ہرگز مجھے ناکامی نہیں ہو سکتی۔

ان سادھنوں کی مشق کرتے وقت جب نظر کرسٹل کی طرف رہے گی زبان سے جلدی جلدی مذکورہ بالا تجویزیں ادا کی جائیں گی اور ساتھ ہی ساتھ آپ ان کے معنی و مطلب پر غور کرتے کرتے محو ہو جائیں گے تو آپ کو ایک خاص قسم کا اطمینان محسوس ہونے لگے گا۔ آپ بالکل دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جائیں گے۔ جسم بے حس و حرکت اور اعضاء ڈھیلے پڑ جائیں گے۔ تھوڑی دیر تک یہی کیفیت قائم رہنے کے بعد حالت غنودگی سی طاری ہو جائے گی۔ آنکھیں بند ہونے لگیں گی اور آپ سو جائیں گے۔ اسی محویت کی حالت کا نام ہے آٹو ہپنوٹزم یا خود آوردہ نیند۔ یہ کیفیت آپ جس وقت چاہیں اپنے اوپر طاری کر سکتے ہیں اور اس کے بعد جب آنکھ کھلے گی تو معلوم ہوگا کہ گویا آپ قدرتی نیند لینے کے بعد جاگے ہیں۔ جب آپ بیدار ہوں گے تو دل و دماغ میں نہایت تازگی محسوس ہوگی اور بدن میں کمزوری وغیرہ کا نام بھی باقی نہ رہے گا۔ ایک سرور اور اطمینان کی حالت قلب پر قائم ہو جائے گی۔ یاد رکھئے کہ ان سادھنوں سے کسی قسم کا بھی خراب نتیجہ نہیں برآمد ہو سکتا۔ اس سادھن کی مشق بیس بائیس منٹ فی مرتبہ کی جا سکتی ہے۔ عادات میں اعتدال کا لحاظ نہایت لازمی ہے اور پیٹ بھر کر کھانا کھانے کے بعد ہرگز ہرگز یہ مشق کرنا مناسب نہیں ہے۔ طعام کے بعد بھی یہ مشق کبھی نہ کرنا چاہئے۔

یہ ایک سائنٹیفک اصول ہے اور کوئی بھی اس کی صحت سے انکار نہیں کر سکتا اور ...ولی اور تحلیل غذا یہ دونوں کام ایک وقت پر نہیں ہو سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں دھیان، سادھی اور جنتر منتر کی مشق کے وقت ہمیشہ برت رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

راسخ الاعتقاد ہندوؤں کے گھرانوں میں یہ طریقہ اب بھی روزمرہ دیکھنے میں آتا ہے اور یہ لوگ روزانہ پوجا پاٹ بھی بغیر کھائے پیئے ہی کرتے ہیں۔ ورنہ دھیان نہیں جم سکتا ...س روز دھیان یا محویت کی مشق کرنا منظور ہو اس روز کھانا کھانے سے احتراز لازم ہے بغیر اس سے پہلے دھیان کرنا چاہئے ورنہ طبیعت میں یکسوئی نہ ہو سکے گی۔

یکسوئی قلب یا سادھی کی مشق کرنا معمولی بات نہیں ہے۔ اس کو کھیل نہ سمجھ لینا ...ہئے نہایت احتیاط اور مستقل مزاجی سے کام لینے کی ضرورت ہے محض دفع الوقتی اور طبیعت بہلانے کے لئے اس کی مشق کا مشغل جاری کرنا نہایت غلطی ہے اور اس میں نقصان ...نچ جانے کا بھی اندیشہ ہے۔ بیدلی کے ساتھ ان کا ابھیاس کرنے سے کوئی نتیجہ نہیں۔ محنت ...و دہوگی جب تک دل میں ثابت قدمی اور مستعدی کے ساتھ سادھن کی بصد احتیاط مشق ...ستقل ارادہ جم نہ جائے۔ ایک قدم بھی اس رستے میں نہ بڑھائیے کیونکہ بیدلی سے جو ...وئی کام کیا جائے گا اس کا نتیجہ کچھ برآمد نہ ہوگا جس شخص کے دل میں سچی خواہش ہے جو ...استقلال اور پامردی کے ساتھ اس راستہ میں قدم رکھے گا اسی کو کامیابی حاصل ہوگی۔

شروع شروع میں پہلے ایک حالت نیم خوابی کی طاری ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں دماغ بالکل صحیح و سالم اور تر و تازہ رہتا ہے اور ہر قسم کے خیال اس وقت دل میں جگہ پا ...اور مضبوطی اختیار کر سکتا ہے جو خیال دل میں پیدا ہوگا اس نیم خوابی کی حالت میں وہ دل ...ش ہو جائے گا اس لئے جب اس قسم کی حالت طاری ہونے لگے تو دل میں خیال کیجئے کہ ...اعتمادی خودداری نفس کشی کی طاقت آپ کو حاصل ہو رہی ہے دل میں اسی قسم کے ...است کی لہر دوڑتی رہنا چاہئے انہیں باتوں کا دھیان کرتے کرتے آپ کی آنکھیں بند ہو ...ئیں گی اور نیند یا محویت کی حالت طاری ہو جائے گی۔ اس وقت آپ کو جسم و جان کی

بالکل خبر نہ رہے گی۔

یہ لازمی نہیں ہے کہ اس حالت میں گزرنے اور نیند سے بیدار ہونے کے بعد ہی آپ کو کوئی خاص تبدیلی محسوس ہونے لگے۔ ہاں مشق جاری رکھنے اور اس میں بے ترتیبی یا بے قاعدگی نہ واقع ہونے پائے۔ رفتہ رفتہ آپ کو خود بخود احساس محسوس ہونے لگے گا کہ آپ کے دل میں ایک نئی طاقت پیدا ہو رہی ہے اور جن باتوں کا آپ نے دھیان کیا تھا وہ سب اب حاصل ہونے لگی ہیں۔

یہ نیند یا محویت کی حالت بلکل آپ کے اختیار میں ہے اور اس میں محو ہوتے ہی ہر ایک بھولا ہوا خیال تازہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ رفتہ رفتہ مشق سے ایسی طاقت پیدا ہو جاتی ہے جس کے زور سے آپ غم و غصہ اور فکر و ناامیدی پر غالب آ سکتے ہیں۔

دماغ میں ہر وقت ایک خاص شانتی یا اطمینان' سرور اور فرحت محسوس ہوگی۔

جب اس قسم کی علامتیں ظاہر ہونے لگیں اور طبیعت فکر و الم سے آزاد۔ بالکل تازہ معلوم ہو تو سمجھ لو کہ قوت ارادی پر قابو حاصل ہو گیا۔

ہپناٹزم سبق نمبر 25

مقناطیسی شخص کی بنیاد زبردست و مضبوط قوت ارادی ہے۔ اکثر لوگ اس قوت کے بڑھانے کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ ان کا خیال ہے کہ یہ بلا مشق آپ سے آپ بڑھ جائے گی۔ لیکن جیسے بغیر ورزش کے جسم نہیں بڑھ سکتا۔ بغیر ہلائے ڈولائے ہاتھ پیر مضبوط نہیں ہو سکتے۔ یا بغیر مشق کے حافظہ کو ترقی نہیں ہوتی اسی طرح بغیر بڑھائے قوت ارادی بھی نہیں بڑھ سکتی۔ صدہا آدمی اپنی موسیقی قابلیت کو بڑھاتے ہیں علم ریاضی میں مشق بہم پہنچاتے ہیں اپنے مختلف مادوں کو نشوونما کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ایسے کتنے ہیں جو قوت ارادی کو بڑھانے کی کوشش میں منہمک ہیں جب بغیر مشق کیے کوئی قوت نہیں بڑھ سکتی تو قوت ارادی آپ سے کیوں کر بڑھ جائے گی۔

لوگوں کا یہ عموماً خیال ہوتا ہے کہ ان کی قوت ارادی زبردست ہے حالانکہ اصلیت اس کے بالکل برعکس ہوتی ہے۔ تند مزاجی' گستاخی' ضد یا اس قسم کی اور قوتیں غلطی

سے قوت ارادی سمجھی گئی ہیں۔ مزاج پر قابو نہ رہنا ہی اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ قوت ارادی کو مزاج پر قابو پانے کے قابل ہی نہیں بنایا گیا۔ جب تم اپنے ہی پر قابو نہیں پا سکتے تو اوروں پر کیا قابو پاؤ گے۔ پہلے قوت ارادی کو خود اپنے اوپر قابو رکھنے کی مشق کرو اپنی تمام قوتوں پر اسے دخیل کر لو۔ اسے اپنی تمام قوتوں کا آقا بنا دو۔ ہر روز اپنی قوت ارادی کے زبردست بنانے کا مصمم ارادہ کیا کرو اپنے ارادہ کو دوسروں پر اور اپنے پر حاکم بنانے کا پختہ عہد کر لیا کرو اور اپنی دوسری قوتوں پر قوت ارادی کو با اثر بنانے سے اس کی طاقت کا اظہار ہو گا یہ ارادہ دن میں کئی مرتبہ اور خصوصاً رات کو سوتے وقت اپنے دل میں لاؤ۔

زبردست اور مستحکم ارادہ میں ایک پوشیدہ قوت ہے جس کا لوگوں پر اتنا اثر پڑتا ہے جتنا باتوں اور الفاظ کا نہیں پڑتا۔ جس میں ایسی قوت ہو اسے قوت ناقابل فتح کا مالک قرار دیا جا سکتا ہے۔ جس وقت تم ایسے شخص کے سامنے آتے ہو تو اس کی قوت کو بغیر محسوس کیے نہیں رہ سکتے۔ کوئی وجہ نہیں ہے کہ تم میں بھی یہ قوت ارادی کیوں نہ ہو تمہاری دماغی قابلیت پوری ہے۔ صرف مشق کی ضرورت ہے ایک دن یا ایک ہفتہ میں اس کے حصول کی امید مت رکھو۔ بلکہ استقلال سے کام لو۔ ارادہ سے تم ویسے تو کام لیا کرتے ہو اور اس کی قوت بھی بڑھتی رہتی ہے۔ لیکن جب تک کہ تم باقاعدہ مشق سے اس قوت کو نہ بڑھاؤ گے۔ خاطر خواہ ترقی نہ ہوگی اور وہ زبردست قوت ارادی نہ پیدا ہونے پائے گی جس کی تم کو ضرورت ہے۔

ہپناٹزم سبق نمبر 26

اگر مندرجہ ذیل طریقہ پر چلو گے اور مشق بڑھاؤ گے تو تمہاری قوت ارادی ایسی زبردست ہو جائے گی کہ دوسروں کی طبیعتوں پر تمہیں حیرت انگیز قدرت حاصل ہوتے ملے گی۔

سفید کورے کاغذ کے کئی ٹکڑے کر کے نیچے کے لکھے ہوئے فقروں میں سے ایک کاغذ پر ایک ایک فقرہ لکھو۔ دن میں کئی کئی مرتبہ ایک کاغذ کو اٹھاؤ اور اسے کئی مرتبہ پڑھو رات کو سونے سے پہلے دن پانچ منٹ ایسا ہی کرو۔ سوتے وقت آخری خیال تمہارا یہی ہو

اس طرح سوتے میں بھی تمہارا دماغ تم پر اثر ڈالتا رہیگا اور یہ ایماء تمہارا جزو بن جائیگا۔

(1) میری قوت ارادی مضبوط ہے میرے اثر کو کوئی نہیں روک سکتا۔

(2) میں کبھی پست ہمت نہ ہونگا میں کبھی رنجیدہ نہ ہوں گا۔

(3) میں مجسم کامیابی ہوں۔ میں کامیاب ہونے پر تلا ہوا ہوں۔

(4) میں اپنے ہر عزم میں کامیاب ہوں گا۔ ہر ملے میں فتح پاؤنگا۔ میں ناکام ہو ہی نہیں سکتا۔

(5) زبردست قوت ارادی کو کوئی نہیں روک سکتا۔ میری قوت ارادی زبردست ہے۔

(6) اب مجھے لوگوں پر کامل اقتدار حاصل ہوگیا ہے وہ ضرور میری ہاں میں ہاں ملائینگے

(7) اب میں ضرور لوگوں کے دلوں پر حکومت کروں گا۔ اپنے مزاج پر مجھے پوری قدرت حاصل ہے میں جانتا نہیں کہ ناکامی کسے کہتے ہیں۔

جب ہفتہ کے سات دن ختم ہو جائیں تو ہفتہ دو ہفتہ تک ساتوں مشقوں کو لے کر دن میں کئی کئی مرتبہ دہرایا کرو۔ اس کے بعد مثل مندرجہ بالا مشقوں کے ذیل کی مشقیں کرو۔

(1) میں کبھی نہ شرماؤں گا میں چاہے کسی سے بات کروں نہ گھبراؤنگا نہ رعب میں آؤں گا میں ہر جگہ اور ہر حالت میں گھر کی طرح بے تکلف رہوں گا۔

(2) میں کامیابی ہوں میں کامیاب ہونگا۔ میں ضرور کامیاب ہونگا مجھے کوئی چیز کامیابی سے باز نہیں رکھ سکتی۔

(3) میں کسی چیز پر نہ کھسیاؤنگا۔ مجھے کوئی چیز نہ پریشان کرے گی میں کسی چیز سے پریشان نہ ہونگا۔

(4) میں ہر وقت اپنے مزاج پر قابو رکھوں گا مجھے اپنے اوپر پورا اقتدار ہے میری قوت ارادی زبردست ہے۔

(5) میں لوگوں پر اپنا اثر ڈال سکتا ہوں۔ لوگ میرے ضرور گرویدہ ہوں گے وہ میرے اثر سے بچ نہیں سکتے۔

اگر تم سختی کے ساتھ اوپر کی مشقوں کی پابندی کیے جاؤ گے تو حیرت انگیز ترقی محسوس

[illegible] دیکھنے میں یہ فقرے بہت سادہ معلوم ہوتے ہیں لیکن جب ان کی مشق کی جائے گی تو تعجب ہوگا۔

ہپناٹزم سبق نمبر 27

مقناطیس انسانی یا قوت اعصابی ایک پوشیدہ اور نظر آنے والی قوت ہے۔ جو اعصاب سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں۔ بعض لوگ ایک آدمی کے لئے مقناطیس [illegible] ہیں اور دوسرے کے لئے نہیں۔ کوئی شخص ہر ایک کے لئے مقناطیس نہیں ہوسکتا۔ مشق [illegible] سے یہ قوت ایسی بڑھ سکتی ہے کہ 95-90 فیصدی آدمیوں کے لئے تم مقناطیس بن [illegible] اعصابی سیال قوت مقناطیس کے تحت ہے اس نیت سے اپنی قوت ارادی کو جتنی زیادہ [illegible] جاؤ گے اتنے ہی زیادہ مقناطیس تم بن جاؤ گے۔ تمہیں رف مشق کرنے اور استقلال کے [illegible] ثابت قدم رہنے کے لئے آمادہ رہنا چاہئے ایک دن میں مقناطیس بن جانے کی کوشش [illegible]۔ ہمارے بعض شاگرد پچھلے سبق کی مشق صرف ایک دن کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے [illegible]۔ کیا علم حساب تم ایک دن میں سیکھ سکتے ہو۔ کیا کسی زبان کی صرف ونحو پر سرسری نظر ڈال [illegible] تم چند گھنٹوں میں زبان دان بن جاؤ گے۔ دنیا میں نہایت بڑی مفید اور قابل قدر چیز [illegible] طیس شخصی ہے۔ اس سے زیادہ دنیا میں کوئی چیز بھی قیمتی نہیں۔

اس سے تم کو لوگوں پر قدرت حاصل ہو جاتی ہے ان پر تم اثر ڈال سکتے ہو۔ ان کی [illegible] خرمی کا باعث ہو سکتے ہو تندرستی اور دولت اس کی لونڈیاں ہیں جو اس قوت پر قادر ہو [illegible] تم بھی ان باتوں کو ایسا ہی جانتے ہو جیسا کہ ہم لیکن اگر تم اس سے واقف ہو اور تمہارے [illegible] اس قوت کا حاصل کر لینا ممکن بھی ہے تو جب تک اسے حاصل نہ کر لو تم سے کیسے چین سے [illegible] جاتا ہے۔ ہماری ہدایات پر چلو روزمرہ مشق کرو۔ خواہ ان باتوں میں کیسے ہی کمزور [illegible] ہو ایک دن حصول مراد کو پہنچ جاؤ گے۔ دقت صرف ایک کام کے شروع کرنے میں [illegible]۔ دولت جمع کرنے والوں کو بھی شروع میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ لیکن جب [illegible] لاکھوں آدمی ہو جاتے ہیں تو انہیں بڑی آسانیاں ہو جاتی ہیں مقناطیس شخصی پر بھی [illegible] صادق آتی ہے جب شروع میں تمہیں اس میں تھوڑی سی مہارت ہو جائے گی تو تم

آنا فانا بڑی سرعت کے ساتھ ترقی کرنے لگو گے۔ ہمیں بعض ایسے لوگوں سے بھی واسطہ پڑا ہے جن کی طبیعتیں صرف ایک ہی ہفتہ میں بدل گئیں۔ بعض کو دو تین ہفتے صرف کرنے پڑے۔ ہمارے ایک شاگرد کو دو مہینہ بعد کچھ احساس ہوا لیکن اس کا نتیجہ اس کے حق میں اچھا ہوا اس قوت کے ذریعے اب وہ سینکڑوں روپیہ مہینہ میں کماتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر سات سو سال کی محنت شاقہ کے بعد یہ قوت حاصل ہوتی تو بہت ارزاں تھی پچھلے سبق کی خوب مشق کرو۔ آگے کے سبق میں اور بھی مشقیں بیان کی گئی ہیں ہدایات کے مطابق چلو اور جو سیکھو پختگی کے ساتھ سیکھو۔

ہپناٹزم سبق نمبر 28

مندرجہ ذیل مشقوں میں سے ایک ایک مشق کورے کاغذ کے ایک ایک ٹکڑے پر موٹے اور صاف حروف میں لکھو۔

(1) میں کامیابی ہوں اور کامیابی پر تلا بیٹھا ہوں۔

(2) میں دوسروں پر اثر ڈالنے کے لئے آمادہ رہتا ہوں۔

(3) میں لوگوں پر اقتدار رکھ سکتا ہوں۔

(4) لوگ مجھ سے انس رکھتے ہیں اور جیسا میں چاہونگا وہ ویسا ہی کریں گے۔

(5) میں اپنے اوپر قابو رکھونگا میں اپنے مزاج پر قابو رکھ سکتا ہوں۔

(6) میں دوسروں پر قابو پا سکتا ہوں وہ مجھے نہیں روک سکتے۔

(7) میں دنیا میں کامیاب رہوں گا۔ ناکام نہیں رہ سکتا۔

(8) میں اس بات پر تلا ہوا ہوں کہ لوگ مجھ سے انس رکھیں۔ میں تلا ہوا ہوں کہ ان پر قابو رکھوں اور مدافعت نہیں کر سکتے۔ میں یقیناً کامیاب ہوں گا ناکام کبھی ہو نہیں سکتا۔ میں کامیابی ہوں مجسم کامیابی۔

کاغذ کے ٹکڑوں پر حسب ہدایات یہ فقرے لکھ کر ایک معمولی کانچ یا شیشے کے برتن کو دو تہائی پانی سے بھرو اور اس طرح بیٹھو کہ برتن سے تمہاری آنکھیں دو تین فٹ کے فاصلہ پر ہو۔ آرام سے بیٹھو۔ ارادتاً پانی کے درمیان چند منٹ تک دیکھو پھر کاغذ کا ٹکڑا نمبر ایک پڑھو اور پھر پانی میں دیکھو۔ اپنی آنکھیں وہیں سے مطلق نہ کھسکاؤ۔ اگر تم غنودگی محسوس

کرو اور آنکھیں بند ہونی شروع ہوں تو بند ہونے دو لیکن جب تک کھول سکو کھولے رہو اور کاغذ کی عبارت اپنے دل میں دہراتے جاؤ۔ پھر کاغذ نمبر 2 لے کر اس طرح کرو جس طرح کاغذ نمبر 1 کو لے کر کیا تھا۔ اس طرح سب کاغذوں پر کئے جاؤ۔ جس میں سات دن صرف ہوں گے۔ جب یہ کر چکو تو پھر ایک دو مرتبہ انہیں دہراتے جاؤ۔ اگر تم میں بعض ایسی عادتیں ہوں جن کا دفعیہ ان فقروں سے نہ ہو تو اپنی مرضی سے تم حسب ضرورت فقرے لکھ لو۔

بعض حالتوں میں جب تک پانی پر نظر نہ دوڑاؤ گے تو کاغذ کے الفاظ پانی میں نظر آئیں گے اگر ایسا ہو تو انہیں دیکھتے جاؤ کیونکہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ان فقروں کا تم پر زبردست اثر پڑتا ہے۔

ہپناٹزم سبق نمبر 29

پچھلے سبق کی مشقوں کو خوب پختہ کرو کیونکہ ان سے تمہیں حیرت انگیز فائدہ ہوگا ہم اپنے تجربے سے کہتے ہیں اب ہم یہ چاہتے ہیں کہ مقناطیسی مادہ کو اپنے آپ میں بڑھانے کی مشق کرو۔ پچھلے سبق کی ہدایات کے مطابق پانی کا برتن اپنے سامنے میز پر رکھو اس کے بیچ میں دیکھو اور دیکھتے وقت دل میں ٹھان لو کہ تم مجسم مقناطیس ہو جاؤ گے اور تم میں مقناطیس شخصی بہت زیادہ ہے اور تم لوگوں پر قابو پا سکتے ہو اور پانا چاہتے ہو اور لوگوں کو اپنی طرح بنانا چاہتے ہو۔

جب تک کہ تمہیں نیند نہ آ جائے تم برابر پانی کے برتن میں دیکھے جاؤ۔ اگر کوئی ایسا شخص ہے جس پر تم اثر ڈالنا چاہتے ہو تو پانی میں دیکھتے وقت اس کا تصور کرو۔ اس پر قابو پانے کا ارادہ کرو۔ اس پر تل جاؤ کہ تمہاری حکم عدولی نہ کرے گا اور تمہاری مرضی پر چلے گا اگر یہ تم کئی مرتبہ کرو گے تو شخص پر حیرت انگیز قابو پا لو گے۔ اگر تم کوئی چیز فروخت کرنا چاہتے ہو تو پانی میں دیکھ کر زور لگاؤ کامیاب ہو گے۔ ہماری ہدایات کے علاوہ اپنے تجربہ اور عقل و فراست سے بھی مدد لیتے رہو۔

ہپناٹزم اور مسمریزم میں کیا فرق ہے؟

مسمریزم میں معمول کو حرکات دستی یا پاسوں کے ذریعہ سے سلایا جاتا ہے مگر ہپناٹزم میں فقط مشورہ سے یا سمجھو کہ وہاں تو قوت مقناطیس کام کرتی ہے اور یہاں سارے تصورات ارادی سے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ مگر یہ قوت اس وقت اپنا اثر دکھا سکتی ہے اس وقت کہ انسان کو خود اپنی ذات پر کامل اعتماد و بھروسہ ہو۔ ہپناٹزم کے خاص عملیات ملاحظہ ہوں۔

ہپناٹزم سبق نمبر 30 مشورے دے کر معمول کو سلانا

معمول کو ایک آرام کرسی پر بٹھا دو اور اس سے کہو کہ وہ کسی کام کا خیال نہ کرے۔ بلکہ اپنے دل سے تمام خیالات کو دور کر دے۔ صرف یہ خیال ضرور کرے کہ اسے اب نیند آتی ہے اور وہ جلد سو جائے گا۔ چند ہی لمحے بعد اس کی آنکھوں کے پردے نیچے کو جھک جائیں گے اور اسے نیند سی معلوم دے گی اور پھر آنکھیں کھولنے کی کوشش کے باوجود بھی وہ اپنی آنکھیں نہ کھول سکے گا۔ جب معمول پر یہ حالت طاری ہو جائے تو اس سے پوچھو کہ کیا تم بلبل کی آواز سنتے ہو کیا تم چڑیا خانہ کی سیر کر رہے ہو کیا تم عجائب گھر میں پھر رہے ہو۔ چونکہ اس کو ان باتوں کا پورا یقین ہو گیا ہے اس لئے وہ جواب دے گا ہاں اس کے بعد تم اس کے ہاتھ میں ایک رومال دے کر دریافت کرو کیا تمہارے ہاتھ میں کتا ہے اور وہ جواب میں کہے گا ہاں کیونکہ اس کی طبیعت متاثر ہو کر اس کے دل پر اس بات کا نقش کر دیتی ہے جس کے ہونے کا اسے یقین دلایا جاتا ہے۔ آخر جب تم ایک دو تین اور خبردار ہوشیار۔ جاگ جاؤ۔ کھول دو کہو گے تو بیدار ہو جائے گا۔

نوٹ: اب آئندہ ہپناٹزم کے تین خاص عملیات کو درج کر کے اس علم کو ختم کیا جاتا ہے۔

ہپناٹزم سبق نمبر 31 گنتی گن کر سلانا

معمول سے کہ دو کہ میں بیس عدد تک گنوں گا جب ایک کہوں تو تم اپنی آنکھیں بند کر لو اور پھر دو کہنے پر کھول کر میری طرف دیکھو اور اس طرح ہر عدد پر کرتے جاؤ اس کے بعد تم گنتی گننا شروع کر دو لیکن ہر دو عدد کے بیچ میں 5 سیکنڈ کا وقفہ دیتے جاؤ اور جب ایک بار 20 تک گن چکو تو پھر ایک سے شروع کر دو مگر اس دفعہ ہر دو عدد کے درمیان 10 سیکنڈ کا وقفہ دیتے جاؤ پھر جب تیسری دفعہ شروع سے گننا شروع کر دو تو ہر دو عدد کے درمیان بجائے دس کے سیکنڈ کا وقفہ دیتے جاؤ۔

اس عمل سے معمول پر جلد نیند غالب آ جائے گی کیونکہ یہ خود نیند لانے کا معاون ہے معمول کے بار بار آنکھیں کھولنے اور بند کرنے سے اس کے پلک بھاری ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ بالکل بند ہو جاتے' شروع ہی سے نیند آنے لگتی ہے۔

اور آخر کار وہ گہری نیند میں داخل ہو جاتا ہے۔ لیکن بفرض محال اگر اس عمل کے بعد بھی اس پر نیند کا غلبہ پوری طرح سے نہ ہو سکے تو اس کے سامنے کھڑے ہو کر آنکھوں اور کنپٹیوں سے مس کرتے ہوئے چھوٹے پاس کرنے شروع کرو اس سے نیند جو پہلے ہی سے اس پر اپنا تسلط جمانے لگی ہوگی بالکل گہری ہو جائے گی۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۳۶
معمول کی آنکھیں بند کر دینا

معمول کو ایک کرسی پر بٹھا دو اور اس کی نگاہوں سے نگاہیں لڑاؤ۔ یہاں تک کہ دونوں نگاہیں ایک دوسرے میں گڑ جائیں دس منٹ کے بعد اس کی آنکھوں کو اپنے ہاتھوں سے بند کر دو اور اس سے کہو کہ وہ آنکھیں بند کئے ہوئے نیچے کی طرف دیکھتا ہو۔ جب اسے آنکھیں بند کئے ہوئے کوئی دس منٹ گذر جائیں۔ تو آہستہ آہستہ مگر صاف لہجے میں کہنا شروع کرو۔ دیکھو تمہاری آنکھیں بند ہو گئیں اور اب تم کوشش کرنے کے باوجود بھی ان کو نہ کھول سکو گے دیکھو وہ خوب زور سے بند ہو گئی ہیں اور اب نہیں کھل سکتیں اس کے بعد معمول کو آنکھیں کھولنے کا حکم دو۔ وہ کوشش کرے گا اور زور لگائے گا۔ لیکن آنکھیں ہرگز نہ کھل سکیں گی۔

جب یہ بھی ہو جائے تو معمول کی پیشانی پر ہاتھ رکھدو اور اس سے کہو کہ دیکھو اب تمہاری آنکھیں کھل سکتی ہیں۔ کوشش کرو۔ یہ کہکر اپنا ہاتھ ہٹا لو اور اپنی انگلیوں کو چٹکاؤ اور کہو کہ خبردار ہوشیار ہو جاؤ۔ آنکھیں کھول دو۔ جلدی کرو۔ معمول کوشش کریگا اور فی الفور اس کی آنکھیں کھل جائیں گی۔

ہپناٹزم سبق نمبر ۳۳
معمول کی زبان بند کرنا

پشت لوگوں کی طرف رہے اور منہ تمہاری طرف اور اسکی دونوں کنپٹیوں پر اپنے دونوں ہاتھوں کو رکھدو اور اپنا سر اس کے سر کے نزدیک لیجاؤ اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑ دو اور اس سے کہو کہ وہ ہمہ تن تمہاری طرف متوجہ ہو جائے اس کے بعد تم اس سے کہنے لگو ۔ دیکھو تمہاری زبان اب بند ہو گئی اب تم ہزار کوشش کرو مگر زبان نہیں کھل سکے گی ۔ دیکھو تمہیں اب اپنا نام بھی یاد نہیں رہا ۔ تم اسے بھول گئے ہو اور اب یاد نہیں کر سکتے ہو نہ نام بتا سکتے ہو اور نہ بول سکتے ہو ۔ یہ کہکر دونوں ہاتھوں کو الگ کر دو اور سیدھے ہاتھ کی کلمے کی انگلی سے اس کی پیشانی کیطرف سے اس طرح اشارہ کرو کہ اس کی ناک کی جڑ کے اوپر جا لگے مگر ساتھ نہ چھوئے اور پھر اس سے مندرجہ بالا کلمات کہو بلکہ حکم دو کہ اپنا نام بتائے نہ زبان کھل سکیگی اور نہ اسے اپنا نام یاد رہیگا جب اسکی کوشش بیکار چلی جائے تو تم اسکا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھدو ۔ اور کہو کہ دیکھو زبان کھل گئی اور نام یاد آگیا ۔ یہ کہکر اپنا ہاتھ ہٹا لو اور اس سے کہو ۔ خبردار ۔ ہوشیار ۔ زبان کھول ۔ نام بتاؤ یہ سنتے ہی معمول ہوشیار ہو جائیگا ۔ اور اسے اپنا نام یاد آجائیگا اس کی زبان کھل جائے گی اور وہ اپنا نام بتائیگا ۔

نوٹ : ۔ ہپناٹزم کے مذکورہ بالا عملیات کو اس وقت شروع کرو جب مسمریزم کے ذریعہ سے معمول پر حالت روشن ضمیری طاری کر سکو ۔

آئینہ مسمریزم عرف میڈیم سے بات چیت

حصہ دوم

حصہ دوم کا حصہ اول سے کوئی تعلق نہیں ہے

نقلی مسمریزم و نقلی ہپناٹزم

ناظرین ! آئینہ مسمریزم کا حصہ اول آپ نے بخوبی مطالعہ کر لیا ہوگا آپ اس نتیجے پر پہنچے ہوں گے کہ میڈیم سے کس طرح بات چیت کی جا سکتی ہے میڈیم سے بات چیت کرنے کے متعلق مفصل واقفیت آپ کو حصہ اول میں بخوبی مل چکی ہے کہ بغیر مسمریزم کی پریکٹس کے میڈیم کو بیہوش نہیں کیا جا سکتا ۔ اور نہ ہی کسی سوال کا جواب پوچھا جا سکتا ہے ہماری کتاب کے حصہ اول کے ذریعے بہت لوگوں نے مسمریزم کی معمولی سی پریکٹس کرکے اپنا روزگار بنا لیا ہے اور اس کی بدولت سیکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں روپیہ ماہوار کما رہے ہیں ۔ مگر اس کے برعکس وہ لوگ جو کہ علم مسمریزم ہپناٹزم کی پریکٹس کرنے سے گریز کرتے ہیں اور مسمریزم کا عامل بننا تکلیف کا باعث سمجھتے ہیں ۔ وہ لوگ پبلک میں میڈیم سے بات چیت کرانیکا نقلی مسمریزم و نقلی ہپناٹزم کا طریقہ اختیار کرتے ہیں جو کہ آپ کو بھی ہم ان کی واقفیت کے لیے ذیل میں درج کرتے ہیں تاکہ آپ ان کے دھوکے سے بچ کر اپنا روپیہ برباد نہ کریں ۔

اجکل ہندوستان میں عالم مسمریزم ہپناٹزم کے نقلی علم پیدا ہو رہے ہیں ۔ جنہوں نے صرف مسمریزم و ہپناٹزم کے بل بوتے پر کمپنیاں بنا رکھی ہیں ۔ جنہیں کہ وہ چھوٹے چھوٹے شہروں میں لیجاتے ہیں ایک آدھ ہپناٹزم کا کھیل دکھایا اور کوئی ایک آدھ تاش

وغیرہ کا کھیل دکھا کر وہ لوگ اپنی پیٹ پوجا کرنے لگے ہیں ۔ اب تو بہت سے لوگ
اکثر دیکھا گیا ہے کہ بڑے بڑے شہروں کے مختلف چوکوں میں اپنی چرب لسانی سے
ایک مجمع سا بنا لیتے ہیں وہاں اپنے ایک ساتھی کو ہپناٹائیزڈ کر کے اسے کرسی پر بٹھا
دیتے ہیں اور مجمع کو مخاطب کرتے ہیں کہ آپ جو بھی غائبانہ سوال میرے معمول سے
دریافت کرنا چاہیں ۔ دریافت کر سکتے ہیں ۔ اور وہ لوگ اس طرح پر سوال کیا کرتے
ہیں معمول کی آنکھیں بند ہوتی ہیں ۔ اور مجمع کی طرف اشارہ کر کے عامل مجمع سے کسی
ایک آدمی کو کہتا ہے کہ آپ مجھے دکھا کر ایک چیز اپنے ہاتھ میں لیں ۔ اور معمول
جو کہ کر مجمع دائرہ سے پرے ایک کرسی پر بیٹھا ہوتا ہے ۔ دریافت کرتا ہے کہ بتاؤ اس
آدمی کے ہاتھ میں کیا چیز ہے معمول جواب دیتا ہے کہ چاقو بس مجمع حیران ہوتا ہے کہ
یہ کیا اسرار ہے ۔ پھر عامل دوسرے شخص کو کہتا ہے کہ آپ کوئی چیز لیں ۔ فرض کرو
کہ دوسرا آدمی اپنے ہاتھ میں روپیہ لے لیتا ہے ۔ تو عامل معمول سے سوال کرتا ہے کہ
بتاؤ اس شخص کے ہاتھ میں کیا ہے تو جواب ملتا ہے کہ روپیہ ۔ پھر پوچھا جاتا ہے کہ
بتاؤ روپیہ کس سن کا ہے تو جواب ملتا ہے کہ فلاں سن کا مجمع ہکا بکا سا رہ جاتا ہے
عامل اسی طرح کی دس بیس مثالیں دیکر مجمع کو اپنی لیاقت کا اس قدر گرویدہ کر لیتا
ہے کہ وہ لوگ اپنی قسمت کے ۔ اپنے مستقبل کے اور اپنی اولاد نہ ہونے وغیرہ کے
سوالات چھیڑ دیتے ہیں ۔ اور عامل ہر ایک شخص سے فیس لیکر ہر ایک شخص کے
سوالات کا جواب لیکر بہم پہنچاتا رہتا ہے جس سے کہ عامل کی ایک اچھی خاصی رقم بن
جاتی ہے ۔ بات دراصل یہ ہے اگر عامل واقعی ہپناٹزم کا پورا ماہر ہوتا ہے معمول کو
صرف عارضی نیند ہی نہیں لا سکتا ۔ بلکہ اس کی روحانی ۔ دماغی اور دلی طاقت پر پورا
قابو پا سکتا ہے تو پھر کوئی وجہ شبہ کی نہیں تھی کہ وہ مجمع کے کہ اصحاب کا پورا
جواب نہ دے ۔ مگر اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایسے لوگ صرف معمول کو نیند تک ہی لانا
جانتے ہوتے ہیں اور اس سے زائد اور کچھ بھی نہیں ۔ اور دوسروں کو دھوکا دیکر اپنی

روزی کماتے رہتے ہیں جو کہ ایک نہایت ہی ناواجب سی بات ہے اور جسے میں ایک
نہایت ہی زبون حرکت کہوں گا ۔ انہیں چاہیئے کہ جہاں ان لوگوں نے ابتدائی سبق
لینے صرف نیند میں لانے کی علمیت اور پریکٹس حاصل کی ہے تو اب ان لوگوں کو
چاہیئے کہ اس کی مزید واقفیت اور پریکٹس کرنے کے بعد اپنے آپ کو ماہر بنا دیں ۔ نہ
اس طرح سے لوگوں کو جھوٹ موٹ کا دھوکا دیکر وسائل روزگار بنا دیں ۔ میں نے
ایک دو عاملوں کو اس قسم کا بھی دیکھا ہے کہ جنہوں نے ہپناٹزم کی ابتداء تک بھی
نہ سیکھی بلکہ ایک اور دھوکا اختیار کر رکھا ہے یعنی کہ وہ اپنے ایک ساتھی کو لیکر
اسے ایک اپنی قسم کی ابجد سکھاتے ہیں ۔ جس طرح کہ تار والے محکمہ کی اپنی ابجد ۔
گٹ ۔ گر وغیرہ اس طرح پر مقرر ہے ۔ یا جہاں انہوں نے لفظ A کا بولنا ہو تو
وہ اپنے آلہ پر گر ۔ گٹ بول دیتے ہیں اور وہ آلہ اپنی برقی طاقت سے اس آواز گر اور
گٹ کو دوسرے آدمی یعنے سیگنلر کے پاس پہنچا دیتا ہے ۔ اور سیگنلر سمجھ لیتا ہے کہ مجھے
اور گٹ کی آواز سنائی دی اور اس کا مطلب ہے حرف A ۔ سو اس سے وہ یہ مراد
لیتا ہے کہ مجھے A کا حرف سنایا گیا ہے ۔ اور اسی طرح دوسرے حرف کے نشانات
اسے سگنل کیئے جاتے ہیں اور وہ ان کو ملا کر حروف سے لفظ اور الفاظ سے فقرے بنا
لیتا ہے ۔ اور ان کا مطلب سمجھ جاتا ہے ۔ بالکل ہی اسی طرح میں نے دیکھا ہے کہ ان
دھوکا باز ہپناٹزم کے فرضی عاملوں نے ایک ابجد بنا رکھی ہے جو کہ اس طرح پر ہے ۔
وہ اپنے معمول کو کرسی پر بٹھا لیتے ہیں ۔ اور جھوٹ موٹ اس کی آنکھیں بند کرا کر کہتے
ہیں کہ ان کا معمول ہپناٹائزڈ ہو چکا ہے ۔ اور شروع کر دیتے ہیں اپنے سوالات کا سلسلہ
اور وہ سلسلہ اس طرح پر ہوتا ہے بتاؤ یہ کیا ہے ۔ بتاؤ اس کے پاس کیا ہے جلدی بتاؤ
وہ کیا چیز ہے ۔ بتاؤ ناں وہ کیا ہے ۔ جلدی بتاؤ وہ کیا ہے ۔ وہ چیز ہی کیا ہے ۔ ضرور
بتاؤ وہ کیا ہے ۔ سوچ کر بتاؤ وہ کیا ہے ۔ بتاتے کیوں نہیں وہ کیا ہے تمہیں بتانا ہو
گا وہ کیا ہے وغیرہ وغیرہ ۔ اس طرح کے سوال کرنے کے مختلف فقرے اور جملے ان

لوگوں نے مقرر کیئے ہوئے ہیں ۔ جن کو عامل اور معمول نے باخوب اچھی طرح سے رٹا ہوا ہوتا ہے جیسا کہ تار کے نشانات سگنیلروں نے رٹ رکھے ہوتے ہیں یعنے ان کے آلہ یعنی ڈیی پر کرک ہوئی نہیں اور انہوں نے پہچان لیا کہ فلاں حرف بولا گیا ہے بالکل ہی اسی طرح ان کے مقررہ سوالات کے جملے ۔ اردو کی ابجد کے نشانات ہیں کسی کا طلب الف ہے اور کسی کا ج کسی کا ک ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ و ۔ ی ۔ ق وغیرہ سو آواز کی گئی کہ بتاؤ کیا ہے ۔ فرض کرو کہ اس کا مطلب ہے دَ تو دوسری طرف سے آواز فوراً ہی دیدی گئی جلد ہی بتاؤ کیا ہے ۔ فرض کرو ۔ اس کے لئیے وَ مقرر ہے تو فوراً تیسری آواز لگی ۔ ضرور بتاؤ یہ کیا ہے ۔ اب اس کا مطلب ہے ا اب اس کے بعد آواز لگی ۔ سوچ کر بتاؤ کیا ہے ۔ اور اس کا مطلب تھا ی اب معمول فوراً سمجھ جاتا ہے کہ مجھے دوائی کا اشارہ کیا گیا ہے تو وہ فوراً جواب دیتا ہے ۔ " دوائی " ۔ حاضرین نہایت ہی ششدر و حیران رہ جاتے ہیں کہ غضب کا عامل اسی طرح دیگر سوالات میں بھی لیے منگھڑ طریقہ ابجد سے عامل اپنے معمول کو سمجھاتا رہتا ہے اور جواب حاصل کرتا رہتا ہے گو ایسے دھوکا باز مسمرائزوں اور ہپناٹائیز کرنے والوں کی میں داد دیتا ہوں ۔ مگر ہے یہ ایک قبیح حرکت جسے کہ ہرگز نہ کرنا چاہئیے اس طرح چند دن تو یہاں روزی کا اچھا وسیلہ رہتا ہے مگر عاقبت خراب ہے اپنی ضمیر بھی اندر سے لعنت کرتا رہتا ہے ۔ یہ لوگ بالکل بھول میں ہیں ۔ جتنی محنت یہ لوگ اس ابجد کے بنانے میں خرچ کرتے ہیں اگر اتنی ہی محنت یہ لوگ صرف ہپناٹزم کے عامل بننے میں کریں تو یہ لوگ کس حد تک ہپناٹزم کو جان سکتے ہیں ۔ مگر میں کہتا ہوں کہ کیوں وہ ایسا کریں اگر اس چیز کی طرف دل لگایا ہے یا اسی کو اپنا وسیلہ روزی بنایا ہے ۔ تو کیوں نہ وہ پوری طرح اس کے ماہر ہونے کی کوشش کریں ۔ جس سے ایک تو وہ سرخرو ہوں اور دوسرے اس سے کسی کو فائدہ بھی پہنچا سکیں ۔ اور خود بھی کافی دولت کما دیں ۔ نہ عاقبت کا ڈر اور ضمیر کی طرف سے لعنت اور نہ ضمیر کا خون ۔ یہ سب کچھ آپ کو اس غرض سے بتا

گیا ہے کہ آپ ایسے مطلب پرست ۔ عیار و مکر ساز عاملوں سے بچکر رہیں ۔ اور کہیں ان کے دام فریب میں آکر اپنا سب کچھ نہ کھو بیٹھیں ۔ اگر شوق ہے، تو خود عامل بنیں کوئی مشکل نہیں ہے ۔

مشکلے نیست کہ آساں نہ شود　　　　مرد باید کہ ہراساں نہ شود

یا خود ماہر نہیں بن سکتے ۔ وقت کی کمی اجازت نہیں دیتی ۔ اور مسمریزم یا ہپناٹزم سے کوئی کام ہے تو کسی ماہر کے پاس جا دیں تا کہ ہر قسم کے فریب و دھوکا سے بچے رہیں ۔ آمدم بر مطلب مسمریزم ہپناٹزم ایک محدود علم ہے جس سے کہ آپ صرف ایک دل کو نیند میں لا کر اس کے دل ۔ دماغ اور روح کو جس طرف چاہیں لیجا سکتے ہیں اور اس سے جو کام لینا چاہیں لے سکتے ہیں ۔ اس میں خوبی یہ ہے کہ آپ اسے جلدی سیکھ سکتے ہیں ۔ مسمریزم میں جس قدر محنت اور پریکٹس درکار ہے ۔ اس سے کہیں ایک تہائی حصہ میں وہ شخص اس کا ماہر بن سکتا ہے ۔ اس میں اتنی وقت ضرور ہے کہ آپ کو اس کی پریکٹس کرنے کے لئیے یا دیگر امورات کے لئیے ایک معمول کی ہمیشہ ضرورت رہتی ہے جس سے کہ آپ کام لیں یا جس کی بدولت آپ مشق کریں تو ایسا معمول تلاش کرنے میں کچھ مشکل ہو جاتی ہے ۔ جو کہ آپ کے کام کے لئیے بالکل ہی موزوں ترین ہو ۔ چونکہ معمول اس قسم کا چاہئیے کہ جس کی صحت بہت اعلیٰ ہو ۔ جس کا دل ۔ دماغ مقوی ہو جس کی روحانی طاقت مضبوط ہو جو کسی منشیات و مسکرات سے مبرا رہنے والا ہو ۔ اور رہا ہو ۔ یعنی کسی قسم کے نشہ ۔ شراب ۔ بھنگ ۔ چرس ۔ گانجہ ۔ حقہ وغیرہ کا عادی نہ ہو ۔ اگر کوئی ایسا شخص آپ کو معمول مل گیا جس کی صحت کمزور ہوئی یا منشیات یا مسکرات کے استعمال کرنے کا عادی ہو تو آپ کی کامیابی کی راہ میں وہ بہت ہی سدراہ ہو گا ۔ اور آپ کو اپنی مشق بہت وقت تک کرنی ہو گی اور اس کے علاوہ اس کی صحت بھی کمزور اور زیادہ کمزور ہوتی چلی جاوے گی ۔ ملاحظہ ہو صفحہ ۲۱ تا صفحہ ۳۴ تک ۔ میں آپ پر یہ واضح کئیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اگر اسی مسمریزم

و ہپناٹزم کا ماہر اپنے تجربات کو زیادہ وسیع کر جاوے اور دقیق مسائل پر غور کرنا شروع کر دے تو وہ ہی شخص ایک ماہر مسمریزم بن سکتا ہے۔

اب آپ اس نقلی مسمریزم و نقلی ہپناٹزم والے مضمون کو پڑھ کر سمجھ گئے ہوں گے۔ آجکل اس علم کے نقال یعنی نقلی عامل بھی بہت پڑے ہیں "مثل مشہور ہے" کاٹھ کی ہانڈی ایک دفعہ چڑھتی ہے۔

سچائی چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے
کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

مذکورہ بالا دو مصرعوں کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ کو نقالوں سے بچنا چاہیئے اور ہماری کتاب کے مطابق عمل کر کے کامیابی حاصل کریں اب آئندہ ہم آپ کو سچے عاملوں کے بتلائے ہوئے پوشیدہ راز بتلاتے ہیں جو کہ ہم نے زر کثیر خرچ کر کے بڑے بڑے عاملوں سے حاصل کر کے عام پبلک کو فائدہ پہنچانے کی خاطر اس کتاب میں شائع کر دیئے ہیں۔ ویسے تو ہم نے کتاب میں سب کچھ اس علم کے متعلق پوری واقفیت درج کر دی ہے اور پھر ہمارا کوئی فرض نہ ہو گا کہ ہم آپ کی خاطر بہت سا روپیہ خرچ کر کے عاملوں کے خاص اصلی راز کتاب میں درج کریں۔ مگر ضمیر نے اجازت نہ دی کہ آپ نے چونکہ اپنے روپے کتاب پر خرچ کیئے ہیں کہ ہم آپ سے یہ راز خفیہ رکھیں اس خیال کو مد نظر رکھ کر کہ خریدار کتاب خرید کر فائدہ بھی اٹھائیں اور تھوڑی سی محنت و پریکٹس کر کے عامل بن کر سینکڑوں روپیہ ماہوار کما سکیں اور موجد کی جان کو دعائیں دیں۔ چند روپے میں آپ کو یہ نایاب علم یعنی میڈیم سے بات چیت کرنا اور سوالوں کے جواب معلوم کرنا کوئی عامل یا استاد نہ سکھلائیگا۔ اگر آپ کسی عامل سے سیکھنے کی خواہش ظاہر کریں گے۔ تو وہ آپ سے کم از کم ۵۰۰۰ روپے لے لینگے وہی ۵۰۰۰ روپے کا کام صرف چند روپے میں گھر بیٹھے بڑی آسانی سے سیکھ سکتے ہیں ہم نے تمام راز کھول دیئے ہیں کوئی راز پوشیدہ میں نہیں رکھا گیا ہے گویا کہ دریا کو کوزہ

[illegible] بند کر دیا ہے۔ اب آپ کو ذیل میں عاملوں کے پوشیدہ راز بتلاتے ہیں جو کہ [illegible]اروں روپیہ خرچ کر کے حاصل کیئے ہیں یہ راز کسی کتاب میں آج تک درج نہیں [illegible] مگر ہم آپ کو کوڑیوں کے دام بتلا رہے ہیں عاملوں کی مندرجہ ذیل مشقوں کو [illegible] کر کے آپ مکمل مسمرائزر بن کر میڈیم سے بات چیت کر کے پبلک میں سینکڑوں [illegible] ماہوار کما سکتے ہیں۔

عاملوں کے خفیہ راز

از پروفیسر غلام حسین صاحب عامل مسمریزم سکنہ ضلع کیمبلپور

میڈیم سے بات چیت نمبر ا

سب سے پہلے ایک عدد شیشہ لے کر جو کہ گول ہو پھر اگر اس کے اوپر رنگ دو [illegible]رنگ کو اتار کر پھر اس کو خوب سمندر جھاگ سے صاف کریں جب آپ کو تسلی ہو [illegible] جاوے کہ اب شیشہ خوب صاف ہو چکا ہے تو بازار سے کستوری مشک عنبر گولڈ چن [illegible] سب اشیا۔ وزنی چارتی ہر ایک برابر ہو تو ان چیزوں کو لیکر کسی صاف و پوتر برتن [illegible] باریک کریں جب سب چیزیں خوب باریک ہو جاویں تو پھر ان کے اندر ایک [illegible] قنبیہ اصلی لے کر ملا دیویں جب یہ ایک مرہم کی شکل بن جاوے تو پھر اس کے اندر ۲ عدد بھنورہ رنگ سیاہ آگ پر جلا کر ملا دیویں پھر اس شیشہ کے درمیان ناپ کلا ایک سیاہ رنگ کا ان چیزوں کی مرہم سے نشان کریں نشان کا دائرہ چونی برابر ہو پھر [illegible] پانی کے اندر ڈال دیویں۔ جب وہ پانی کے اندر سوکھ جاوے پھر اس شیشہ کے [illegible]ان کے ارد گرد سفیدا لگا دیویں اور دھوپ پر رکھ کر خشک کریں جب آپ کو تسلی [illegible] جاوے کہ اب یہ شیشہ کا رنگ پورے طور پر پکا ہو چکا ہے پھر پہلے روز دن کے

وقت اس شیشہ کو ایک فٹ کے فاصلہ پر رکھ کر اس نشان کے اندر دیکھنا شروع کریں اگر دیکھتے وقت آنکھ پلک مارے تو آنکھ کو روکنے کی کوشش کریں ۔ پہلے وقت یعنی پہلے روز ایک فٹ برابر نظر ایک جگہ اس نشان کے اندر دیکھے جب تسلی ہو جاوے کہ ایک فٹ تک برابر میری نظر نے کام کیا اور پلک نہیں ماری تو اس کو پھر نہ کرے اگر ایک فٹ کے اندر شک پڑ جاوے تو پھر شروع کر دیویں جب تک پوری تسلی ہو تو برابر شروع رکھیں پھر دوسرے دن اسی طرح شروع کر کے سات دن تک ۔ مکمل کر لے جب کے عامل کو پوری تسلی ہو جاوے کہ اب میری آنکھ پلک نہیں مارتی اور پورے طور پر کام کرتی ہے تو سات دن کے بعد پھر شیشہ کو ۲ فٹ کے فاصلہ پر رکھ کر نظر کی پریکٹس کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ دو فٹ اور دو فٹ تک میری نظر لگاتار کام کرتی ہے تو پھر اس شیشی کو ۳ فٹ کے اوپر رکھ کر پریکٹس کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ میری نظر مزید پانچ فٹ اور پانچ منٹ تک برابر کام کرتی ہے تو پھر ایک دم شیشہ کے اوپر پندرہ منٹ کی نظر کی پریکٹس کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ میری نظر اب پندرہ منٹ تک ۳ برابر ایک جگہ نظر سے کام لوں تو پندرہ منٹ تک دیکھ سکتا ہوں تو آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اب میں شیشہ کے کام میں اچھی طرح کامیاب ہو چکا ہوں تو پھر ان دنوں کے بعد آپ اپنی دوسری پریکٹس شروع کریں جو کہ مندرجہ ذیل ہے ۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۲

جب یہ آپ کو معلوم ہو جاوے کہ میری نظر اب ۱۵ منٹ تک برابر کام کرتی ہے تو پھر آپ رات اور چاندنی رات کا انتظار کریں جب آپ کو معلوم ہو کہ چاندنی رات ہے اور پھر رات کو ۱۲ اور ایک بجے کے درمیان چاند کو برابر ۱۰ سیکنڈ تک دیکھو پھر

دوسرے روز اسی طرح دیکھو پھر تیسرے دن اسی طرح دیکھو جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ اب میرے پاس ۱۰ سیکنڈ کی برابر نظر ہے تو پھر آپ چاند کو ۱۵ سیکنڈ تک برابر تین روز تک دیکھیں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ اب چاند میرے نظر میں برابر ۱۵ سیکنڈ تک برابر کام کرتا ہے تو پھر آپ ۲۰ سیکنڈ تک برابر نظر کی پریکٹس کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ اب برابر ۲۰ سیکنڈ تک کام کرتی ہے تو پھر ایک دم ۲۰ سیکنڈ سے ایک منٹ پر لے جاویں جب آپ کی نظر ایک منٹ پر جاوے گی تو اس وقت آپ کو چاند ایک تو کیا تمام آسمان پر ایک جیسا اور دوسرا زمین پر ایک جیسا دکھائی دیویگا اور اگر آپ ایک منٹ کے بعد بھی آنکھیں بند کر لیں گے تو بھی آپ کو روشنی نظر آوے گی جب یہ آپ کو معلوم ہو جاوے کہ ہم اب چاند کی روشنی بغیر دیکھنے کے قائم کر سکتے ہیں تو پھر آپ ۱۵ دن تک چاند کی طرف ایک منٹ کے واسطے برابر دیکھیں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ اب میری نظر چاند میں ایک منٹ برابر دیکھ سکتی ہے اور پلک نہیں مارتی اور پانی بھی نہیں آتا تو آپ اس دن اپنی انگلی سے چاند کو اپنے اشارے سے ایک طرف کو لے جاویں گویا چاند ایک انڈہ ہے اور انگلی کے اشارے پر چلتا ہے تو بے شک آپکا چاند کا کورس پورا ہے ۔ پھر آپ دوسرے دن ذیل کی تیسری مشق شروع کریں ۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۳

صبح یا دیر سے ..... سورج نکلنے سے پہلے جنگل میں چلے جاویں اور وہاں پر اس وقت جاویں کہ ابھی تک سورج نہ نکلا ہو اور وہ جگہ شہر اور شہر کے درختوں سے باہر ہو وہاں جب سورج آپ کو نظر آنے لگے آپ فوراً کھڑے ہو کر سورج کی طرف نظر رکھ کر دیکھنا شروع کریں اور ساتھ اس منتر کو زبانی ادا کریں وہ منتر یہ ہے ۔ لیکن پڑھنا

بالکل ٹھیک ہو گا ۔ ہندو ۔ مسلمان ۔ سکھ ۔ عیسائی سب کو منتر پڑھنا ہو گا ۔

سلام قولاً من رب الرحیم

و متازلیوم ایھاالمجرمون

سلام قولاً من رب الرحیم و متاز الیوم ایھاالمجرمون

پھر اس منتر کو ایک سو ایک دفعہ پڑھیں اگر ایک سے ایک سو دفعہ پڑھنے سے پہلے آپ کی نظر پلک مارے تو بھی سد نہ ہو گا اور اگر ایک سو ایک دفعہ پڑھنے سے پہلے سورج اپنی کرنیں چھوڑے تو بھی سد نہ ہو گا ۔ جب تک یہ دونوں عمل ٹھیک عمل میں نہ آویں تب تک پورا عمل نہ ہو گا جب آپ کی یہ پریکٹس پوری ہو جاوے تو پھر سات دن اس طرح اس منتر کو ایک سو ایک بار پڑھکر ہر روز سورج کی پریکٹس کریں جب آپ کو پوری تسلی ہو جاوے ۔ کہ اب میری نظر پوری کام کرتی ہے اور منتر بھی میں ٹھیک وقت تک پورا پڑھ سکتا ہوں تو پھر آپ سورج کی طرف نظر سے دیکھتے ہوئے زبانی کلام پڑھتے جاویں اور ساتھ ہی سیدھے ہاتھ کی کلمے کی انگوٹھی سے سورج کی طرف کر کے آہستہ آہستہ انگلی کو گھمانا شروع کریں یہ مشق آپ کو قریباً چار روز لگاتار کرنی پڑے گی جب آپ کو معلوم ہو جاوے کہ سورج انگلی کے اشارہ سے گھومتا ہے تو پھر آپ اس سورج کو خوب گھمادیں کبھی دائیں کبھی بائیں جب آپ کو پوری تسلی ہو جاوے کہ اب سورج میرے اشارے سے خوب گھومتا ہے پھر آپ ایک میڈیم تیار کریں میڈیم کوئی بھی ہو لیکن کم از کم میڈیم کی نظر ایک منٹ تک پوری کام کر سکتی ہو اور آپ کو تسلی ہو کہ میڈیم ایک نظر رکھتا ہے تو عمل اس طرح شروع کریں ایک مکان الگ ہو اور اس میں سورج پڑتا ہو اور کوئی آدمی پاس نہ ہو پاک صاف ہو کر میڈیم کو بٹھا دیویں اور بالکل اس کے نزدیک بیٹھ کر اپنی آنکھیں اور اس کی آنکھ میں ڈال دیویں جب آپ کی میڈیم کی پتلی جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے سفید نظر آوے تو اپنی انگلی سے اس گھما دیں جس طرح آپ سورج کو گھماتے تھے اسی طرح گھمادیں

گھمانے سے میڈیم آؤٹ ہو جائیگا لیکن آپ ایک منٹ گھڑی کا ٹائم دیکھ کر میڈیم کو بلا کر لائیں پھر دوسرے دن بھی ایک منٹ پھر تیسرے دن ۲ منٹ پھر دو دن بعد ۵ منٹ تک کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ آپ میڈیم برابر منٹ تک آؤٹ آف سائنس رہ سکتا ہے تو پھر آپ میڈیم سے ہم کلام ہوویں ہم کلام ہونے کے واسطے اس خبر کی ضرورت ہے جو کہ تیار شدہ آپ کو ہمارا دیا جاوے گا اور اگر آپ اس جنتر کو بنانا چاہیں تو میڈیم جنتر بنانے کا طریقہ ترکیب استعمال ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۴۶۴ و صفحہ نمبر ۴۶۶ ۔

جب آپ میڈیم کے اوپر یہ جنتر ڈال دیویں گے تو میڈیم حرکت کریگا پھر میڈیم سے سوال کریں کہاں ہو وہ آپ کی اگر بات کا جواب دے کہ چمن میں تو کہہ دو واپس آؤ پھر آپ کو میڈیم جواب دیگا واپس آگیا پھر پوچھو کہاں ہو تو آپ کو جواب ملے گا کہ بازار میں پھر کہہ دو کہ واپس آؤ جب آواز آوے کہ آگیا تو سب سے پہلے جو آپ کے نزدیک چیز ہو پوچھو کیا ہے لیکن آپ کو اس چیز کا دل میں نام لینا پڑیگا لیکن آپ دریافت کرتے وقت چارپائی تو پہلے اپنے دل میں نام لو کہ چارپائی پھر میڈیم سے دریافت کرو اور اگر آپ کو جواب برابر چارپائی ملتا ہے تو اس طرح چار پانچ سوال پیش کریں جو چیز نزدیک ہو جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ میڈیم نے ہر چیز اچھی طرح بتا دی ہو تو اسی طرح الگ مکان میں چار پانچ دن یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں دریافت کریں جب میڈیم آپ کو جواب ہر ایک برابر دے اور چیزوں کے نام برابر بتائے تو پھر ایک روز ایک آدمی کو لے کر جاویں اور میڈیم کو آؤٹ کر کے اور اس آدمی کا دل میں نام لے کر میڈیم سے نام پوچھیں اگر آپ کو جواب نام ٹھیک نہیں ہے تو پھر ایک سوال اس آدمی کا کریں لیکن سوال آپ کو معلوم ہو پھر میڈیم سے سوال پوچھیں اگر آپ کو ۵ منٹ تک جواب حل کر کے دیتا ہے تو جواب لو نہیں تو میڈیم کو پھر ہوش لے آؤ ہوش میں کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ میڈیم کے اوپر کپڑا اٹھا کر آنکھ کی طرف

دیکھو اور انگلی کو الٹا گھما دیں ۔ اور سوال پیش کرو جب آپ کو پورا جواب ملتا ہے تو پھر ایک دو اور سوال پیش کرو ۔ لیکن جواب ۵ منٹ میں ہی چاہیئے جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ آپ ۵ منٹ کے اندر جواب کا سوال برابر آتا ہے تو پھر اپنی مشق دوبارہ شروع کریں جو شیشہ آپ کے پاس ہے پھر آپ اس شیشہ کو ۳ فٹ کے فاصلہ پر رکھ کر اپنی نظر جما دیں اور جب آپ کی نظر ۵ فٹ برابر جم جاوے تو انگلی سے اس سیاہ نشان کو گھما دیں جب نشان آپ کو گھومتا نظر آوے اور اس کا رنگ سفید ہو گا اور آپ کے اشارہ پر کام کرے گا تو اس طرح ۱۵ دن برابر لگاتار کریں جب آپ کی تسلی ہو جاوے کہ آپ میں شیشہ کو دیکھتے ہی ایک منٹ کے اندر اس نشان کو سفید کر سکتا ہوں اور اشارہ پر گھومتا ہے تو آپ کی مشق اب ۲۰ منٹ کی ہے پھر آپ ۲۰ منٹ تک گنتی کر کے اپنی نظر کو ایک نشان پر رکھیں جب آپ کو تسلی ہو جاوے کہ اب میری نظر ۲۰ منٹ برابر کام کرتی ہے اور پلک نہیں مارتی تو پھر آپ میڈیم پر پریکٹس کریں میڈیم کو مکان کے باہر جہاں کھلی جگہ ہو بٹھا دیویں اور اپنی نظر اس کی نظر میں ڈال کر آؤٹ کریں ۔ جب میڈیم آؤٹ ہو جاوے تو پھر اس کی چھاتی پر نقش رکھ کر ہم کلام ہو دیں اور سوال کریں کہاں ہو جس طرح کہ پہلے آپ کو لکھا دیا ہے جب آپکو ان باتوں کا جواب آ جاوے تو پھر آپ ۲ ۔ ۴ آدمی کے سوال کریں اور اگر میڈیم ۱۰ منٹ تک آپ کو آدمیوں کے سوالوں کے جواب برابر دیتا ہے تو آپ کی مشق میڈیم پر ۱۰ منٹ کی برابر ہے اگر جواب ۱۰ منٹ کے اندر نہیں حل کر سکتا تو پھر ۱۰ منٹ کے بعد میڈیم کو ہوش میں لے آؤ اور پھر ایک گھنٹہ بعد میڈیم کو آؤٹ کرو اور سوال پیش کریں اگر پھر بھی حل نہ کر سکے تو پھر ۱۰ منٹ بعد ہوش میں لے آؤ اور پھر سوال کریں جس وقت تک آپ کو یہ تسلی نہیں ہو کہ میڈیم ۱۰ منٹ تک چار آدمیوں کے سوال نہیں حل کر سکتا تب تک اس طرح کریں جب آپ کو ۱۰ منٹ میں جواب دیتا ہے تو پھر میڈیم کی پریکٹس ۱۰ منٹ برابر ہے پھر آپ اس طرح پانچ سوال الگ الگ آدمیوں کے

ریں پھر ۶ پھر ۷ پھر ۸ حتیٰ کہ ۱۰ سوال کریں جب آپ کے دس سوال کے جواب اتے ہیں تو پھر میڈیم کو چھوڑ دیں اور آپ چاند کی مشق دوبارہ شروع کر دیویں حسب ذیل ہے ۔

رات چاندنی اور ۱۲ بجے کے بعد چاند کی طرف نظر رکھیں ۔ اور ۱۰ سیکنڈ تک برابر یں اگر نظر دس سیکنڈ برابر کام کرتی ہے تو روشنی اس طرح آپکو اوپر نیچے نظر آویگی ۔ اپ دوسرے دن ۲۰ سیکنڈ تک دیکھیں پھر چار دن تک اپنی نظر کو ایک منٹ پر لے یں جب آپ کو تسلی ہو جائے کہ اب نظر ایک منٹ تک برابر کام کرتی ہے اور برابر صاف دکھائی دیتا ہے تو پھر آپ اپنی انگلی سے چاند کو گھمانا شروع کریں ۔ دائیں کبھی بائیں کبھی آگے کبھی پیچھے جب آپکو تسلی ہو جاوے کہ چاند برابر گھومتا تو اس طرح ۱۰ دن پریکٹس کریں اور اپنی نظر کا اندازہ ۳ منٹ تک لے جاوے ب آپ کی نظر ۳ منٹ برابر کام کرتی ہے اور پلک نہیں مارتی اور پانی وغیرہ آنکھ سے یں آتا اور چاند بھی صاف نظر آتا ہے اور گھومتا بھی برابر ہے تو آپ کی مشق برابر ہے اپ میڈیم پر کریں اور آؤٹ کرنے کے بعد ۱۵ ۔ ۲۰ آدمیوں کے سوال ۱۵ ۔ ۲۰ یوں میں لے سکتے ہو لیکن وہ آدمی شور نہ کریں اور آپ کو اگر تسلی ہو کہ میڈیم ۱۵ ادمیوں کے سوال اچھی طرح ۱۰ یا ۱۵ منٹ میں دے سکتا ہے تو ٹھیک نہیں تو ۱۵ ٹ کے بعد میڈیم کو ہوش میں لے آنا ضروری ہے اور اگر جواب ۱۵ منٹ تک برابر ا ہے تو آپ کی مشق پوری ہے ۔

پھر آپ آہستہ آہستہ زیادہ آدمیوں میں کام کرنے کی پریکٹس کریں اس طرح کام را ہو جاویگا ۔ اس پریکٹس میں آپ ہر سوال کا جواب حل کر سکتے ہیں لیکن غائب اور کا نام اور بیماری کا علاج نہیں کر سکتے اور اگر ان چیزوں کو کرنا چاہیں تو پھر آپ دوسری شکتی کی ضرورت ہے ۔ مثلاً بھیروں وغیرہ کی دان کو سدھ کرنے کا طریقہ ب ذیل درج ہے ۔

میڈیم سے بات چیت بھیروں کا عمل نمبر ۴

سب سے پہلے ایک مکان صاف و ستھرا اور الگ تلاش کریں جب آپ کو مکان مل جائے پھر اس کے اندر والی زمین کو صاف کر کے اس میں گوبر گائے کا لیپ کریں جب گوبر سوکھ جائے تو اس پر حسب ذیل گنیش کا نقشہ بنا دیں ۔

عامل کے بیٹھنے کی جگہ ۔ گنیش کی مورتی بنانے کی ترکیب ملاحظہ ہو گنیش کی مورتی چاولوں سے بنائی جاوے اور اس کے اوپر سندور چھڑکا جائے ۔ مقررہ شدہ اشیاء مقررہ جگہ پر رکھی جائیں ۔

ہر روز صبح یا دن یا شام ایک وقت مقررہ کریں اس مکان میں جانے سے پہلے اپنے بدن کو صاف کریں اور صاف کپڑا پہنے اور بدن کے اوپر شراب کے چند قطرے چھڑک کر اندر جائیں ۔ گنیش کے اوپر اور مکان کے دیواروں اور چھت پر شراب کا چھڑکا کریں اور بعد میں گنیش کا چاول و سندور سے نشان کریں اور جو سامان مقررہ ہے وہ حسب ذیل طریقہ سے جلادیویں ۔ لیکن جو سامان آج آیا ہے بعد پڑنیکے شام کو گنیش کا سامان کسی چلتے ہوئے پانی میں جا کر چلادیویں اور جب آپ گنیش کے اوپر بیٹھیں تو حسب

ذیل منتر پڑھتے جائیں اس منتر کی ایک مالا جو کہ ایک سو تین ۱۰۳ دانہ کی مالا ایک بار ختم کریں اور اپنی نظر ان سریوں کے اوپر چلتی رہے کبھی ایک پر کبھی دوسری پر کبھی تیسری پر کبھی چوتھی پر اس طرح جب تک مالا ختم نہ ہو نظر برابر ہر ایک پر چلتی رہے منتر یہ ہے ۔

ایک ویر دو تین ویر چار ویر ۵ ویر ۸۵ چلئے ۹۰ کوس نارائن چلے ۔ بھیرو کے پیارے آپ نال چڑن تیارے نال فوجوں کے کارے ہم جیتے وہ ہارے ۷۰ سو بلا ۷۲ سو جھنجھیر ان ترے پنجے بیٹھے سارے بھیرو میرے من وچ ہنومان میرے کام وچ بھیرو بادشاہ دیوان وزیر گو فتح نوادے اے کالی کے بیر پٹ کی سوئی سار کے داگے جامارن تاں ... پھرے منتر چلے واچا منتر وہ جو بھگوان کرے ۔

اس منتر کو پہلے آپ زبانی یاد کریں اور کورس شروع کریں یہ کورس آپ کو ۴۰ روز برابر ایک وقت پر کرنا ہوگا ۳۹ دن کے بعد آپ کو اس گنیش کی سریاں نہ ملیں گی اس وقت آپ کو ایک بکرا جو کہ پہلے خرید کر رکھا ہو جل دیوتا کی نظر کرنا پڑے گا یا پانی چلتے ہوئے کنارے پر جا کر اپنے ہاتھوں کاٹیں اور کاٹنے سے پہلے اس منتر کی ایک مالا ختم کریں لیکن آپ کو کوئی آدمی نہ دیکھے ۔ اور اپنے ساتھ ایک کتا رنگ سیاہ ہونا ضروری ہے اس بکرے کے خون پر اس کتا کو چھوڑ دیویں کتا خون کو چاٹ لیوے اور پھر بکرے کے دو ٹکڑے کر کے پانی میں ڈال دیویں اور بکرے کی سری ساتھ لے آویں ۴۰ دن جب آئیگا پھر آپ اس مکان میں عمل شروع کریں لیکن اور سب چیزیں وہی ہوں ایک سری نہ لے آویں وہ ایک ہی سری جو آپ کے پاس ہے وہی لادیں تو منتر پڑھتے پڑھتے وہ سری غائب ہو جائے گی اور آپ کو الحق کی آواز آئے گی اور تمہارے ہمکلام ہونے سے پہلے دیوؤں کے ہنسنے کی آواز بڑے زور شور سے آئے گی لیکن گھبرانا نہیں ایک بوتل شراب اپنے پاس ہونی چاہیے فوراً اٹھ کر مکان کی دیوار پر چھڑکا دیویں بعد میں آپ پر سوال ہوگا تم کون ہو تو آپ جواب دیویں میں آپ کا پجاری آپ

کو جواب ملیگا کیا چاہئے تو آپ ان سے وچن لے لیویں کہ میں سوال کرنے سے پہلے
آپ سے وچن چاہتا ہوں کہ آپ میرا سوال حل کریں گے تو آپ کو پھر زور سے ہنسنے
کی آواز آئے گی اور وہ سری غیب سے مکان کے اندر آئے گی اور وہ آپ کو اپنا وچن
دیویں گے کے میرا وچن ہے اور نشان یہ سری ہے جس کا باقی حصہ تم نے جل دیوتا
کی نظر کیا ہے میں تیرا سوال پورا کروں گا تو آپ ان پر سوال کریں کہ میں جب
چاہوں تو آپ کا درشن ہو پھر وہ جو طریقہ بتا دیں اس پر تم عمل کرو مثلاً آپ کو
بھیرو بتاوے ۔ کہ تم ہم کو اپنے میڈیم کے ذریعے بلا سکتے ہو اور پھر آپ سوال کریں
کہ جب آپ کے میں درشن چاہوں تو مجھ کو آپ کی بھینٹ کیا دینی پڑے گی اور سائل
کو کیا دینی پڑے گی تو اس وقت آپ کو جواب آویگا کہ آپ کو میری حاضری کے بعد
بھینٹ دینی پڑے گی اور سائل سے جو ان کا جی چاہیگا اس وقت پر طلب کر لیویں گے
آپ کو یہ بات ضروری یاد رکھنے کی ہے کہ جب آپ کسی کام کیواسطے بھیروں کی حاضری
کریں تو سائل کو پہلے ہدایت کریں بھیرو کی بھیٹ جو آپ سے مانگیں وہ آپ کو دینی
پڑے گی اگر وہ نہ دے تو نقصان اٹھائیگا ۔ اور جو بھیٹ اسوقت بھیرو مانگتا ہے وہ اس
وقت لے لینا ضروری ہے اگر اس وقت نہ ہو سکے تو ٹائم بھیرو سے دلادیں کہ یہ بھیٹ
کس وقت تک ادا کرے اور یہ بھیٹ کا مال ہی مثلاً روپیہ ۔ چاندی سونا آٹا بکرا یا جو
چیز بھی ہے یہ کہاں کرنی ہے اگر وہ بولیں کہ جل دیوتا کی نظر کرو تو وہاں یا برہمچاری
لوگوں پر تقسیم کر دو تو برہمچاری لوگوں پر تقسیم کرو یعنی وہ سامان اپنے کام میں نہیں
لا سکتے اور اگر وہاں پر بھیرو آواز دے کہ تم اس کام کیواسطے جنتر تیار کرو تو پوچھ لینا
ضروری ہے کہ جنتر کون کون سے اور کس چیز سے تیار کئے جاویں اور ان کو کیا کرنا
ہے جو طریقہ بتاویں سائل کو بھی ضروری ہے اور اگر اس وقت سائل سے بھیرو کوئی
بھینٹ نہیں مانگتے تو ان کی خوشی پر منحصر ہے اور اگر مانگی ہوئی بھینٹ ادا نہ کرے تو
نقصان اٹھائیگا ۔ اور جو کام یا بھینٹ عامل کے سپرد کریں وہ عامل کو چاہئے کہ وہ اس

کا ضروری ادا کرے اگر وہ بھی ادا نہ کرے تو آئندہ بھیرو کبھی حاضر نہ ہوگا ان باتوں کا
خیال رکھنا ضروری ہے ۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۵

اب آپ کو کالی کے سر کرنے کا طریقہ لکھا جاتا ہے ۔ سب سے پہلے آپ ایک
جنگل اور نزدیک پانی کی تلاش کرکے جگہ صاف بیٹھنے کے واسطے تیار کریں اور اس
جگہ کے پر جس پر آپ بیٹھ کر عمل کریں گے اس کو مندرجہ ذیل چیزوں سے تیار کریں

گوبر گائے سندور اور چاول اور مٹی اور شراب اور پانی عطر ان چیزوں کو ملا کر لیپ
دیں جب یہ سوکھ جائے تو پھر اس کے اوپر گنیش مورتی والا تیار کریں اور ایک وقت
دن نکلنے سے پہلے مقررہ کریں ۔ وہاں جانے سے پہلے اپنے جسم کو صاف کریں اور
مندرجہ ذیل چیزیں لے جائیں ۔

ایک ڈھال جو کہ لکڑی کی بنی ہوئی ہو اور ایک عدد چھری جو لکڑی کی ہووے ہر
روز شراب کا ساتھ لے جانا ضروری ہے ایک چھٹانک بھر اور عطر جب آپ گنیش کے
اوپر بیٹھیں تب شراب اوپر چھڑکا کر اور عطر اپنے جسم پر لگا کر جسب ذیل منتر کو پڑھنا
شروع کریں ۔

کالی کالی ماں کالی پاؤں میں کڑا ہاتھ میں تالی گلے میں بھیروں کی مالا کبھی نہ
جاوے تیرا وچن خالی کاتھو کائی رات کالی آوے ادھی رات اٹھے تاں اوتھے ناتاں ہاں
ایہہ ترٹھے کس نوں دیکھے مڑے بلے ینوں دیکھے کدی جڑے پیر تبال کی چوٹ پیراندی
ممی سر پر جاوے کالی میں بن ستیاں بیٹھاں آرام نہ پاوے ۔

اس منتر کو پڑھنا شروع کریں اور اپنی نگاہ اس ڈھال اور چھری پر رکھیں اور اس
منتر کی ایک مالا جو کہ ایک سو ۶ دانہ کی ہو ۔ یہ منتر کی مالا جب ختم ہووے تو اٹھکر

گھر آ جاوے لیکن تمام راستہ پیچھے نہ دیکھے اگر پیچھے دیکھا تو عمل خراب ہو جاوے گا پھر
دوسرے دن اس شراب اور عطرکو لے کر چلے جاویں اور جو ڈھال اور چھری ہے :: اس
پانی میں ڈال دیویں جو آپ کے نزدیک ہے اس میں ڈالیں اور چھریاں آپ کے پاس
پہلے ۴۱ ہی ہوئی ہونی چاہیں یہ عمل آپ کو ۴۱ دن ہی کرنا ہوگا ۔ ۴۱ دن کے بعد آپ کو
اپنے آس پاس سے زمین پھٹنے کی آواز آئے گی اور باز آسمان پر ہوگا اور آواز بڑے زور
شور سے ہوگی لیکن گھبرانا نہیں ہے پھر آپ کو اس وقت ایک عجیب سے آواز آوے گی
کہ تو کون ہے اور کیا چاہتا ہے اس وقت آپ کو خاموش رہنا ضروری ہے ۔ جب تک
وہ ڈھال اور چھری آپ کی نظر میں ہے اگر ڈھال اور یہ چھری غائب ہے اور آواز غائب
آتی ہے تو اس وقت بولنا ضروری ہے بولنا کہ میں آپ کا پجاری ہوں اور آپ کا درشن
چاہتا ہوں تو آپ کو جواب آویگا کہ تم جو چاہتے ہو سو پورہ ہوگا لیکن پہلے وچن لینا
ضروری ہے جب آپ کو وچن مل جاوے تو جو اب دیویں کہ میں آپ کے درشن جب
چاہوں تو ہوا کریں پھر آپ کو اس وقت کالی اپنی بھیٹ سنا دے گی آپ کو پوری کرنی
ہوگی اگر اس وقت آپ نے بھینٹ سے انکار کیا تو سب عمل خراب ہو جاویگا جب آپ
بھیٹ کا وچن پورا کریں گے تو دیکھو اس وقت کالی اپنا وچن دے گی کہ جب تم چاہو
گے میں آپ کے میڈیم میں حاضر ہو جایا کروں گی ۔

اور پھر جب کبھی آپ کو ضرورت پڑے تو اپنے میڈیم کو کہے تم جاؤ کالی کے مندر
میں اور ان کو کہو کہ تم اپنے روح کو تھوڑی دیر کے واسطے یہاں پر لے آؤ جب وہ وچن
دیویں کہ ہم آویں گے تو اون کی سامگری پوچھ لے اور وہ سامگری سائل کو لینا ہے تم
اپنی رقم سے نہیں لے سکتے ۔ جب ان کی روح حاضر ہو جاویگی تو آپ اس وقت پہلے
میڈیم کو بول دیویں کہ جب ان کی روح آوے تو پہلے ان کی کوئی نہ کوئی نشانی ہونی
چاہیے تو اس وقت وہ اپنی نشانی دیویں گے جب وہ نشانی دیویں تو آپ کو اس وقت
اس نشانی کی طرف دیکھنا ضروری ہے ۔ اگر وہ نشانی پوری ہوئی ہے تو آپ یہ سمجھنا کہ

اب میڈیم کی آواز نہیں ہے کالی بولتی ہے اور یہ آواز کالی کی ہے اور پھر آپ اس وقت
اپنے سائل کو ہوشیار کریں کہ اب تم اپنا سوال کرو تو وہ اپنا سوال خود کرے ۔ میں
اس کام کے واسطے آیا ہوں میرا کام پورا کرو اگر کالی اس سے کوئی بھینٹ مانگتی ہے تو
اب کو سائل سے اس وقت وہ بھینٹ لے لینا ضروری ہے اگر اس وقت سائل نہ دے
... تو وقت کالی سے لے لینا کہ کس وقت تک ادا کر دیوے اور اس وقت تک سائل
ا بھینٹ ادا کرنا ضروری ہے اگر نہیں ہے تو نقصان اٹھائیگا یہ بہت ضروری ہے اور
... سائل بھینٹ ادا کر دیوے کہ کالی سے پوچھنا کہ یہ چیزیں کہاں دیویں جہاں وہ فرما
... وہاں پر جا کر دو اگر سوال بیماری کا ہے اور علاج نسخہ ہے تو برائے مہربانی نسخہ
لیتے وقت سائل کو ساتھ نہ لے جانا اور اپنے ہاتھوں سے نسخہ لے کر تیار کر دیویں اور
اس علاج بیماری ہے ۔ اور جنتر سے ٹھیک ہونے کا ہے اور جنتر کالی نے بتائے ہیں ۔
تو برائے مہربانی فرما کر جنتر پوچھنا ضروری ہے کہ کون کون سے ہیں اور کس طرح کام
میں لانے کے ہیں اور کس چیز سے بنیگی جو چیزیں اس وقت وہ لکھ دیویں وہ چیزیں
سائل سے الگ ہو کر لے آنا اور جنتر بنائیں جب وہ جنتر بن جاوے تو سائل کے ہاتھ
میں دے دیویں اگر چوری کا سوال ہے اور وہ جہاں بولیں کہ وہاں آپ کا سامان ہے تو
سائل کو چاہیئے کہ سوال پیش کر دیوے کہ میرا سامان کر پا کر کے میرے گھر پہنچا
دیویں اور وہ اگر آپ سے اقرار کرتے ہیں کہ آپ کا سامان گھر آ جائیگا تو بے فکر ہو
جاویں برابر آپ کے گھر سامان آویگا اور اگر بول دیویں کہ گھر سامان نہیں آ سکتا تو پھر
پوچھنا ضروری کہ سامان ہم کو کس طرح ملیگا جو طریقہ وہ فرمادیں اس پر عمل کریں
سب کام پورے ہو جاویں گے لیکن جو عامل کی بھینٹ ہے وہ دینا ضروری ہے اگر نہیں
دیویگا تو آئندہ عمل کام نہیں آویگا ۔ کالی کا عمل ختم ہے ۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۶

اب ہنومان کا کورس وہ یہ ہے ۔ کہ اب اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہم ہنومان کا کورس بھی سدھ کریں تو آپ کو اس کی ضرورت تو نہیں ہے کہ آپ کو یہ کائی کان نہیں آوے گا لیکن آپ کو اگر کرنا بھی ہے تو طریقہ حسب ذیل ہے آپ پہلے ایک الگ مکان تلاش کریں اور اس مکان میں وہی طریقہ جو کہ آپ نے بھیرو کے وقت کیا تھا اسی طرح لیپ گائے کے گوبر سے کریں اور پھر گنیش تیار کریں جب گنیش تیار ہو جاوے تو وہی سامان لے آویں جو کہ آپ بھیروں کیوقت لے آئے تھے ۔ مثلاً سریاں ۔ لوبان دھوپ ہرمل اگربتی اور چاول ان چیزوں کو گنیش کے اوپر رکھ کر حسب ذیل منتر کو پڑھنا ہے ۔

ایک ور ۲ ور ۳ ور ۴ ور ۵ ور ۸۵ چیلیے ۹۰ کوس ہنومان ہے ہنومان کے پیارے تپ نال جڑن تیارے ہم جیتے تم ہارے ۔ لوہے کا کوٹ تانبے کی باری ستر سو ۷۰ بلا بہتر ۷۲ سو جھنجیرکراہ تیرے پنچ پیٹھے مارے ۔ ہنومان مان میرے کام وچ بھیرو میرے من وچ پٹ کی سوئی سیار کے دھاگے جا ۔ طل تاں جاگے پھروے منتر چلے واچا منتر وہ جو بھگوان کرے ۔

یہ منتر آپ کو ۴۰ روز ایک سو ۱۰۲ مرتبہ دانہ کا پڑھنا پڑیگا اور ہر روز برابر پڑھیں جب آپ کو ۳۹ دن آئے گا تو وہ ہر کرشمہ آپ کو نظر آوے گا ۔ نیز آپ کو وہ سریاں نہیں نظر آوینگی ۔ پھر آپ دوسرے دن ایک عدد بکرا لے کر جل دیوتا کی نظر جا کر کریں اور وہاں سب طریقہ کرنا ہوگا صرف اب کتا ساتھ نہ لے جانا اور وہاں سے آپ کو وہ سری بکرے کی ساتھ لے آنا ضروری ہے اور پھر آپ کو وہ سری آخری دن نظر آوے گی پھر آپ کو اسی طرح سننے کی آواز آوے گی اور جواب سوال ہوگا ۔ جو پہلے آپ کو تحریر کیا گیا ہے جب آپ کو جواب آوے تم کون ہو تو آپ جواب دیویں کہ آپ کا پجاری اور آپ کے درشن چاہتا ہوں جب آپ کو اس بات کا وچن ہو جاوے کہ میں آپ کو درشن دونگا تو آپ دریافت کریں کہ آپ کی بھینٹ کیا ہوگی جو وہ بولیں آپ کو

منظور ہوگا اگر آپ انکار کریں گے تو آپ کو ہنومان کی شکتی آئندہ ہاتھ نہ آوے گی بس ایک نظر میں سے آپ ہنومان کی شکتی حاضر کر سکتے ہو آپ وہاں سلیمان پیغمبر کا سوال ایں آپ کو ان کی ضرورت ہو تو طریقہ یہ ہے ۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہم سلیمان پیغمبر کی حاضری پاتے ہیں تو سب سے پہلے تو آپ کو ایک قبرستان یا باغیچہ کے اندر جگہ بنانی پڑے گی جہاں دوسرا آدمی نہ دیکھ سکے اور پھر وہاں جا کر آپ کو تخت کی شکتی بنانی پڑے گی جو کہ حسب ذیل طریقہ پر ہوگا اس طرح وہاں پر بھی جا کر بنادیں ۔

آٹا ۔ دال ۔ چاول ۔ کو لکڑی ۔ مصالحہ ۔ گھی ۔ کستوری ۔ عطر ۔ فروٹ ۔ وغیرہ اس کے اوپر رکھیں اور اپنے جسم کو بالکل صاف کر کے تیار ہو کر صبح سویرے وہاں پر جا کر یہ کلام پڑھنا شروع کر دیں ۔

یااللہ ۔ یا نبی ۔ یا علی ۔ تو ہی مدد کر میری یا کریما یا رحیما رحم کر سخت دلاں نوں ہم لا حضرت نوں وکیل کر کل پیر میری مدد کرے گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا انساں دا پیر کامل کاملاں را رہنما ۔ قل ھو اللہ احد کیواسطے یا علی آؤ میری مدد کیواسطے اس کلام کی مالا ایک سو ۱۰۰ دانا کی ہونی چاہیئے اور اس کو پڑھتے وقت آپ کے خیال

بالکل دھارمک ہونے ضروری ہیں ۔ اور بالکل خیال آپ کا اس عمل میں ہو جب یہ مالا
ختم ہو جاوے تو وہ آٹا وغیرہ لے آنا اور گھر میں آکر اس کی روٹی پکا کر کسی اندھے یا
لنگڑے کو جا کر دے دیویں اور دوسرے دن اسی طرح یہ کورس بھی ۴۰ روز کا ہے
جب آپ کے چالیس روز پورے ہوں گے تو آپ کو آواز آوے گی اور آپ ان سے بھی
وچن لے لینا جب آپ کو درشن مل جاوے تو دریافت کرنا کہ میں آپ کو کس طرح
حاضر کیا کروں جو طریقہ وہ آپ کو بتادیں اس پر عمل کریں اور جب آپ کو وچن مل
جاوے تو وہاں سے وہ سب سامان ساتھ لے آویں اور گھر میں آکر ۴ سیر آٹا ۲ سیر دال
ایک سیر گھی کی روٹی پکا کر کسی غریب کو جا کر کھلاویں اور پھر حسب ضرورت آپ ان
کو حاضر کر سکتے ہیں اور جو بھی آپ سے ان کی حاضری چاہے اس کو بھی بول دینا کہ جو
زکوۃ آپ کو اس وقت بولی جاوے گی کرنی پڑے گی اگر نہیں کرے گا تو نقصان ہے
ہوشیار کرنا سائل کو آپ کا فرض ہے ایسا نہ ہو کہ سائل نقصان اٹھاوے

ایک اور پوشیدہ راز

اب ہم آپکو عاملوں کا ایک اور پوشیدہ راز بتلاتے ہیں جسکو عامل لوگ اپنے
شاگردوں کو بغیر سینکڑوں روپے نظر کئے ہرگز نہیں بتلاتے مگر ضمیر نے ہم کو اجازت
نہ دی کہ یہ راز بھی کتاب کے خریداروں سے پوشیدہ رکھا جائے اسلئے ہم اپنے
شاگردوں کو یہ راز بھی اپنی کتاب میں مفت سکھلا رہے ہیں ۔

وہ کیا راز ہے ۔ عاملوں کے پاس پوشیدہ طور پر ایک میڈیم جنتر سدھ کیا ہوا ہوتا
ہے ۔ جب عامل معمول کو کتاب ہذا کے صفحہ نمبر ۴۴۲ تا نمبر ۴۴۸ کی پریکٹس کیمطابق
آؤٹ آف سینس کر لیتے ہیں تو اس وقت میڈیم کی چھاتی پر یہ جنتر رکھ دیتے ہیں یا
بیہوش کرنے سے قبل معمول کی جیب میں رکھ دیا جاتا ہے جسکا اثر یہ ہوتا ہے کہ

...ھ دیتے ہیں یا بیہوش کرنے سے قبل معمول کی جیب میں رکھ دیا جاتا ہے جسکا اثر یہ
...تا ہے کہ میڈیم لاکھوں آدمیوں کے مجمع میں حاضرین کے سوالوں کا جواب فوراً دینے
... جاتا ہے اگر یہ جنتر میڈیم کی چھاتی یا جیب میں نہ رکھا جاوے تو میڈیم ہرگز نہ
...یتا ۔ میڈیم جنتر کے بنانے سدھ کرنے و استعمال کرنے کا طریقہ کتاب ہذا کے صفحہ
۴۹۳ تا ۴۷۷ میں ملاحظہ فرما دیں ۔

از پروفیسر حضور سنگھ بیدی مسمریزم کا بادشاہ
سکنہ ضلع لائل پور

عاملوں کے خفیہ راز نمبر ۲

میڈیم سے بات چیت نمبر ۱

ایک کاغذ سفید رنگ کا ہو جس کا طول و عرض مربع فٹ ہو جس کے درمیان میں روپے کے برابر گول نشان کالے رنگ کا لگا لینا ۔ کاغذ کو کسی گتے پر چپکا دو پھر وہ کاغذ والا گتا کسی دیوار کے ساتھ کیل سے لگا دو ۔ ایک ٹائم مقرر کر لو ۔ یعنے اگر صبح ۸ بجے عمل کرنے کے لیے بیٹھ جاؤ تو روز صبح ۸ بجے ہی بیٹھنا اور ضروریات سے فارغ ہو کر اشنان کرکے بیٹھو اور بغیر کوئی چیز کھائے کے بیٹھو اس کالے نشان پر نظر ڈالو ۔ دو فٹ کے فاصلے پر بیٹھ کر کالے نشان پر جماؤ ۔ کمرہ سیفد کرکے بیٹھو کوئی اور آدمی ہرگز نہ بیٹھے جب آنکھ جھپک جائے تو پھر چھوڑ دو اور پھر دوسرے دن ۸ بجے صبح اسی مقررہ ٹائم پر بیٹھو ۔ ۱۴ یوم اس عمل کو جاری رکھو ۔ پھر ۱۴ یوم کے بعد ۱۵ ویں دن وہ کالا نشان جو ہوگا وہ دیکھتے وقت بالکل سفید ہو جاویگا ۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۲
(۱۶ ویں دن کا عمل)

ایک سرسوں کی چھل کا چراغ بناؤ ۔ رات کا ٹائم مقرر کرو ۔ گرمی یا سردی رات کو ۹ بجے کا ٹائم مقرر ۔ شام کا کھانا کھانے کے بعد ۵ اشنانی کرو ۔ مسلمان وضو کریں اب اس مٹی کے چراغ کی طرف چراغ کی لائیٹ پر نظر جماؤ ۔ فاصلہ دو فٹ کا ہو کمرہ

ال سبز کیا جاوے کوئی دوسرا آدمی بالکل نہ ہو ۱۴ دن اس عمل کو کرو جیسے کہ عمل لو کرتے تھے یعنی جب تک پلک نہ جھپکے نگاہ کو قائم رکھو ۔
۱۴ دن کے بعد چراغ بالکل خود بخود گل ہو جاویگا ۔ کمرہ میں بالکل تاریکی ہی تاریکی سائی دے گی ۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۳

ایک زمین پر گول دائرہ بناؤ ۔ جگہ بالکل صاف ہو ۔ دائرہ ایک مربع فٹ گول ہو ات دن کا ہو اگر دوپہر کا ہو سب سے بہتر ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ چھت کے نیچے دائرہ لا نہ ڈالا جاوے اب اس دائرہ کے عین وسط یعنی درمیان میں ایک چیونٹی پکڑ کر ہوا دو ۔ چیونٹی پر اپنی نظر ڈالو ۔ ۷ دن یہ پریکٹس کرو ۔ ساتویں دن چیونٹی بالکل ہوش ہو جاوے گی ۔ یعنی دائرہ سے باہر نہ جا سکیگی جب چیونٹی بیہوش ہو جاوے تو یہ ل ختم کرو پھر عمل نمبر ۴ شروع کرو ۔ ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۱۰۸

میڈیم سے بات چیت نمبر ۴
لڑکے کو بیہوش کرنے کا عمل

ایک ایسا لڑکا لو جو کہ آپ کے پاس مکمل رہنے والا ہو آپ کو چھوڑ نہ جاوے اگر وہ چلا گیا تو پھر دوبارہ شروع سے چاروں عمل کرنے پڑیں گے ۔

لڑکے کے اوصاف

لڑکے کی عمر ۱۲ سے لے کر ۱۸ سال تک کے درمیان ہونی چاہیئے پریکٹس کے بعد

کتنی ہی عمر کا کیوں نہ ہو جاوے اب دن میں ۴ ٹائم مقرر کر لو جو کہ ان کا ٹائم ہو ۴ دن کی پریکٹس کرو۔

لڑکے کی پریکٹس یہ ہے

آپ لڑکے کو زمین پر دری وغیرہ بچھا کر اپنے سامنے بٹھلاؤ۔ فاصلہ ایک فٹ کا اب لڑکے کی آنکھوں کے ساتھ آنکھیں ملاؤ جب تک عامل کی آنکھ نہ جھپکے اس عمل جاری رکھو۔ چوتھے دن کے بعد لڑکے کو نیند آنی شروع ہوگی یعنی روشن ضمیر ہو بیہوش ہو جاویگا اس کو دنیا جہان کی کوئی خبر نہ رہے گی۔

میڈیم سے بات چیت نمبر ۵

میڈیم سے سوالوں کا جواب معلوم کرنیکا طریقہ

لڑکے کو عامل آواز دے کہ تم کون ہو لڑکا جواب دے گا میں معمول ہوں۔ پوچھو کہ میں کون ہوں لڑکا جواب دیگا عامل۔ پھر سوال کرو اس کمرہ میں کیا کیا چیز کوئی نئی چیز اس کمرہ میں رکھ دو لڑکا سب چیزیں بتلا دے گا پھر لڑکا کو جب کہو گے ہوش میں آجاؤ لڑکا ہوش میں آجاوے گا۔

پھر آہستہ آہستہ لڑکے پر مندرجہ بالا عمل کرو دور دراز کی خبریں دینی شروع کر پبلک سے سوال جواب پوچھنے کا طریقہ یہ ہے۔

آپ کسی آدمی کو پوشیدہ لیجا کر سوال کان میں پوچھ لیں۔ لڑکے سے پوچھو سوال انہوں نے کیا ہے آہستہ آہستہ گلی کوچہ بازار کی باتیں پوچھو پھر چھوٹے سوال بڑے سوال پھر نوٹ کے نمبر وغیرہ بتلا دیگا۔ میڈیم جنتر ہمراہ روانہ کیا گیا ہے اس مندرجہ ذیل طریقہ سے استعمال کرو میڈیم جنتر کو پہلے دن یعنی ۳۷ ویں روز لڑکے کی

[illegible] میں ڈال دو۔ جنتر کو میڈیم کی جیب میں ڈالنے کا فائدہ یہ ہے کہ آپ کا میڈیم [illegible] سوالوں کے جوابات بالکل صحیح و درست بتلائیگا۔ بغیر جنتر ڈالنے کے جوابات غلط نکلتے

آئینہ مسمریزم عرف میڈیم سے بات چیت حصہ سوم

آلات مسمریزم

یعنی

مسمریزم کے کراماتی شیشے۔ مسمریزم کی انگوٹھی مسمریزم کا سرمہ۔ [illegible]اماتی میز۔ پلانچٹ (مردہ روحوں سے بات چیت کرانے والا آلہ) جام جمشید [illegible]ال درشی آئینہ میڈیم جنتر آئینہ سکندری وغیرہ وغیرہ جن کا اشتہار۔ دیگر ۳ ۳ [illegible] ویوں میں فروخت کر کے لوگ سینکروں روپے ماہوار کما رہے ہیں۔ آپ [illegible] ان آلات مسمریزم کو گھر بیٹھے سیکھ کر بے شمار دولت پیدا کر سکتے ہیں۔ [illegible]بذا میں آلات مسمریزم کا کوئی راز پوشیدہ نہیں رکھا گیا۔

ناظرین : ۔ ہم نے مذکورہ بالا آلات کے بنانے کے طریقے بڑی مشکل سے زر کثیر خرچ کرکے عاملوں سے سیکھے ہیں اپنے خریداروں کے فائدہ کی خاطر کتاب ہذا میں درج کر رہے ہیں گو ان کا درج کرنا ہمارا فرض نہ تھا مگر پھر بھی ضمیر نے اجازت نہ دی کہ اس کو پوشیدہ رکھا جاوے ۔ مسمریزم کے شیشوں کے سکھانے کی فیس پچاس پچاس سو روپے لیکر بھی سکھلائیں تو بھی ہمارے خریدار سیکھنے کو تیار ہیں مگر اس خیال سے کہ ہر امیر و غریب اس کتاب کو صرف چند روپے میں منگوا کر سیکھ سکے ۔ اور اپنا روپیہ برباد نہ کریں ۔ اب آیندہ آپ کسی اخبار کے اشتہاری شیشے یا انگوٹھی کو منگوا کر روپیہ برباد نہ کریں اب ان آلات کا راز مخفی اسرار بیان کیا جاتا ہے ان آلات کے متعلق اکثر صاحبان ا یہ گمان غالب رہتا ہے کہ یہ سب ایک قسم کا سحر ہے یا نظر بندی ہے یا ارواح آکر کام کرتی ہیں ۔ جو سوالات کا جواب دیتی ہیں ۔ مگر یہ گمان محض باطل ہے یہ کرشمہ یوگ کی شاخ ہیں ۔ جس کو قوت مقناطیسی یا قوت خیال بھی کہتے ہیں یہ اثر ان آلات میں عامل و معمول کی قوت ارادی سے ہوتا ہے ان میں ہر ابدی کی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے اور معمول ہر قسم کے سوالات و باتوں کا جواب بخوبی تسکین بخش دے سکتا ہے ۔ اب ہم آپ کو ان آلات کے بنانے اور ان سے کام لینے کے طریقے تحریر کرتے ہیں ۔

پیکر راز مسمریزم کی انگشتری

جس کو سحر یا افسون یا مسمریزم کی نادر انگشتری بھی کہتے ہیں اور جس سے عمل کرکے جملہ سوالات یا جوابات صحیح صحیح معلوم کر سکتے ہیں ہر قسم کا خوف و آسیب وغیرہ کی خلش کا ظن باطن و گمان و دیگر امراض کے قطعاً زائل کر دینے کی تدابیر مردہ خاقان درشتہ داران سے ارتباط و ملاقات کرنا علاوہ ازین دیگر مخفی اسرار جمیع طور پر

انجام ہو سکتے ہیں ۔

انگشتری کے تیار کرنے کی ترکیب

ایک انگشتری اس طرح تیار کرانی چاہیئے کہ جس میں وہ جگہ جہاں نگینہ رکھ جاتا ہے خالی رہے اور نگینہ کے بجائے حسب ذیل مصالحہ اس طرح پیوست کر دیں کہ بہر حال ہموار ہو ہشت دھات کی انگشتری تیار کرانا ازبس کہ بہتر ہے کیونکہ ہشت دھات کی انگوٹھی میں اثر زودتر ہونا ہے اور اچھا ہوتا ہے ۔

تفصیل مصالحہ جو انگشتری میں بھرا جانا ہے

سنگ مقناطیسی ۱ تولہ ۔ چنڑ لاکھ ۲ تولہ سرسوں کے تیل کا کاجل ۱ تولہ سنگ مقناطیسی کو پتھر کی سل پر یا پتھر کے کھرل میں خوب باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور چنڑا کو پیس کر تیل کے کٹورے میں آگ پر پگھلا دیں جب چنڑا پگھلا کر رقیق ہو جاوے تو سفوف مقناطیس و کاجل کو اس میں ڈال کر خوب حل کر دیں یہ مصالحہ تیار ہو جاویگا اور چند انگشتریوں کے لیے کافی ہوگا اور اگر سانپ کی کنچلی اور اضافہ کر دیتے ہیں ۔ جس کی راکھ شامل کی جاتی ہے اور مصالحہ کو معہ راکھ کنچلی کے تھوڑا میٹھا تیل ڈال کر باہم کھرل میں پیوست کر دیتے ہیں یہاں تک کھرل کیا جاتا ہے کہ کل مصالحہ سخت ہو جاتا ہے اور باآسانی انگشتری کے نگینہ کی جگہ بھر جاوے اور سطح کو یکساں کر دیتے ہیں اس صورت سے انگشتری تیار ہوتی ہے اور احتیاط سے رکھی جاتی ہے اور مصالحہ کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر رکھ لیا کریں ۔

انگشتری کے عمل کی ترکیب

ایک نیک خصلت اور خوش خلق دس یا بارہ سال کے لڑکے کو یا ایک نیک سیرت عورت کو جو زیادہ بوڑھی نہ ہو غسل کرا کر کسی صاف اور عمدہ مقام پر بٹھانا چاہیئے۔ مقام نہایت ستھرا اور علیحدگی کا ہو اور بس عامل کو معمول کے پیچھے۔ بجانب شمال منہ کرکے بیٹھ جانا چاہیئے اس وقت اس مصالحہ کی تیار کردہ انگشتری کو کوئی خوشبو اور تیل لگا کر معمول کے ہاتھ میں دینا چاہیئے تاکہ وہ یک ٹک انگشتری کے مصالحہ کو دیکھتا رہے اور اس کام میں محو ہو جاوے۔ عامل اپنا مقناطیسی اثر معمول پر ڈالتا رہے اور معمول کو تاکید رکھے کہ وہ حاضر خیال رہ کر اس انگشتری کے مصالحہ کو دیکھنے میں بغور مصروف و مشغول رہے جب اس کو میدان نظر آوے بتلا دے اس طرح عمل کرنے سے معمول کے اوپر مقناطیسی اثر پیدا ہو کر کچھ غنودگی سی طاری ہو جاتی ہے اور عامل اس وقت اپنی طاقت ارادے جو بات معمول پر ظاہر کرنا چاہتا ہے معمول اس کو اچھی طرح جان لیتا ہے عامل کو دو چار منٹ کے وقفے سے میدان نظر آنے کا حال معمول سے دریافت کرنا چاہیئے عمل شروع ہونے کے چار پانچ منٹ بعد ہی یا زیادہ سے زیادہ دس گیارہ منٹ میں انگشتری میں میدان نظر آنے لگیگا۔ اس وقت عامل کو چاہیئے کہ معمول سے کہے کہ اس میدان میں جاروب کشی کرے ایسا کہنے پر معمول کو یہ معلوم ہوگا کہ مہتر آگیا ہے اور جھاڑو لگا رہا ہے جب مہتر اپنا کام کر چکے تو معمول کو چاہیئے اسے کہدے کہ اب جاؤ اور سقہ یہاں چھڑکاؤ کرنے کو بھیجو پھر معمول کو یہ معلوم ہوگا کہ سقہ آگیا ہے اور چھڑکاؤ کر رہا ہے جب سقہ اپنے کام سے فارغ ہو جاوے تو معمول اس کو یہ کہدے کہ تم جاؤ اور چوب داروں کو معہ سامان فرش وغیرہ کے بھیجدو تاکہ وہ لوگ یہاں فرش بچھاویں تب معمول کو یہ معلوم ہوگا کہ یہ لوگ فرش بچھا رہے ہیں جب وہ اس کام سے فراغت پاویں تو معمول اسے کہدے کہ مسند وغیرہ سے فرش کو آراستہ کریں اور پھر جانے کا حکم دیدیں پھر معمول کسی دیوتا کو یاد کرے جس کی فضیلت یا عظمت اس کے دل میں ہو۔ یاد کرے اور

بلادے یا بادشاہ جنات کو طلب کرے کہ یہاں رونق افروز ہوں تب معمول کو یہ معلوم ہوگا کہ شاہ جنات مسندنشین ہیں پس پھر جس طرح کے سوالات کرنے ہوں عامل سے کہے جن کو معمول مسند نشین سے کہے اور مسند نشین ان کا جواب معمول کو دیگا تب ہر سوال کا جواب معمول کو عامل کہے مقناطیسی اثر اور قوت ارادی سے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا صریحاً ہو رہے ہیں اور ہر سوال کا جواب مسند نشین معمول کو دے گا اور معمول ان کو خوب اچھی طرح دیکھ کر اور سمجھ کر بخوبی صحیح صحیح تبلا دیگا اگر یہ کچھ [illegible] عمل کرنے سے معمول کو کچھ معلوم نہ پڑے یا اول دن ایسا کرنے سے معلوم نہ ہو تو ہراساں یا ناامید نہ ہونا چاہیئے بلکہ روزانہ مقررہ وقت پر یہ کام بطور مشق کرنا چاہیئے اول تو پہلے ہی دن ورنہ دوسرے یا تیسرے دن جب مذکورہ بالا معمول کو معلوم ہونے لگیگا جب پوری مشق ہو جاوے گی تو آسانی سے حسب خواہش عمل کر سکو گے اور معمول ہر ایک سوال کا جواب نہایت صحیح دیگا اگر کسی مریض کی بیماری کا حال پوچھنا ہے کہ کب تک صحت یاب ہوگا تو معمول اس مسند نشین سے دریافت کرے کہ فلاں بیمار کب تک تندرست و صحت یاب ہوگا اور کیا ترکیب و عمل کرنا چاہیئے کہ اس کو جلد شفا ہو جاوے یا فلاں شخص باہر پردیس کو گیا ہے کب تک واپس آویگا یا فلاں شخص کا مال چوری چلا گیا ہے ملیگا یا نہیں ملیگا۔ کس نے چوری کی ہے اور اب مال کہاں ہے ہر شخص کو خواہ وہ مردہ ہو یا زندہ اس مسندنشین کے توسل سے بلا سکتے ہیں مثلاً معمول مسند نشین سے کہے کہ رام لال کے والدے سے ملنا چاہتے ہیں ان کو بلا دیجئے اس طرح جس شخص کو جو باتیں کرنی ہوں وہ عامل سے کہے اور عامل معمول سے کہے اور مسند نشین سے کہے وہ اس سے جواب لے کر بتلائیگا۔ اس وقت معمول کو یہ واقعہ و باتیں ایسے معلوم ہوں گی گویا اس کے سامنے سب واقعی ہو رہی ہیں۔ صاحبان اگرچہ یہ باتیں محض ایک مذاق سی معلوم ہوتی ہیں لیکن عامل کی طاقت ارادی اور مقناطیسی اثر ڈالنے سے معمول بیہوش ہو جاتا ہے اور معمول کی خواہش ایک مرکز

پر قائم ہو کر روحانی مرکز کو بیدار کرتی ہے ۔ اور معمول روحانی عالم کی سیر کرنے لگتا ہے اور ہر ایک بات اس کو صحیح صحیح معلوم ہونے لگتی ہے ۔

ساغر جمشید یا طلسمی آئینہ

بیان کیا جاتا ہے کہ بادشاہ جمشید کے پاس ایک ایسا آلہ تھا کہ جس کے ذریعہ وہ کل جہان کا حال گھر بیٹھے معلوم کر لیتا تھا جو لوگ قوت ارادی و مقناطیسی سے ناواقف ہیں ان کو یہ بات بڑی تعجب خیز معلوم ہوتی ہے ۔ اگر خیال کیا جاوے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے ۔ یہ مضمون آجکل نہایت آسان کر دیا گیا ہے انگلستان سے ایک شیشہ جس کو کرسٹل کہتے ہیں اور جو گول ہوتا ہے آتا ہے ۔ جو تین یا چار روپیہ میں مل جاتا ہے اکثر اخباروں میں کراماتی شیشہ کا نوٹس نکلتا ہے جس میں تحریر ہوتا ہے کہ اس کہ اس کراماتی شیشہ سے ہر قسم کا مخفی سوال کا جواب صحیح صحیح معلوم ہو سکتا ہے ۔

اس کا باعث یہ ہے کہ جب کرسٹل یا شیشہ یا کسی چمکدار چیز کیطرف بلارکاوٹ ڈالے ٹکٹکی لگا کر دیکھتے ہیں تو محو ہو جاتے ہیں تو مقناطیسی اثر کے باعث تھوڑی سی غنودگی آ جاتی ہے اور خواہش قابو میں آکر اور خیالات جمع ہو کر روحانی مرکز بیدار ہو جاتا ہے ۔ اور یہ حسب خواہش تمام منظر دکھائی دینے لگتے ہیں اور جو بات دریافت کی جاتی ہے اس کا جواب ٹھیک ملتا ہے ۔ پیشتر تو یہ باتیں کچھ کم وزن دانی سے معلوم ہوتی ہیں لیکن مشق ہو جانے پر بالکل صاف نظر آنے لگے ہیں خیالات کا یکسو ہونا ہے کہ سب باتیں ٹھیک ٹھیک معلوم ہوں جس طرح مسمریزم کی انگوٹھی سے سوال کرکے جواب ٹھیک ملتا ہے ۔ اسی طرح ان شیشوں سے بھی جواب ٹھیک مل سکتا ہے عامل سیاہ داغ سے چراغ کی لو وغیرہ سے بھی کام لے سکتے ہیں مگر یہ تمام باتیں من کو

کرتے اور قوت مقناطیسی کو بڑھانے اور مزاج کو مد نظر رکھ کر عمل کرنے پر آ تی ہیں ۔ پہلے مرتبہ تو صرف چھائیں معلوم ہوتی ہے اور جوں جوں مشق بڑھتی جاتی توں توں ٹھیک و صاف معلوم ہونے لگتی ہے یا پوری مشق ہو جانے پر قطعی صاف نظر آنے لگتی رہے ۔ اب آئندہ کراماتی میز کا بیان درج ذیل کیا جاتا ہے ۔

کراماتی میز

کراماتی میز کے مضمون کو بھی ہٹھ جوگ کا ایک جزو ہی سمجھنا چاہیئے اس میز کو کوئی حاضرات کی میز بھی کہتے ہیں حاضرات یا کراماتی میز میں آتما کا ظہور ہوتا ہے ۔

ایک گول ہلکی میز بنواؤ جس میں تین پائے ہوں میز میں کسی قسم کی دھات کی ل نہ ہو میز ہمیشہ پاک صاف و نیز کپڑے سے ڈھکی ہوئی رکھنا چاہیئے ۔

ایک پاک اور عمدہ مقام میں میز کو رکھ کر پانچ چھ اعلیٰ خیال کے انسانوں کو میز کے چاروں طرف بٹھاؤ ان آدمیوں کے دنوں ہاتھ میز پر رکھے ہوں ہوئے ہوں ۔ ان کی انگلیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوں ۔

لیکن آدمیوں یا ممبروں کے کپڑے یا جسم کا دوسرا حصہ ایک ایک دوسرے سے نے نہ پائیں ۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ میز پر ہاتھ رکھنے والے سب مرد ہی ہوں ۔ ت بھی ہو سکتی ہے ۔ ان کو ممبر کہتے ہیں ان ممبروں کے سوائے ایک اور شخص ہے اسے سردار یا عامل کہتے ہیں ۔

عامل اور ممبر سبھی نیک چلن ہونے چاہیئے سب ہی لوگ کراماتی میز کی سچائی پر رکھتے ہوں ۔ نیز دل میں اس بات کو خواہش رکھتے ہوں کہ کوئی روح میز میں داخل ہو ۔

ہر کام میں اول مشق کرنے کی ضرورت ہوئی ہے اس لیے کل ممبران کو وقت

مقررہ پر روز مرہ اس کی مشق کرنا چاہیئے ۔ کوئی دن ناغہ نہیں جانا چاہیئے ۔ قریب ایک ماہ کی پوری مشق میں روح کے اترنے میں دیر نہ لگا کرے گی ۔ جہاں پاک دل ہو کر روح کا تصور کیا کہ وہ میز میں نازل ہوگی ۔ لہٰذا اگر دو چار دن روح کے داخل ہونے میں دیر لگے یا روح نہ آوے تو ناامید ہونے کی ضرورت نہیں ہے استقلال کے ساتھ کام کرنا چاہیئے دو چار دن بعد ہی کام میں کامیابی ہونا شروع ہو جائے گی ۔

ممبروں سے کہو کہ میز پر ہاتھ کا دباؤ نہ ڈالیں اپنے سارے جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں اول میں روح کا تصور کریں تھوڑی دیر بعد ممبروں کو اپنے ہاتھوں میں اسی قسم کی سنسناہٹ اور گرمی سی معلوم ہونے لگے گی اور میز کا ایک پایہ اوپر کیطرف اٹھنے لگیگا اسی وقت سردار کو سمجھ لینا چاہیئے کہ کسی روح کا میز میں دخل ہو گیا ۔ جب میز میں روح کا نزول ہونے لگے تو تم روح سے سوال کرنے کے اشارہ مقرر کرو جیسے اگر فلاں بات ہو تو اتنی بار پایہ اٹھے اور اگر فلاں بات ہو تو اتنی مرتبہ پایہ اٹھے ۔ میز آپ کی باتوں کا آپ ٹھیک ٹھیک جواب دے سکیگی ۔ اسی طرح آپ کو میز ہر قسم کے پوشیدہ رازوں تک پتہ بتا سکتی ہے جب کام نکل جاوے یا مشق کا کل وقت ختم ہو جاوے تو روح سے واپس جانے کیلئے کہو ۔ روح چلی جائے گی پھر تم کسی بات کا جواب مانگو گے تو میز کا پایہ نہ اٹھیگا ۔

میز کے پایوں کے اٹھنے کا اشارہ لیکر عامل کو چاہیئے کہ ایک بوٹی بنا ڈالے جیسے اگر فلاں پایہ فلاں بار اٹھے توفلاں حرف ہوگا اسی طرح روح سے بڑے سے بڑے لمبے چوڑے جواب لیے جا سکتے ہیں ۔

عامل کو مشق کے ذریعہ سے روح سے بہت محبت ہو جاتی ہے جس روح سے محبت ہوتی ہے وہ اشارہ پا کر فوراً میز میں آ جاتی ہے اس روح کے ذریعہ سے اور روحوں کو بھی بلایا جا سکتا ہے یہ روحیں بھی مختلف عادتوں کی ہوتی ہیں ۔ سچی جھوٹی نیک و بد ہر قسم کی نکل آتی ہے ۔

اچھی روحوں سے اپنا تعلق جوڑنا چاہیئے بری روح جواب بھی غلط دیسکتی ہے اور جواب غلط ملنے سے کراماتی میز کی ساری عظمت دور ہو جاتی ہے ۔ کوئی کوئی روح کھیل سے بہت خوش ہوتی ہے ۔ ان کو کھیل کھلا کر خوش کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اپنے ممبروں کو میز کے چاروں طرف اکڑوں بٹھلاؤ ان کے ہاتھ بدستور میز پر رکھے ہوئے ہوں ۔ اب تم روح سے کھیلنے کے لیے کہو اس وقت چکر آہستہ آہستہ گھومنے لگیگا ۔ چکر کے ساتھ ساتھ میزوں کو گھومنا چاہیئے ممبروں کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ زور سے میز کے اوپر نہ دبائے نہیں تو چکر ٹوٹ جانے کا ڈر ہے ۔

ممبروں کو چاہیئے کہ اس (Jabb Leisuee) پر پورا اعتقاد رکھیں بغیر کے اس میں کامیابی ہونا مشکل ہے ہمیشہ پاک رہیں مشق کا مکان بھی پاک اور گرم ہو ۔ نیز وہاں صاف ہوا کا گذر ہو ۔ خوشبو ہو یعنی اس مشق کے کرنے والوں کے دل کو اکتا دینے کا کوئی باعث نہ ہو اور نہ ان کے تصور بگاڑنے کی وجہ ہو جیسے شور گھڑی کی من من وغیرہ ۔

اس سائنس کو کھیل سمجھ کر نہ کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے فائدہ کے عوض نقصان ہونے کا امکان ہے ۔ اب ہم آپ کو اس کے بعد کراماتی انگوٹھی نمبر ۲ کا مکمل نسخہ ہدایات معہ مکمل ترکیبوں کے درج کرتے ہیں ۔

کراماتی انگوٹھی نمبر ۲

اس کراماتی انگوٹھی کی بھی لوگوں کو بڑی خواہش رہتی ہے کیونکہ اس کے ذریعہ سے بھی لوگوں کو روحوں کے ذریعے سے پوشیدہ باتیں معلوم ہو جاتی ہیں ۔

اس انگوٹھی کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ سات دھات یعنی لوہا ۔ رانگ جست تانبا ۔ سونا ۔ چاندی و نیز سیسہ برابر برابر ملا کر ایک انگوٹھی تیار کرو اور رنگ کی جگہ

خالی رہنے دو ۔ رنگ کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے ۔ کہ چمک ۔ بلور ۔ سرمہ سیہ ۔ گوند کاجل ان سب چیزوں کو خوب باریک پیس کر پانی کے ساتھ گوندہ لو ۔ اور نگ کی جگہ رکھ دو جب انگوٹھی تیار ہو جائے تو اس کو کام میں لائیں ۔

اس انگوٹھی کو پاک اور صاف مقام میں رکھو کسی نا پاک عورت یا مرد کے ہاتھ سے نہ چھونے دو اور کسی لڑکے کو جس کی عمر بارہ برس کی ہو یا پاک عورت کے ہاتھ میں انگوٹھی دو اور اس کو شمال کی طرف منہ کر کے بیٹھنے کو کہو ۔ اب ذرا سا کڑوا تیل اس نگ پر لگا کر اس لڑکے یا عورت سے نگ کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کے لیئے کہو ۔ نگ پر نگاہ جم کر پڑنی چاہیئے اگر تھوڑی دیر تک کچھ معلوم نہ پڑے تو نا امید نہ ہونا چاہیئے مقررہ وقت پر اس کام کو روزانہ کرو دوسرے تیسرے دن اس میں کوئی نہ کوئی بات ضرور نظر آنے لگے گی اس وقت تم کو یہ بات معلوم ہو گی کہ گویا کوئی شخص وہاں ٹہل رہا ہے اسی کے ذریعہ سے آپ چاہے جس مردہ کی روح کو بلا کر اس سے باتیں کر سکتے ہیں اور سوالوں کا حسب منشا جواب لے سکتے ہیں ۔ روحوں سے کام لے کر ان کو عزت کے ساتھ رخصت کر دینا چاہیئے ۔

طریقہ استعمال نمبر ۲ انگوٹھی مسمریزم

۱۳ سال سے چھوٹے بچے کے داہنا انگوٹھا میں ڈالکر رکھنا چاہیئے دوسرے ہاتھ کے پیچھے چھپر دینا چاہیئے ۔ تا کہ عکس اچھا پڑے پہلے بچے کو اپنا منہ نظر نہ آئے گا ۔ کہدو ۔ جاؤ بھنگن آ جاوے جھاڑو دے دری بچھانے والا آوے دری بچھا جاوے ۔ جاؤ کرسی آ جاوے پھر اس کے بعد مسمریزم کے بادشاہ آؤ ۔ دیدار دو پھر اپنا سوال پوچھو کہ میں جس کام کے لیئے آپ سے پوچھتا ہوں ہو گا یا نہ ہو گا ۔ اگر لڑکا اردو ہندی یا گورمکھی پڑھا ہوا ہے ۔ تو اس علم کا نام لو ۔ اگر ناخواندہ ہے تو اگر میرا کام ہو جاوے تو سر ہلا

۱۱ ۔ اگر نہ ہو ۔ تو ہاتھ ہلا دو ۔ اگر جوان یا بوڑھا آدمی خود دیکھنا چاہے تو ۱۵ یوم پریکٹس کرنے کے بعد وہ پھر بچے کی طرح دیکھ سکتا ہے ۔ عرصہ پریکٹس بوقت رات کو سوتے وقت بالکل اندھیرے میں انگوٹھی داہنہ انگوٹھا میں ڈال کر ناف سے اوپر رکھنا چاہیئے انگوٹھا پیٹ کے ساتھ لگا دینا چاہیئے ہر روز ۱۵ منٹ تک متواتر انگوٹھی کی طرف دیکھنا چاہیئے ۔ آنکھ کا جھپکنا ذرا کم کرتے جاؤ چند یوم کے بعد دھواں پیدا ہو جاوے گا اس کے بعد روشنی پیدا ہونے لگ جاوے گی ۔ غالباً ۱۵ یوم تک روشنی مدھم چراغ سی پیدا ہو جاوے گی ۔ اس کے بعد آپ کے واسطے بھی طریقہ استعمال وہی ہے سوال جواب کے علاوہ انگوٹھی میں یہ خواص ہیں ۔

بواسیر خونی ہو یا بادی ایک ماہ انگوٹھی اپنے پاس ہاتھ میں رکھنی چاہیئے جس عورت کو اٹھرا کا مرض ہے وہ تقریباً ۲ ماہ اپنے ہاتھ میں رکھے جب کبھی جاؤ مشکل کام کے لیئے ضرور ہاتھ میں ڈال کر جاؤ ۔ اب ہم آئندہ سبق میں مردہ روحوں سے بات چیت کرنے والا آلہ پلانچٹ کا بیان اور بنانے کی ترکیب درج کرتے ہیں ۔

پلانچٹ

اس کو کراماتی قلم کہتے ہیں یہ لکڑی کی پان جیسی شکل بنائی جاتی ہے ۔ پیچھے کی طرف دو پہیئے لگے ہوتے ہیں ۔ اس میں روحوں سے اس طرح بات چیت کی جاتی ہے جس طرح ٹیبل سائینس میں ۔ ٹیبل سائینس میں فرق یہ ہے کہ ٹیبل سائینس کا پایہ اٹھتا ہے اور اس میں روح ہاں یا نہ ٹیبل پر لکھ دیتا ہے جس کا جواب نہ ملے اسے کچھ نہ کرنا چاہیئے یورپ میں زیادہ اس کا چرچا ہے ہندوستانی اس کو جادو سمجھتے ہیں یہ جادو نہیں یوگ کی شاخ ہے شرط یہ ہے کہ ہم نے ٹھیک بنا ہوا ہو ۔ اس میں روح جلدی آتی ہے ۔

یہ آلہ معمول کے ہاتھ کا بنا ہوا اچھا ہوتا ہے دوسرے کے ہاتھ کا بنا ہوا پلانچٹ

ہو تو چند دن مشق کرنی پڑتی ہے۔

پلانچٹ بنانے کا طریقہ

شیشم یا آم کے تختے کو جس کی لمبائی چوڑائی ایک مربع فٹ ہو اونچائی ایک پاؤ ہو چورس کر کے پان کی شکل بناؤ۔

پیچھے کی طرف دو چینی مٹی ہاتھی دانت یا ہڈی کے لگا دو آگے کی طرف پنسل رکھنے کا سوراخ بناؤ۔

پنسل بنانا: یہ پنسل بجلی کے دھاتوں سے بنائی جاتی ہے لیکن یورپ والے ولایتی بنے ہوئے مل جاتے ہیں۔

پلانچٹ کی ترکیب استعمال

کسی میز پر ایک کاغذ بچھا کر اس کے اوپر پلانچٹ لگا کر رکھدو۔ دو آدمی یکسو قلب ہو کر اپنے ہاتھوں کی دس انگلیاں پلانچٹ پر ہلکی طرح رکھ دیں جس سے پلانچٹ پر انگلیوں کا دباؤ نہ پڑے گا تھوڑی دیر میں وہ کام شروع کر دے گا جو چاہو سوال کرو لیکن فضول سوال کا جواب نہ ملیگا اگر دونوں آدمیوں میں سے کسی کا خیال یکسو نہ رہا تو بھی پلانچٹ اپنا کام نہ کرے گا اس لئیے دونوں آدمی یکسو قلب ہو کر بیٹھیں۔

کن لوگوں پر اثر ہو سکتا ہے

ایک عورت اور ایک مرد اگر بیٹھے تو کام جلدی شروع ہوتا ہے اگر ایک آدمی کالا اور ایک گورے رنگ کا ہو تو بھی کام جلدی شروع ہوتا ہے۔ پلانچٹ جس آدمی کے

ہاتھ سے چلے تو اسی سے سوال کرتے رہو اور اس آدمی کو چھوڑ مت ورنہ اثر ذیل ہو جاوے گا۔ اگر آدمی کا اثر اس پر پڑ جاوے اور ایک گھنٹہ کے بعد پلانچٹ چلنے لگے تو دوسرے آدمی کے بیٹھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ اگر ایک گھنٹہ میں پہلے آدمی کا اثر پڑے تو دوسرے آدمی بیٹھیں۔

ناکارہ پلانچٹ

دو آدمی بیٹھنے پر اگر پلانچٹ نہ چلے تو اس کو دھوپ میں تھوڑی دیر رکھ کر کام لو اور کام کرنے سے ایک گھنٹہ کے اندر اگر پلانچٹ کام نہ کرے تو سمجھ لو اس کا اثر زائل ہو گیا کسی کام کا نہیں۔

دھوپ میں بھی اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے اس لئیے پلانچٹ کو صندوق میں بند کر کے رکھنا چاہیئے۔

پلانچٹ کی ترکیب استعمال نمبر ۲

عمل کے لئیے کوئی فراغت کا وقت رکھ لیجئے لیکن روزانہ اسی وقت سے شروع کرنا بہتر ہے علی الصبح اور شام کا نہ ہو کیونکہ اس وقت روح بھی اپنے خالق کی یاد میں مشغول ہوتی ہے۔ ایک اور آدمی کو بھی روزانہ اپنے ہمراہ بیٹھنے پر رضا مند کر لیجئے اب ایک ہموار تختہ پر ایک کاغذ کورا تختہ بچھا کر اس پر پلانچٹ رکھیں اس طور سے کہ پنسل سے پلانچٹ پہیوں کے برابر ہی اونچی ہو جائے اس کا پنسل والا سرا شمال کی جانب ہو اب ہر دو اصحاب اس کے دونوں طرف بیٹھ کر اپنے ہاتھوں کی انگلیاں بہت ہی آہستگی سے اس پر اس طرح رکھیں کہ ہر ایک کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں ملی رہیں اور ان کے سرے دوسرے کی انگلیوں کے سروں سے بھی چسپاں رہیں۔

پلانچٹ پر بالکل زور نہ پڑے اور جب وہ حرکت کرے تو اس کی حرکت میں کسی
کی روکاوٹ پیدا نہ ہو ۔ ہاتھ ذرا پلانچٹ کو ذرا چھوتے ہوئے ہیں لیکن اس پر بوجھ
دباؤ بالکل نہ پڑے اب وہ کسی شخص متوفی کو یاد کریں ۔ ذرا دیر بعد پلانچٹ حرکت
کرنے لگے گی ۔ اس کی حرکت کو روکا نہ جاوے نہ خود ہی کسی قسم کی حرکت دی
جاوے جدھر کو وہ خود حرکت کرے کرنے دیجیئے ۔ اول دو تین روز تو صرف لکیریں
بنیں گی ۔ پھر رفتہ رفتہ لکھا جانے لگے گا پہلے پہلے عبارت خراب سی ہو گی مشکل سے
پڑھا جائے گا پھر زیادہ صاف ہوتی جاوے گی ۔ سوال جو پوچھنا ہو ایک آدمی آہستہ سے
کہدے اور پھر دونوں جواب کے منتظر رہیں اگر نہ لکھا جاوے تو سوال دہرا دیں
شروع میں ۱۵ منٹ بیٹھنا کافی ہے بعد میں آدھ گھنٹہ تک بڑھا دیں شروع میں پاک
صاف ہو کر اور کوئی دعا مانگ کر بیٹھنا ضروری ہے مشق میں کسی خاص روح کو یاد
کیا جاوے جو

نزدیک ہو وہ آجائیگی۔پھر رفتہ رفتہ جسے جی چاہے بلا سکتے ہیں لیکن یہ خیال رہے کہ جب
تک کافی مشق نہ ہو جاوے کسی بزرگ کی روح کو ہرگز بلا کر تکلیف نہ دینی چاہیئے
ہمیشہ ضروری اور مودبانہ سوالات کریں کسی قسم کا مذاق وغیرہ نہ ہو اور نہ غیر ضروری
فالتو سوالات دریافت کئے جائیں جب روح جانا چاہے تو جانے دیا جائے چونکہ ارواح

ی لکھنے سے تھک جاتی ہیں اس لیئے انہیں دوران مشق میں ایک آدھ منٹ آرام کر
دیا جاوے اور اس عرصہ میں گہرے سانس لے کر آپ بھی اپنی طاقت پوری کر لیا
۔ اس مشق سے کسی قدر تکان ضرور محسوس ہونے لگے گی بعد میں کچھ دودھ وغیرہ پی
چاہیئے مشق بڑھتے بڑھتے آپ ارواح کو دیکھنے اور محسوس کرنے لگیں گے ۔ آٹھویں
یں روز سورج کی طرف منہ کر کے آنکھیں بیچ و قوت ارادی سے پران شکتی جذب
نے اپنی کمی پوری کر لینی چاہیئے ۔

ٹ: ۔ پلانچٹ کے تجربہ میں آپکو ۹۹ فیصدی حالتوں میں کامیابی ہو گی ۔ لیکن شرط یہ
ہے کہ تجربہ کرنے سے پہلے کرسٹل پر دو ایک دن ضرور مشق کر لیجیئے گا نیز آئینہ
بینی کا عامل ہونا بہت ضروری ہے ۔ یا کم از کم یہ کتاب آپ کی نظر ضرور گذر چکی
ہو ۔

نور انجن

(مسمریزم کا سرمہ)

اب ہم ذیل میں متبدیوں کی آسانی کے لیئے مسمریزی سرمہ کے چند نسخے درج کرتے ہیں جن کے استعمال سے مسمریزم کی ٹکٹکی یا آنکھوں والی مشقیں حل کرنے میں آپ کو بے حد مدد ملے گی ۔ ہر بتدی کو چاہیئے کے مسمریزم کا سبق اول یعنے آلہ کرسٹل کی مشق شروع کرنے سے قبل چند روز پیشتر اس سرمہ کو استعمال کرے ۔ سرمہ کے استعمال سے آنکھوں والی مشقوں میں جلد کامیابی حاصل ہو گی ۔ اور اس کے ذریعے میڈیم کو جلدی بیہوش کیا جا سکے گا ۔ نور انجن ہفتہ میں ایک بار لگانے سے آنکھوں میں غیر معمولی روشنی اور چمک پیدا کرتا ہے اور اگر اس کا روز مرہ بلا ناغہ استعمال کیا جاوے تو کچھ تعجب نہیں کہ دن کو تارے دکھا دے ۔

مسمریزم سرمہ کے استعمال سے آنکھوں کی ٹکٹکی بہت دیر تک باندھ سکتے ہیں نیز آنکھوں سے پانی بہنا شروع نہ ہو گا ۔ آنکھوں کی بینائی میں کمی واقع نہ ہو گی ۔ نور انجن کے استعمال سے چشمہ لگانے کی عادت کبھی نہ پڑے گی ۔ مسمریزی سرمہ استعمال ٹکٹکی کی مشق کرتے وقت آنکھ کی پلک جلد نہ جھپک سکے گی ۔ اور آنکھوں میں تھکاوٹ پیدا نہ ہو گی ۔

لہذا ہم نے اپنے خریداروں کی خاطر ان تکالیف کا تدارک کرنا بہت ضروری سمجھا ۔ چنانچہ زمانہ حال کی سیاحت میں موجد نے کامل ایک سال کی تحقیق اور جنگلی جڑی بوٹیوں کی چھان بین کے بعد ۲ ـ ۳ مسمریزم کے سرمے تیار کیئے ہیں ۔ جن کے نسخ جات ہم بغیر کسی فیس لینے کے بھی ہر خریدار کے فائدہ کی خاطر کتاب میں مفت درج کر رہے ہیں تا کہ ہمارے خریدار علم مسمریزم میں جلدی کامیابی حاصل کریں مسمریزی سرمہ بنانے کے نسخے بمعہ ترکیب استعمال حسب ذیل ہیں ۔

سرمہ مسمریزم نمبر ا

امرت سرمہ

اب ہم آپ کو ایک مہاتما سے حاصل کردہ مسمریزی سرمہ کا ایک عجیب نسخہ بتلاتے ہیں جو کہ غریبوں کو عام لوگ " امرت سرمہ " کے نام سے مفت تقسیم کرتے ہیں آنکھوں میں کسی طرح کی خرابی یا بیماری کیوں نہ ہو یہ سرمہ گنتی کے دنوں میں اس کو اڑا کر بوڑھے آدمیوں کی آنکھوں کو بھی جوانوں کی بنا دیتا ہے ۔ اس امرت سرمہ کے نسخہ کو معلوم کرنے کیلئے ہمارے کئ خریداروں نے بہت ہی زور دیا ۔ لہذا آپ کی بھلائی کا خیال کرے ہوئے کار ثواب کے خیال سے ہم اس حیرت انگیز سرمہ کا نسخہ آج آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں تاکہ آپ کو مسمریزم کی مشقوں میں جلد کامیابی حاصل ہووے ۔

نسخہ :۔ پھٹکری ۷ ماشہ ۔ قلمی شورہ ۳ ماشہ ۔ پیپل ۔ سرس کے پتے سایہ میں خشک کردہ چھوٹی ہرڑ ۔ چاکسو ۔ پھول نیم ۔ شدھ نیلا تھوتھا ۔ یہ سب چیزیں آدھا ماشہ ہر ایک کافور ۔ خالص ممیرہ (اگر نہ ملے تو ممیری) ایک ماشہ ۔ سرمہ اصفہانی ۷ ماشہ ۔ صاف کیا ہوا کیلئے کی جڑ کا پانی ۵ تولہ ان سب چیزوں کو کھرل میں ڈال کر سات روز تک برابر کھرل کرو تو سرمہ ٹھیک ہو جاویگا ۔ پھر شیشی میں بھر کر رکھ لو اور رات کو سوتے وقت دو دو سلائی لگایا کرو ۔ حیرت انگیز چیز ہے ۔

سرمہ مسمریزم نمبر ۲

جملہ امراض چشم کا کراماتی سرمہ

یہ سرمہ آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لیے ہر طرح مفید ثابت ہو چکا ہے ۔ اسی

سرمہ کو ممیرے کا سرمہ لکھکر اشتہاری ڈاکٹر حکیم وغیرہ مبلغ پچاس روپیہ (۵۰) فی تولہ کے حساب سے فروخت کرتے ہیں جس کا مکمل نسخہ میں نے جستجو کے بعد حاصل کرکے ہدیہ ناظرین کرتا ہوں اور دعائے خیر چاہتا ہوں ۔ گر قبول افتدز ہے عزو شرف ۔

نسخہ : ۔ زعفران ۶ رتی ۔ افیون ۴ رتی پھٹکری ۴ رتی رنگ سلفاس ۶ رتی ۔ کاپر سلفاس ۲ رتی ۔ سرمہ سیاہ ۴ تولہ عرق گلاب درجہ اول نیم بوتل ۔ بورک الیسڈ ۱۲ رتی ۔

ترکیب ساخت :۔ بورک الیسڈ اور زنک اور کاپر ہرسہ ادویات انگریزی دوافروش سے خرید لیں باقی سب عام بازار سے اول سرمہ کو جو کوب کرکے کسی لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر تیز آگ پر بھون لیں پھر سب کو عرق گلاب کے ہمراہ کھرل کریں جب تمام عرق جذب ہو کر سرمہ خشک ہو جاوے ۔ عام سرمہ کی طرح وہ سلائی رات کو سوتے وقت لگا دیں ۔ نہایت مجرب ہے ۔

چند روز کے استعمال سے آنکھوں میں قوت مقناطیسی و مسمریزم سیکھنے کی طاقت حد سے زیادہ بڑھ جائے گی ۔

سرمہ مسمریزم نمبر ۳

...ورانی سرمہ : ۔ یہ سرمہ نورانی نور اس لیے ہے کہ ضعف بصر آب خام موتیا بد ...الا ۔ پڑوالی وغیرہ کو قطعی اور یقینی فائدہ دیتا ہے ۔ یہ سرمہ ممیرے والے سرمہ سے ...و کہ چند ادویہ سے بنا کر اور دھوکہ سے ممیرے کا سرمہ کہہ کر (۵۰) روپے فی تولہ ...س اشتہاری حکیم فروخت کرتے ہیں) کئی درجہ بڑھ چڑھکر ہے عینک کی عادت کو ...ہٹانا اور ضعف نظر اندھیرا آنا کھونا اس کا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے ۔

...نسخہ ۔ سرمہ سیاہ ۲ تولہ سانڈھ یعنی ساہنا ایک عدد ۔

...ترکیب ساخت : ۔ ساہنا جو ایک جنگلی جانور چھپکلی کی طرح ہوتا ہے اس کا پیٹ چیر اور صاف کرکے پاس رکھ لیں ار سرمہ کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں کرکے اول آگ میں جلا ...سانڈھ کے صاف شدہ پیٹ میں بھر کر اور سی کر کسی کوزہ میں بند کرکے دس ...اپلوں کی آگ دیویں سانڈھ جل جاویگا ۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر راکھ اڑا دیں ...اور سرمہ کو کھرل کرکے خوب باریک کریں اور انکھوں میں لگا دیں ۔ انشاء اللہ چند ...ایام میں شافی شفا دے گا ۔

اس کو بنا کر آزمانے کے بعد ضرور اطلاع دیں ۔

...نوٹ :۔ مذکورہ بالا ۳ نسخوں میں جو بھی نسخہ آپ بنا سکیں وہی استعمال کریں سرمہ کے ...استعمال سے آپ کی آنکھوں میں قوت مقناطیسی بے حد پیدا ہوگی اور علم مسمریزم بڑی ...آسانی سے سیکھ سکیں گے ۔ اب آئندہ سبق میں ہم آپ کو میڈیم جنتر کے متعلق ...مکمل واقفیت درج کرتے ہیں جس کو عامل لوگ اس جنتر کو معمول کو بیہوش ...کرنے کے بعد میڈیم کی چھاتی پر رکھ دیتے ہیں جس کے ذریعے میڈیم فوراً سوالوں کے ...جواب مکمل اور صحیح صحیح بیہوشی کی حالت میں بیان کریگا ۔

میڈیم جنتر

یہ جنتر میڈیم سے سوالوں کے جواب معلوم کرنے کے کام آتا ہے اس کا ذکر کتاب ھذا کے صفحہ نمبر ۴۶۴ پر درج ہو چکا ہے ملاحظہ فرماویں ۔ کتاب ہذا کے صفحہ نمبر ۴۴۲ تا ۴۴۸ یعنی میڈیم سے بات چیت نمبر ۱ تا ۳ کے عملیات حل کرنے کے بعد اس جنتر کو حسب ذیل طریقہ سے سدھ کرکے میڈیم کی چھاتی یا جیب میں رکھ کر لاکھوں آدمیوں کے مجمع میں سوالوں کے جواب معلوم کئے جا سکتے ہیں ۔ میڈیم جنتر کے بنانے و سدھ کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے ۔

میڈم کے واسطے جنتر بنانے کا طریقہ یہ ہے ۔ اپنے جسم کو صاف کرکے ایک جگہ پر بیٹھکر اس جنتر کو ایک لاکھ دفعہ بنا دیں ۔ ہر روز جو جنتر تیار ہوویں ان کو جا کر چلتے پانی میں ڈال دیویں جب آپ کا لاکھ جنتر پورا ہو جاویگا تو آپ اس کے عامل ہیں ۔ جنتر یہ ہے ۔

یا علی	۷۸۶	یااللہ یا محمدؐ
۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

میڈیم جنتر کے ذریعے میڈیم سے بات چیت و خواب میں سوال کا جواب معلوم کرنیکا طریقہ

جنتر لکھنے کا ٹائم

جس قدر جنتر آپ روزانہ لکھ سکتے ہیں اس ٹائم کا اندازہ آپ لگا لیں مگر آپ روزانہ گھنٹہ یا آدھ گھنٹہ یا دو گھنٹہ غرضیکہ جس قدر ٹائم آپ لکھنا چاہیں ۔

آپ سورج نکلنے سے پہلے پہلے لکھنا بند کر دیں گرمی کے موسم میں صبح ۴ بجے کے قریب اٹھ کر نہا دھو کر لکھنا شروع کریں سورج نکلنے سے پہلے لکھنا بند کر دیں ۔ سردی کے موسم میں تقریباً ۶ بجے شروع کرنا ہوگا ۔ جس قدر ٹائم آپ بیٹھ سکیں اسی قدر ٹائم کا اندازہ لگا کر سورج نکلنے سے پیشتر کام ختم کرنا ہوگا ۔

جس قدر ٹائم آپ لگا سکیں لگا دیں روزانہ ایک ٹائم کی پابندی نہیں ہے چاہے پہلے دن ایک گھنٹہ لکھیں یا دوسرے دن ۱۵ منٹ یا تیسرے دن ۱ گھنٹہ لکھیں اس میں کوئی پابندی نہیں ہے مگر ناغہ بالکل نہ ہو ۔ نیز یہ خیال رہے لکھنے کی قلم نئی کانے کی بنی ہوئی ہو اور سیاہی کا پانی بالکل تازہ ہو جنتر کی تعداد روزانہ علیحدہ کاغذ پر نوٹ کرتے جاؤ ایک لاکھ جنتر پورا ہو جانے پر لکھنا بند کر دیں ۔ آپ کا جنتر سدھ ہوگا ۔ اب آئندہ سبق میں میڈم جنتر باندھنے کا طریقہ درج کیا جاتا ہے ۔

میڈیم جنتر باندھنے کا طریقہ

جنتر کو چاروں طرف سے اچھی طرح تہہ کر لو اور لفافہ کی طرح بند کر لو ۔ اوپر سے کالا دھاگہ باندھ لو ۔ آپ یہ جنتر میڈیم کی چھاتی پر رکھ کر میڈم سے بات چیت کریں ۔ اور پبلک میں فروخت کرنے کے قابل ہے ۔

نوٹ :۔ پبلک کی میڈیم جنتر کے سدھ کرنے کا طریقہ ہرگز نہ بتلاؤ ۔ آپ فائدہ میں

رہنگے ۔

جنتر کے ذریعہ میڈیم سے بات چیت

جب آپ صفحہ ۴۴۲ تا ۴۴۸ میں میڈیم بات چیت نمبر ۱ تا ۳ میں کامیابی حاصل کر لیں ۔ یعنی معمول بالکل آوٹ آف سینس (بیہوش) ہو جاوے اس وقت اس کی چھاتی پر جنتر کو رکھ دو یا بیہوش کرنے سے معمول کی جیب میں ڈال دو تو حاضرین کو سوالوں کا جواب بالکل صحیح دیگا ناظرین حیران ہونگے ۔

میڈیم جنتر کو فروخت کرنیکا طریقہ

لاکھوں کے مجمع میں جب آپ حاضرین کے سوالوں کا جواب بتلانا شروع کریں ۔ اس وقت حاضرین کو آپ یہ اعلان کریں کہ یہ جنتر اس آدمی کو فائدہ کرتا ہے جس کو میڈیم خریدنے کی اجازت دیگا ۔ اب جو جو اشخاص خریدنے کو آمادہ ہوں ان کے متعلق میڈیم سے پوچھ کر جنتر فلاں آدمی کو فائدہ کریگا یا نہیں ۔ میڈیم جن جن لوگوں کو فائدہ ہونے کا جواب دے ان کو یہ جنتر دے دو اور جن لوگوں کی بابت منع کرے کہ فلاں آدمی کو فائدہ نہ ہوگا تو اس کو جنتر نہ دیا جاوے جس کو میڈیم منع کرے کہ فائدہ نہ ہوگا اگر اس آدمی کو سخت ضرورت ہے تو وہ چھاتی پر رکھا ہوا جنتر اگر اس آدمی کو دیا جاویگا تو وہ چھاتی والا جنتر اس آدمی کو فائدہ پہنچا سکتا ہے ۔

ادویات فروخت کرنیکا طریقہ

پبلک میں چند آدمیوں سے سوالات پوشیدہ پوچھ لیجئے ۔ میڈیم صرف سوالات بتلاویگا ۔ جوابات کے لیے پبلک سے کچھ ٹائم مانگ لیا جاوے کہ ۱۵ یا ۲۰ منٹ یا ۱۲

گھنٹہ میں میڈیم جواب معلوم کریگا تو پبلک کو جوابات کی انتظار کرنی ہوگی ۔ اس قدر ٹائم میں آپ کوئی دوائی طاقت کی یا سرمہ یا منجن وغیرہ فروخت کرکے کافی روپیہ پیدا کر سکتے ہیں ۔

میڈیم جنتر کے ذریعے خواب میں سوال کا جواب معلوم کرنا

اب آپ پبلک کو یہ اعلان کریں کہ جنتر آپکو رات کو سونے وقت خواب میں سوال کو جواب دیگا ۔ اس کی ترکیب یہ ہے ۔

رات کے وقت اس جنتر کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جاویں سوتے وقت دل میں کسی سوال کا خیال کر لیں ۔ حتیٰ کہ نیند میں بیہوش ہو جاویں آدھی رات کو آپ کو خواب میں سوال کا جواب بالکل صحیح ملیگا ۔

ہدایت : ۔ جنتر کو حرمل یا لوبان کی دھونی دینا لازمی ہے دصل یا لوبان کو آگ سے ڈالیں ۔ جب اس سے دھواں نکلنا شروع ہو جائے جنتر کو ۷ چکر اوپر لگا دیں ۔ سونے سے پہلے دھونی دینی لازمی ہے ۔

پبلک کو یہ ترکیب اچھی طرح سمجھا دیں ۔ پھر ہر ایک جنتر کو فروخت کرکے کافی روپیہ کما سکتے ہیں ۔

جام جمشید عرف آئینہ سکندری

آپ کو چاہیے کہ ڈبی گول جس کا قطر دو انچ کے قریب ہو بازار سے خرید لیں اس میں مصالحہ سنگ مقناطیس اصل ایک جزو چیڑا لاکھ ایک جزو ۔ کاجل بقدر ضرورت ۔ اول مقناطیس کو خوب باریک پیس لیں اس کے بعد چیڑا لاکھ لیکر آگ پر گرم کریں ۔

لیکن برتن لوہے کا نہ ہو ۔ اس میں سنگ مقناطیس ملا دو ۔ جب خوب آمیز ہو جائے تو کاجل ملاؤ اور ڈبی کے اندر بھر دو ۔ ڈبی کی سطح برابر کرنے کے لیے کسی چکنی چیز مثل آئینہ وغیرہ سے دباؤ ۔ یہ جام جمشید تیار ہو گیا ۔ اس کے ذریعہ تمام و کمال حالات معلوم کر سکتے ہو ۔

طریقہ اثر بھرنے کا

بوقت صبح ضروریات سے فارغ ہو کر بعد اشنان وغیرہ اور نت نیم کے ایکانت جگہ میں بیٹھ کر اس جام جمشید کو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں پکڑ کر ایک گھنٹہ برابر اس کے مرکز میں دیکھتا رہے دل میں یہ خواہش رکھے کہ میری مقناطیس اس میں داخل ہو کر مادہ روشن ضمیری پیدا کر رہی ہے اور جو اس کو دیکھے روشن ضمیری طاری ہو ۔

ترکیب دریافت حالات

جام جمشید کے دیکھنے کی ترکیب یہ ہے ایک جگہ میں جس کو معطر کر رکھا ہو ۔ یا اس جام جمشید پر سیاہ جگہ چنبیلی کا تیل لگا دیں وقت ضرورت اپنے پار چات کو معطر کرکے ایکانت استعمال میں اس جمشید کو لے کر داخل ہو جائیں اور اپنا منہ جنوب کیطرف کریں اور پشت شمال کیطرف کریں یاد رہے کہ تمام خیالات کو یکسو کرکے آلہ مذکور کو کسی دیوار سے یا کسی اور ترکیب سے ایک فٹ کے فاصلہ پر اور برابر ٹکٹکی لگا کر دیکھتے رہیں اور دل میں خیال کرتے جائیں کہ غائب کا راز مجھ پر کھلے دو چار روز میں یا ایک ہفتہ میں آپ کو عجیب و غریب مناظر نظر آئیں گے جس قدر آپ کی برتیوں کا نرودھ ہوگا ۔ اتنی ہی جلدی اور نئے نئے نظارے دکھائی دیں گے ۔ اور بعد ایک ہفتہ ۔ یا ۔ جب نظارے دکھائی دینے لگ جائیں ۔ تو جس جگہ کے حالات دیکھنے ہوں ۔ اس

جگہ کا دھیان کرتے ہی وہاں کی حالت دکھائی دینے لگ جاویگی ۔

ترکیب استعمال جام جمشید

مطلع صاف ہو دوپہر کا وقت ہو کسی ایسی جگہ پر جہاں نہ زیادہ تیرگی ہو نہ روشنی اور نہ ہی کسی قسم کے شور و غوغا کی آواز سنائی دیتی ہو دل کو یکسو کرکے جنوب کی جانب بیٹھ جاؤ اب جام جمشید پر خوشبو دار تیل کے دو ایک قطرے گراؤ اور اپنے چہرے کے عکس کی بائیں پتلی کو ٹکٹکی باندھ کر غور سے دیکھنا شروع کرو ۔ جو کہ اس میں سے نظر آ رہی ہے خبر دار آنکھیں ہرگز نہ جھپکانا ۔ ورنہ پھر کرتے دھرتے کچھ نہ بن پڑے گا جہاں ٹکٹکی باندھ کر عکس کی پتلی کو غور سے دیکھنا شروع کرو ۔ وہاں مضبوط یہ ارادہ بھی دل میں رکھو کہ ہمارا چہرہ ابھی ابھی غائب ہوا چاہتا ہے ۔

اصل میں مسمریزم روشن ضمیری کا نام ہے اور جب روشن ضمیری ہوگیا تو پھر لینے لیا جانا ہے ۔ سب عقد خود بخود حل ہوگئے تین منٹ تک یہی منظر پیش نظر رہیگا پھر اس کے بعد تمہاری قوت ارادی اس پر غالب آکر اس پر پردہ ڈال دے گی ۔ اور تم اپنے آپ کو ایک ایسے فرحت افزا گلزار میں پاؤ گے جس کی عطر بیز ہوا دماغ کو معطر کر دے گی اور طبیعت شاداب اور جس کے عین وسط میں سنگ مرمر کا ایک عالیشان محل ہوگا اس کے بالمقابل ایک بارہ دری واقع ہوگی ۔ بارہ دری میں روحوں کا شہنشاہ معہ اراکین کے جلوہ افگن ہوگا اس کو نہایت ادب سے جھک کر سلام کرو اور جو کہنا ہو ۔ کہو ۔ شہنشاہ کیطرف سے ہر ایک سوال کا جواب ٹھیک ملیگا ۔ گواہ تحریری ہو یا زبانی جیسا کہ تم چاہو گے ۔

نوٹ : ۔ قوت ارادی کے کچے اور غیر مستقل مزاج آدمی اس جام جمشید سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے ۔ اول اول اگر ایک دو دفعہ کامیابی نہ ہو تو بھی کچھ ضائقہ نہیں ۔ مستقل مزاج اور ارادے کے پکے آخرش کامیاب ۔ ہو کر ہی رہتے ہیں ۔

نوٹ: ۔ جام جمشید کے تمام عملیات میں ہر عمر کا شخص کامیابی حاصل کر سکتا ہے ۔

فوائد: ۔ (۱) دوسرے کے دل کا حال معلوم کرنا ۔

(۲) چوری گئے ہوئے مال کا نکلوانا ۔

(۳) مردہ و زندہ روحوں سے ملاقات کرنا ۔

(۴) امتحان کے پرچے معلوم کرنا ۔

(۵) حیات و ممات سے آگاہ ہونا ۔

(۶) مہاتماؤں کے دیدار اور متبرک جگہوں کی زیارت کرنا ۔

(۷) عالم علوی و سفلی کے عجائبات دیکھنا ۔

(۸) مخفی رازوں کا انکشاف کرنا ۔

(۹) گوہر مقصود کو دامن امید سے بھرنا وغیرہ وغیرہ ۔ غرضیکہ اس کا عامل جو چاہے کر سکتا ہے ۔

رات کو سوتے وقت گھر بیٹھے تمام دنیا جہان کی سیر کرنا

حسب معمول آپ جیسا کہ رات کو سوتے ہیں دوران ترکیب میں آپ علیحدہ کمرے میں سویا کریں ۔ آپ ایسے پلنگ پر سوئیں جس کو لوہا کیل لگا ہوا نہ ہو اب رات کو سوتے وقت اپنے خیالات کو یکسو کر کے چت لیٹ جاؤ اور جب نیند غالب ہونے لگے تو اس وقت اپنے آپ کو اونچی آواز سے پکارو کہ اے فلاں تو نے رات کو اتنے بج کر اتنے منٹ پر ضرور جاگنا جب یہ آواز آپکے کانوں تک پہنچ جاوے پھر آپ دل میں کوئی بات نہ گذری حتیٰ کہ نیند میں بیہوش ہو جاؤ ایسا کرنے سے عین وقت مقررہ آپ کی آنکھ تو ضرور کھل جاوے گی مگر نیند کی غنودگی پھر طاری ہونے لگے گی ایسا اوقات صبح کو یہ بھی یاد نہ رہیگا کہ رات کو بیدار ہوئے تھے یا نہیں اس مشق کو

متواتر دو ہفتے تک جاری رکھیں تاکہ عامل کامل بن جائیں جب اس طرح مقررہ وقت پر حسب منشا بیدار ہونے لگ جاؤ تو اس کے بعد پندرہویں دن آلہ جام جمشید کو سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جاؤ اور بستر پر لیٹ کر خیال کرو کہ فلاں مقام یا پہاڑ پر جا کر دیکھوں کہ کیا ہو رہا ہے ہر روز سونے سے پیشتر یونہی کیا کرو ۔

اس مقام یا پہاڑ کا خیال کرنے کے بعد اور کوئی بات دل میں نہ گذرے دو ہفتہ متواتر اسی قسم کا خیال دل میں رکھنے سے اور آلہ جام جمشید کو سرہانے کے نیچے رکھنے سے ضرور وہاں جاؤ گے مگر اول اول خواب کی طرح معلوم ہوگا کہ تم وہاں کی سیر کسی اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر یا ہوا میں اڑتے اڑتے کر رہے ہو اور جسم تمہارا گھر میں چارپائی پر پڑا ہے اور تم یعنی روح لطیف چاند ایسے رنگ کی ادھر ادھر اڑ رہی ہے جب یہ حالت ہو جائے تو آلہ جام جمشید نما کو سرہانے کے نیچے رکھو اور مشاطۂ قدرت کی دلچسپیوں رعنائیوں کی جی بھر کر سیر کرو ان مزیدار سیروں سے تم کو ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ سارے جہاں کی خوشیاں اس کے مقابل میں ہیچ سمجھو گے اور سارے جہاں کا ازاد بادشاہ اپنے آپ کو تصور کرو گے شروع شروع میں کسی نزدیک کے مقام کا خیال کرنا چاہیئے بعد میں آپ دور دور از مقامات کی سیر کر سکتے ہو ۔

نوٹ: ۔ (۱) چارپائی کو لوہا یا کیل ہرگز لگا ہوا نہ ہو ۔

(۲) دوران ترکیب میں آپ ایک علیحدہ کمرے میں سویا کریں اور آپ کو ان دنوں میں کوئی آدمی نہ جگائے اس حالت میں اندر سے کنڈی لگا کر سونا بہتر ہوگا ۔ (۳) آلہ کرسٹل کی مشق ضرور کر لو بغیر کرسٹل کی مشق کے آپ آلہ جام جمشید میں کامیاب نہ ہو سکیں گے اس لیے کرسٹل قیمتی آپ کو مفت ارسال کیا گیا ہے ۔ آپ پہلے چند روز آلہ کرسٹل کی مشق کر لیں بعد میں آلہ جام جمشید کا تجربہ کریں ۔

کراماتی آئینہ

پیارے صاحبان والا شان ! یہ اس عجیب الخواص حیرت انگیز پر تاثیر کراماتی آئینہ کی ترکیب درج کی جاتی ہے جس کا اشتہار بھی شاید آپ نے کسی موقعہ پر دیکھا ہوگا ۔ فی زمانہ کوئی شخص ایسا نہیں جو مسمریزم کے نام اور طاقت کو نہ جانتا ہو اسی کی ذاتی کشش فن کرامات عمل تسخیر ۔ آلہ کراماتی ۔ انگوٹھی مسمریزم جادو کی انگوٹھی وغیرہ وغیرہ کہتے ہیں ۔ یہ چند ادویہ کا مرکب اور ترکیب ہے جسکو قدیم زمانہ کے انسان در پردہ کرکے صد قسم کے عجیب و غریب کام کرو کھلاتے تھے جس سے عام لوگ ان کو رشی منی اولیا اللہ کے کہنے کے علاوہ اپنا پیشوا ٹھیراتے تھے اور اسی راز کے باعث عزو جاہ سے وہ لوگ اپنی زندگی بسر کرتے تھے ۔ صد ہا بیماریوں کے علاج حب کے عمل ۔ عالم ارواح کی سیر آئندہ اور گذشتہ کے حالات کی خبر وغیرہ وغیرہ جن کاموں کو اس کی مدد سے درجہ تکمیل پر پہنچایا جاتا ہے ۔ ان کا بیان کرنا طوالت ہے اس لیے صرف چند خواص درج ذیل ہیں ۔ مہلک امراض کا علاج ۔ بغیر دوا کے کرنا ۔ عام لوگوں کے اگلے پچھلے حالات دریافت کرنا ۔ دور دراز ملکوں کی خبر دینا ۔ غائب شدہ اشیاء کا پتہ لگانا ۔ جانوروں اور انسانوں کو اپنا مطیع کرنا ۔ مردہ انسانوں سے باتیں کرنا اور ملاقات کرنا ۔ کرانا وغیرہ وغیرہ بے شمار فوائد ہیں جن کو اشتہاروں میں درج کرکے عام اشتہاری اسی آئنیہ کو خاطر خواہ قیمت پر فروخت کرتے ہیں ۔ یہی آئنیہ اب چند پیسوں میں خود بنا کر ہزار طرح کے کام شعبدات ۔ حاضرات ۔ عجائبات وغیرہ کا ملا خطہ فرما سکتے ہیں جس کا مکمل نسخہ یہ ہے ۔

سنگ مقناطیس خالص یعنے چمک پتھر لاجوردی ۲ ماشہ

چیڑا لاکھ ۔ کاجل چراغ دیسی ۔ تیل تل ۔ شیشہ

یک ماشہ ۴ رتی ۴ قطرہ ۱×۲ انچ

تانبے کو انگوٹھی بلانگ ۔ گلہری کے بال یا چمڑہ یا ہڈی

ایک عدد وغیرہ کی راکھ ۴ رتی

ترکیب ساخت

اول سنگ مقناطیس لاجوردی کو باریک کپڑچھان کرکے اور گلہری کی راکھ ملا کر ال کرو ۔ پھر چیڑا لاکھ اور تیل کو کسی پیتل تابنے کے برتن میں آگ پر گرم کرو جب اسل کر ہر دو آپس میں مل جاویں تو نیچے اتار کر سفوف مقناطیس دراکھ ملا کر انگوٹھی ۔ نگ کی جگہ پر یا شیشہ پر تھوپ کر رکھ دو جب سوکھ جائے دو بازسہ بارہ تھوک کر تمام مصالحہ لگا لو جب سب مصالحہ شیشہ پر لگ کر سوکھ جاوے تو مصالحہ والا رخ باہر کے کسی لکڑی کی چوکھٹ پر لگا لو ۔ بس تیار ہے اسی وزن اور طریق سے جس قدر مناسب ہو کم و بیش آئنیہ بنا کر کام میں لا سکتے ہو ۔

نوٹ : ۔ یہ مصالحہ اگر لوہے یا لسن یا پسینہ یا ٹین سے لگ جاوے تو اثر ذایل ہو جاتا ہے ۔

ترکیب استعمال کراماتی آئینہ

برائے معمول

اس عجیب و غریب مقناطیسی آئنیہ میں مقناطیسی کشش کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے معمول پر حالت روشن ضمیری طاری کرنے کے لیے کراماتی آئنیہ مشعل راہ کا کام دیگا حسب ذیل طریق سے اسے کام میں لاؤ ۔

احتیاط : ۔ چونکہ کراماتی آئینہ میں مقناطیسی کشش بھری ہوئی ہے اس لیے سورج کی شعاع اور آگ کی حرارت سے دور ہمیشہ لکڑی کے بکس میں بند رکھا جاوے ۔

ہدایات متعلقہ استعمال : ۔ ایک نہایت سنسان صاف ستھرے اور تاریک کمرے میں چلے جاؤ ایک موم بتی یا لیمپ جانب شمال روشن کرو لڑکے یا لڑکی کی عمر جس کو بطور معمول منتخب کیا جائے ۱۰ سے لیکر ۲۰ سال تک علی الترتیب ہونی چاہیئے اس معمول سے کہو کہ وہ لیمپ یا موم بتی کیجانب پشت کرکے اس ترکیب سے بیٹھ جاوے کہ روشنی کی شعاع کراماتی آئینہ کے بیچوں بیچ منعکس ہو اٹھے درمیان میں کسی خوشبو دار تیل کی ایک بوند ٹپکانا اور لوبان وغیرہ کی دھونی دینا بہتر ہوگا اس کے علاوہ کوئی بھجن یا دعا بارگاہ ایزدی میں پڑھکر اس کام کی ابتدا کرنا مناسب ہے کیونکہ راگ سے روحوں کو کافی مناسبت ہوتی ہے ۔ بعد ازاں معمول سے کہا جاوے کہ وہ کراماتی آئینہ کے اس حصے کو دیکھنا شروع کرے جہاں خوشبودار تیل ٹپکایا گیا ہے جلد آنکھ جھپکے تمام قسم کے خیالات کو طرح دل سے محو حیرت کرکے وہ دیکھتا رہے اول چھوٹے چھوٹے دائرے چکر کاٹتے ہوئے اس یں ظاہر ہوں گے جو بتدریج بڑے ہوتے جائیں گے اور مختلف مقامات کے عجیب و غریب نظارے نیز دیکھے انسانوں کی شکلیں نمودار ہوں گی معمول نہایت اطمینان خاطر سے ان کو دیکھتا جائے ان سے خائف یا ہراساں ہونے کی ضرورت نہیں جب تم اس طرح سے اپنے معمول کو میگنیشن (ایما) دے رہے ہو اور مطابق تحریر مندرجہ بالا وہ سب کچھ دیکھنے لگے تو اس سے کہو شروع شروع میں اپنے مذہبی عقیدہ کے مطابق شری کرشن حضرت محمد صاحب یا گورونانک صاحب کی روح کو یاد کریں یا اپنے کسی قریبی رشتہ دار کی روح کا خیال کرے جو اس جہان سے گذر چکا ہو ۔ تھوڑی دیر میحسب خواہش وہی روح نمودار ہوگی نہایت سلیقہ سے روحانی طریقہ پر اس کی تعظیم کرکے جو سوالات کرنے ہو کئے جاویں ۔ نہایت خوشی سے

اور خندہ پیشانی سے وہ تمہارے ہر ایک سوال کا جواب دے گی ۔ اس کے علاوہ جن جن مقامات کو دیکھنے کی خواہش تم کرو گے وہ سب بائیسکوپ کی تصویروں کی طرح تمہارے سامنے گذر جاویں گے ان عجیب و غریب مقامات و نظائر سے معمول کو ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا ۔ بعض معمولوں پر متواتر کئی کئی دن مشق کرنے سے بھی خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہوتے مگر کئی معمول ۱۱ چار روز میں کسی متبرک روح کی حضوری میں پہنچ جاتے ہیں اطمینان قلب اور نہایت استقلال کیساتھ اپنے کام کو جاری رکھنا چاہیئے جلد بازی یا تلون مزاج میں دخل نہ دیا جاوے ورنہ سب محنت بیکار ہوگی بسا اوقات روحیں زبانی بات چیت کرنے کی بجائے سنہری حرفوں میں ہر ایک سوال کا جواب لکھ دیتی ہیں جب معمول کو کراماتی آئینہ کچھ کچھ دھندلا دکھائی دینے لگے تو مشک کافور یا لوبان وغیرہ کی دھونی دینے سے پھر صاف صاف دکھائی دینے لگ جاتا ہے ابتدائی مدارج میں اپنے معمول نصف گھنٹہ سے زائد عرصہ تک کے لیے مت بٹھاؤ اور ہر روز شام ۷ سے ۸ بجے کے درمیان عمل کیا کرو ۔ شروع شروع میں بعض سوالات کے جواب نامکمل اور ادھورے ہوں گے لیکن جوں جوں مشق بڑھیگی معمول ہر ایک سوال کا جواب ٹھیک دینے لگیگا ۔ جب مشق ختم کرنی ہو تو کوئی راگ گانا یا دعا پڑھنا چاہیئے یقینی طور پر کامیاب ہونے کے لیے عامل و معمول ہر دو کو لازم ہے کہ ہمیشہ پاک صاف رہیں اپنے خدا سے پیار کریں کبھی خیال میں بھی کوئی گناہ ان سے سرزد نہ ہو اپنے قول یا فعل سے کسی کی دلآزاری نہ کریں اگر متواتر ۲۰ سے ۲۵ دن تک کسی معمول پر بالکل کامیابی نہ ہو تو اس کو چھوڑ کر دوسرے کسی نئے معمول پر تجربہ کرو کراماتی آئینہ کی مدد سے تمارا معمول اپنے مرحوم دوستوں اور رشتہ داروں کی روحوں سے ملاقات کر سکتا ہے اور کام لوک میں ان کے صحیح حالات سے آگاہ ہو سکتا ہے ۔ ترقی رزق و دولت کی تدابیر اور آفات ارضی و سماوی

کا دفعیہ ممکنات سے اپنی قابلیت اور معمول کی طاقت کو ظاہری نمائش کر کے مٹی میں مت ملاؤ ۔ عوام پر ایسی باتوں کا اظہار کرنے سے لوگ تمہارا مذاق اڑائیں گے ۔ ایک دل ایک جان ایک ارادہ کیساتھ بڑھے جاؤ تمہارے راستے میں لاکھ رکاوٹیں آئیں مگر حوصلہ نہ ہارو ۔ آخر ایک دن آفتاب صداقت سے تمہارا خانہ تاریک جگمگا اٹھیگا یاد رکھو

کوئل کو ئی بغیر مشقت نہیں ہوا
سو بار جب حقیق کٹا تب نگیں ہوا

نوٹ : ۔ کراماتی آئینہ کے تجربہ میں آپ کو ۹۹ فیصدی حالتوں میں کامیابی ہوگی لیکن شرط یہ ہے کہ تجربہ کرنے سے پہلے کرسٹل پر دو ایک دن ضرور مشق کر لیجئے گا ۔

ترکیب استعمال نمبر ۲

(جس کو بڑا آدمی بھی دیکھ سکتا ہے)

وقت ضرورت غسل یعنی اشنان کرکے مصفا کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر جو کوئی (بچہ بوڑھا ۔ عورت ۔ مرد ۔ نابالغ ہو تو بہتر ورنہ بالغ) اس طلسمی آئینہ کو ذرا سا میٹھا تیل چپڑ کر اور خوب ٹکٹکی باندہ کر یعنی نظر جما کر دیکھیگا اس کو بعد گذرنے پانچ دس منٹ کے اس سیاہ جگہ میں ایک سفید دروازہ نظر آکر کھل جائیگا ۔ پھر اس میں سے ہزار ہا عجائبات نظر آئیں گے بلکہ اس وقت جو خیال یا سوال جواب عامل کے دل میں آویں گے ان کا جواب ملتا جائیگا ۔ اگر دوسرا شخص بھی اس عامل سے کچھ دریافت کرے تو اس کے سوال کا جواب بھی اس آئینہ میں دیکھ کر بتلایا جا سکتا ہے تاوقتیکہ اس شیشہ کو نظر سے الگ نہ کر لیا کرے یعنی ٹکٹکی باندھے وقت آنکھ جھپکی نہ جاوے آنکھ جھپکنے سے عمل زائل ہو جاتا ہے جب تک ایک نظر سے دیکھا جاوے عمل بدستور

...ی رہیگا ۔

...ات : ۔ اس آئینہ کو بہت حفاظت سے کسی ریشمی رومال میں لپیٹ کر لکڑی کے ...دوق یا ڈبہ میں جہاں آس پاس لوہا وغیرہ نہ ہو ۔ رکھنا چاہئے تاکہ اثر قائم رہے اور ...ت تک کارآمد ہو ۔ اگر کھلا اور گرود غبار یا لوہے کہ نزدیک رکھا جائے تو فوراً اثر ...ل ہو کر آئینہ بیکار ہو جائیگا ۔

کراماتی آئینہ میں عامل کا مرے ہوئے رشتہ دار
سے ملاقات و بات چیت کرنا

کراماتی آئینہ کی ترکیب استعمال نمبر ۳

جس کے ذریعہ ہر عمر کا شخص عالم کے عجائبات اور روحانی مشاہدات اور مردہ ...وں سے ملاقات اور پوشیدہ حالات و حل مشکلات و دور دراز کی خبریں ۔ مفقود ...ن کا احوال دیکھنا ۔ گمشدہ کا پتہ ۔ عالم ارواح کی سیر ۔ مہاتماؤں ۔ پیروں فقیروں ...ہائے متبرک کے درشن و دیدار کرنا نیز ہر شخص کے زمانہ ماضی ۔ حال و مستقبل ... حالات معلوم کرنا آپ کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہوگا ۔

کراماتی آئینہ

(بیسویں صدی کی عجیب و غریب حیرت انگیز ایجاد)

...علم راز کے مستند کتب خانوں کے مطالعہ سے یہ بات بخوبی ثابت ہو رہی ہے کہ ... قدیم میں ہندوستان کی سرزمین میں روحانی طاقت کے بڑے بڑے زبردست عامل ...ے ہیں ۔ خصوصاً اہل ہندو کے رشی منی اور جو گیشر جنہوں نے روحانی کمالات سے ...جہان کو مسخر کر لیا تھا بعض رشیوں منیوں اور جو گیشروں کے حالات پر نگاہ ڈالنے

سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ درحقیقت ناممکن کاموں کو انجام دیتے تھے جس طرف نگاہ
اٹھا کر دیکھتے تھے اس کو زیر و زبر کر دیتے تھے ۔ بیماروں اور اپاہجوں کو آنکھ سے دیکھ
کر اور ہاتھ سے چھو کر شفا بخشتے تھے انسان اور حیوان ان کی بتابعت کرتے تھے ۔
شاہان وقت ان کی قدر و منزلت کرتے اور وہ اپنی روحانی طاقت سے لوگوں پر من مانی
حکومت کرتے تھے ۔ اہل یونان بھی اس سے بے بہرہ نہ تھے جس قدر نامور حکماء مثلاً
بقراط سقراط ۔ لقمان ۔ افلاطون ۔ حرس وغیرہ گذرے ہیں ۔ ان کو بھی روحانی طاقت
میں بدرجہ کمال ملکہ حاصل تھا بلکہ وہ علم طلسمات کے بھی بڑے زبردست عامل تھے ۔
جنہوں نے اپنے اپنے وقت میں شاہان وقت کے لیے ایسے ایسے طلسمات نادرہ ایجاد کئے
جن کی بدولت آج تک ان کا نام لوگوں کے ورد زبان چلا آتا ہے ۔ آئینہ سکندری ،
جام جہاں نما اور طلسمات نمرودی وغیرہ کے حالات پڑھ کر لوگ حیرت سے انگشت
بدنداں ہوتے تھے اور تعجب کرتے تھے اور بعض بے علم جاہل لوگ ان پر نکتہ چینی
کرکے ان کو تمسخر میں اڑاتے تھے مگر زمانہ حال میں اہل یورپ کی ایجادوں کو دیکھ کر
نکتہ چین لوگوں کو اس بات کا قائل ہونا پڑتا ہے ۔ کہ حکمائے قدیم کی ایجادیں جن
اس وقت نام و نشان نظر نہیں آتا ۔ خالی از حکمت نہ تھیں اس لیے لوگوں میں
شوق بڑھا چلا جاتا ہے اور وہ حکمائے قدیم کے ان عجائبات اور طلسمات کو ازسر نو زندہ
کرنا چاہتے ہیں اور ان کی اصلیت اور ماہیت معلوم کرنے کے شائق پائے جاتے ہیں ۔
مگر واہ رے زمانہ کی نیرنگیاں بعض کند ذہن جو علم الترتیب سے ناواقف اور علم
الرموز سے بے بہرہ ہیں ۔ اب تک نکتہ چینی کرتے نظر آتے ہیں ۔ جہاں کسی صاحب
ہمت نے محنت اور جانفشانی سے کسی چیز کو پیدا کیا ۔ جھٹ حضرات نکتہ چینی مجنوں
کی بڑیں ہانکنے لگ گئے ۔ جس کا سبب یہ ہے کہ وہ علم الترکیب سے مطلق واقفیت
نہیں رکھتے علم الترکیب کے جاننے والے اور علم الراز کے کتب کو گہری نظر سے پڑھنے
والے بخوبی جانتے ہیں کہ تمام عالم کی نشوونما ترکیبی ہے ۔ اگر ترکیب نہ ہوتی تو قدرت

تمام کھیل بگڑ جاتا اور خدا کی خدائی کے لوگ ہرگز قائل نہ ہوتے ۔ مگر صانع صناعت
جو چیز بنائی ہے خالی از ترکیب نہیں ۔ دنیا کے نشیب و فراز پر غور کیجئے ۔ نظام
ن کے بے شمار اقمار کو دیکھئے کہ کس کاریگری اور حکمت سے اس نیلگوں سقف پر
ے ہوئے مانند قنادیل روشن ہیں گردش افلاک کی تاثیر کس طرح زمین پر پڑتی ہے
ن کی تحقیقات میں محققوں نے ہزاروں رسالے اور کتابیں لکھ ڈالیں حکماء نے اپنی
انی اور جولانی طبع سے صدہا عجیب و غریب طلسم بنائے ۔ پھر بھی آخر کار

درہمہ عالم ہمہ جاری — پر تو فگن ہست ذات کبریا

مقولہ پر ان کو عمل کرنا پڑا ۔ اس قادر مطلق نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ
کائنات کو ایسی ترکیب سے برقرار رکھا ہوا ہے کہ جس کو دیکھ کر ہمیں قانون
رت کا قائل ہونا پڑتا ہے کیونکہ تمام موجودات عالم کی چیزیں محض ترکیب سے پیدا
اتی ہیں اور پھر اسی ترکیب سے نیست و نابود ہو جاتی ہیں ۔ یہ دنیا ترکیبی ہے ۔ اور
ی ترکیب کا نام قانون قدرت ہے جس کے جاننے کے لیے تحقیقات کی ازحد ضرورت
۔ ماہرین علم راز جو علم ترکیب سے واقف ہیں ۔ وہ ہر چیز کی ماہیت و خاصیت کا
لم رکھتے ہیں ۔ اور پھر ان کی ترکیب اور مرکب سے ایک نئی تاثیر پیدا کر دیتے ہیں ۔
ارہ ۔ گندھک ۔ کوئلہ کی مفرد تاثیروں سے جو لوگ واقف ہیں وہ ان کے مرکبات
وہ طاقت ان میں پیدا کر دیتے ہیں ۔ جو پہاڑوں کو اڑا کر ریزہ کر دیتی ہیں ۔ اس
ان ترکیب میں ایسی طاقتیں موجود ہیں ۔ جو عجائبات عالم کا مشاہدہ کرا سکتی ہیں ۔ جو
ھنے والوں کو بادی النظر میں جنوں اور بھوتوں کی کھیل معلوم ہوتی ہے مگر دراصل
ایک ترکیب سے مرتب ہوتی ہیں ۔

ت کراماتی آئینہ جو آپ کے سامنے پیش کیا گیا ہے ایک عرصہ کی محنت اور
ش اور جانفشانی اور تجربات میں وقت اور روپیہ ضائع کرکے تیار کیا گیا ہے اس

میں نہ تو کوئی جن ہے اور نہ کوئی بھوت اس کے اندر بٹھلایا گیا ہے ۔ جو آپ کو پوشیدہ حالات سے آگاہ کرے گا ۔ ہاں ترکیبی جنات اور بھوت اس کے ہر پہلو پر کھڑے دیئے گئے ہیں ۔ جو جملہ حالات کی راہنمائی کرنے پر ہر وقت کمر بستہ ہیں ۔ اگر آپ پابندی شرائط عمل کریں گے ۔ تو

کراماتی آئینہ

آپ کو جملہ حالات ارض و سما کی ماہیت و کیفیت سے بخوبی آگاہ کر دے گا ۔ اس کے عامل پر مخفی باتیں ظاہر ہوتی ہیں ۔ اور وہ اپنی اس روحانی طاقت سے (جو اس کراماتی آئینہ پر عمل کرنے سے اس میں پیدا ہو جائے گی) تمام پوشیدہ حالات کو معلوم کر سکتا ہے ۔ دوردراز کی خبریں منگا سکتا ہے ۔ مفقود الخبروں کا احوال دیکھ سکتا ہے ۔ گم شدوں کا پتہ و نشان بتا سکتا ہے اپنے یا کسی شخص کے زمانہ ماضی و حال مستقبل کے حالات اور ترقی و تنزل کے اوقات کی خبر دے سکتا ہے کسی کام کے ہونے کی نسبت احکام لگا سکتا ہے اور آفات ارضی و سماوی اور مخلوقات کے رنج وراحت اور تغیر تبدل زمانہ کے حالات سے قبل از وقت خبردار ہو سکتا ہے ۔ مہاتماؤں پیروں فقیروں اور جائے متبرک کے درشن و دیدار کر سکتا ہے عالم ارواح علوی کی سیر اور ان سے رابطہ و اتحاد قائم کر کے ناممکن باتوں کو ممکن کر کے دکھلا سکتا ہے ۔ غرضیکہ کراماتی آئینہ یوگ فلاسفی کی نادر ترکیبوں کا ایک کرشمہ ہے جس کے دیکھنے سے مریض شفا پاتے ہیں ۔ ناپاک روحیں کوسوں بھاگتی ہیں ۔ شیطان لاحول پڑھتا ہے ۔ سایہ بھوت و پریت اور نظر بد کا دفعیہ ہوتا ہے بلکہ اس کراماتی آئینہ کا عامل جب بعض کے مشکل مرحلوں کو حل کر کے اپنے گوہر مقصود سے دامن امید بھر لیتا ہے ۔ مطلوب کا طالب اور دشمنوں پر غالب آتا ہے حاسدوں کو مغلوب اور بدخواہوں کے منہ پر خاموشی لگا دیتا ہے ۔ سچ تو یہ ہے کہ اس آئینہ کا عامل دنیا میں خوش گذران ۔ مرفہ

الحال اور باوقار رہے گا ۔ اور تمام دنیاوی عقدات لاینحل کو حل کرے گا ۔

مگر خیال رہے کہ یہ کام جلد بازوں کے نہیں اس میں صبر و استقلال ضروری ہے جلدی کا کام شیطانی ہوتا ہے ۔ جو اپنا دل فریب نظارہ دکھلا کر گم ہو جاتا ہے اور انسان مخبوط الحواس ہو کر اپنی زندگی تلخ کر لیتا ہے ۔

یہ روحانی اعمال ہیں جو بعد ازمرگ بھی روح کو شانتی اور تسلی دیتے ہیں اس لیے کراماتی آئینہ جو بے مرادوں کو بامراد کرنے اور قدرت ایزدی کے مشاہدات کرانے میں بے نظیر ثابت ہوگا ۔ آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں امید ہے کہ آپ اپنے دلی مطلب اور حصول مدعا میں کامیابی اٹھا کر ہماری محنت کی داد دیں گے ۔ ہم اس بات کے قائل ہیں کہ آپ کو اس پر عمل کرنے سے اور بھی بہت کچھ عجیب باتیں شاید معلوم ہوں ۔ جو ہم کو ابھی معلوم نہیں ہوئیں اس لیے آخری التماس آپ سے یہ ہے کہ جو باتیں اس میں نئی نظر آئیں ان کی نسبت مہربانی کر کے ہمیں مطلع کریں جس کے لیے ہم آپ کی مہربانی کے مشکور اور شکر گذار ہوں گے ۔ اور آپ کے اور آپ کے تجربہ کو بار دیگر اس میں چھاپ دیں گے ۔

کراماتی آئینہ پر عمل کرنے کی شرائط

تجربہ سے دیکھا گیا ہے ک بعض لوگ حاجتمندوں کو حصول مدعا کے لیے ایسے خطرناک طریقہ بتلا دیتے ہیں ۔ جو موجب نقصان جان و مال ہوتے ہیں اور طالب بے چارہ جنگلوں اور بیابانوں اور مسانوں میں حلق پھاڑ پھاڑ کر منتروں کو پڑھتا اور اپنی جان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے ۔ مگر آخر کار حصول مدعا میں ناکامیاب ہو کر پشیمانی اٹھاتا ہے پس ایسے مایوس لاامیدوں کو دعوت دی جاتی ہے ۔ کہ آؤ ۔ اس کراماتی آئینہ پر عمل کر کے دیکھ لو ۔ کوئی ایسی گرانبار ترکیب ہم نہیں بتاتے جو تم سے نہ ہو سکے ۔

یا تم کو اس سے کسی قسم کا خطرہ ہو ۔ بلکہ اپنے مکان پر بآرام بے تکلف بیٹھ کر عمل کرو اور دیکھو کہ پرمیشور کی کرپا درشٹی سے پردہ غیب سے حصول مدعا کے لیے کیا کیا وسائل پیدا ہوتے ہیں بشرطیکہ تم مندرجہ ذیل شرائط پر عمل کرو ۔

اول صدق دل سے عمل کرنے پر مستعد ہونا لازمی ہے دوم ۔ منشیات اور زنا کاری اور صحبت بد سے پرہیز رکھنا چاہیئے ۔

سوم ۔ غذا لطیف اور شریف کھاؤ ۔ تاکہ تمہاری جسمانی صحت درست رہے روزانہ عمل دو گھنٹہ ورنہ کم از کم ایک گھنٹہ کرو ۔

چہارم ۔ عمل کے لیے کوئی ایسی جگہ مقرر کرو جہاں شوروغل کی آواز تمہارے کان میں نہ آوے ۔

پنجم ۔ ایک وقت معین کرو ۔ خواہ دن کا ہو یا رات کا ۔ بلاناغہ چالیس روز تک مقررہ ٹائم پر عمل شروع کرو ۔ رات کا وقت سب سے اچھا اور مفید ہوگا ۔

کراماتی آئینہ پر عمل کرنے کی ترکیب

چالیس روز تک بلاناغہ اس عمل کو کرنا چاہیئے ایک جگہ عمل کے لیے معین کرکے اس کو خوب مصفیٰ اور پاکیزہ رکھیں ۔ اور بوقت عمل لوبان و صندل کا بخور جلا کر عامل کو چاہیئے کہ اس آئینہ کو جنوب رویہ دیوار پر لٹکا دیں اور خود اس کے مقابل چار زانو ہو کر بیٹھ جائیں ۔ اور تفکرات کو دل سے دور کرکے یکسوئی قلب اور خوب توجہ سے اپنا چہرہ آئینہ میں دیکھیں اور پیشانی کے وسط میں عین درمیان میں نگاہ جما دیں یعنے خوب ٹکٹکی باندھ کر بلا گرنے پلکوں کے دیکھیں اور دم رواں کے ساتھ اوم (سوہنگ) کا جاپ یعنے ورد کریں ۔ (اہل اسلام مذہبی لحاظ سے اللہ ہو کا ورد کریں) اگر آنکھوں میں تھکاوٹ معلوم ہو یا پانی گرے تو فوراً رومال سے ان کو صاف کر لیویں ۔

ابتدائے عمل میں دو چار روز آنکھوں میں تکلیف معلوم ہوگی مگر اس کے بعد رفتہ رفتہ آنکھوں کی طاقت بڑھنی شروع ہو جائے گی ۔ پس اس طرح چالیس روز تک شائقینوں کو آئینہ پر عمل کرنا چاہیئے ۔ اور وقت معینہ پورا ہونے پر آئینہ کو صاف کرکے باحفاظت رکھ دیا کریں ۔ اگر عمل بوقت شب کرنا ہو تو جائے عمل میں خوشبودار تیل کا چراغ روشن کرکے اس کو ایسی ترکیب سے ایک طرف رکھ دینا چاہیئے ۔ کہ آئینہ پر روشنی چراغ کی اس قدر ہو کہ جس سے چہرہ بخوبی نظر آسکے ۔ اور چراغ کی جلتی ہوئی لاٹ آئینہ کے اندر نظر نہ آئے ۔

ابتدا میں تو آئینہ میں چہرہ نظر آئیگا ۔ مگر رفتہ رفتہ جب عامل کی نظر اس پر جمنی شروع ہوگی تو چہرہ دیکھتے دیکھتے نظر سے گم ہو جایا کرے گا ۔ اور آئینہ میں تمام گردوغبار اور تاریکی چھا جائیگی اور اس اندھیرے میں جنگل بیابان اور بعض وقت پہاڑ اور مختلف مکانات اور درختوں کے جھنڈ دکھلائی دیں گے جب عامل کچھ دیر خوب غور اور توجہ سے ان کو دیکھیگا تو فوراً ایک نورانی روشنی سے وہ تمام جگہ منور نظر آنے لگے گی ۔ جب عامل اس درجہ میں پہنچ جائیگا تو پھر دو چار روز اس منور روشنی میں نیلگوں اور سفید رنگ کی شعاعیں اور مختلف اشکال دکھلائی دیں گی اور رفتہ رفتہ یہ تمام شکلیں گم ہو جائینگی اور نورانی روشنی کا نور سب جگہ محیط نظر میں قائم ہو جائیگا جب عامل اس نور یعنے روشنی کو خوب غور اور یکسوئی قلب سے دیکھیگا تو ایک خوشنما باغ دکھلائی دیگا جب عامل اس جنت نشان باغ میں داخل ہوگا تو اس کے سامنے سے ایک حوض دکھلائی دیگا جس کے چاروں کونوں پر چار مہیب شکلیں ہاتھوں میں تلواریں لیے ہوئے کمربستہ کھڑی ہوئی دکھلائی دیں گی ۔

تصویر عامل پر چار مہیب شکلوں کے حملہ آور ہونے کی

دلچسپ نظارہ

پس جب عامل اس درجہ میں پہنچیگا ۔ تو عامل کو دیکھتے ہی یہ چاروں مہیب طلسمی شکلیں نہایت غضبناک ہو کر عامل پر حملہ آور ہوں گی عامل قدرت ایزدی کے اس دلچسپ نظارہ کو خوب غور اور توجہ سے دیکھے اور کسی قسم کا خوف نہ کھائے اور اپنے دائمی ورد عمل کو پڑھتا ہوا ان کی طرف پھونک مارے اس وقت وہ چاروں طلسمی شکلیں گم ہو جائیں گی اور اس حوض میں سے ایک کنول کا پھول تیرتا ہوا دکھلائی دیگا جس میں سے ایک پیر مرد پاکیزہ لباس سفید ریش نور سے منور نمودار ہوگا ۔ اور عامل کی طرف بنظر محبت دیکھ کر ہمکلام ہوگا ۔ اور عامل کا ہاتھ پکڑ کر اس جنت نشان باغ کے تختے میں لے جائیگا ۔ جہاں موجودات عالم کا نظارہ ہو بہو عامل کو نظر آئے گا ۔ جس کا ذکر کرنا احاطہ تحریر سے باہر ہے ۔ پس جو شخص روحانی عجائبات اور قدرت کے مشاہدات کے ہی شائق ہوں ۔ وہ ہمیشہ اس طریقہ سے موجودات عالم کی سیر کیا کریں اور جو شخص کسی خاص مدعا و مطلب کے خواہشمند ہوں ۔ ان کو چاہیئے کہ جس

وقت وہ روحانی شکل نمودار ہو اس سے اس مطلب کے لیے التجا کریں اور خوب غور سے دیکھیں کہ پردہ غیب سے کیا کیا باتیں ظہور میں آتی ہیں ۔

آئینہ کرامات اور حل مشکلات

اس کراماتی آئینہ میں جہاں عالم ارواح کی سیر اور مردہ روحوں سے ملاقات اور قدرت ایزدی کے لیے عجائبات کا مشاہدہ ہوتا ہے ۔ وہاں حل مشکلات دنیاوی کے لیے یہ آئینہ راہنمائی کرتا ہے ۔ بشرطیکہ اس کا شامل کسی خاص مطلب کے لیے دلی توجہ سے چالیس روز تک بلا ناغہ اس پر عمل کرے ۔

حکمائے قدیم نے تمام خواہشوں کو دو صیغوں پر منقسم کر دیا ہے یعنے اتصال اور انفصال ۔ اتصال سے مراد ہے حصول زر مال و ملک و مکان اور قابض ہونے کسی چیز اور کسی شخص کو اپنا مطیع و تابعدار بنانا یا کسی شخص پر فتح و نصرت حاصل کرنا ۔

اور انفصال وہ ہے کہ کسی چیز کو خارج کرنا ۔ مثلاً کسی دشمن کی جابر کی قوت کو توڑ دینا ۔ دو مجبوں کے درمیان عداوت و تفرقہ پیدا کر دینا پس عامل اپنی دلی خواہش اور مدعا کا پورا پورا تصور اپنے دل میں پیدا کر کے اس آئینہ کو بطریف اول خوب غور اور یکسوئی قلب سے دیکھے جب اس کو اپنا چہرہ نظر آئے تو اپنے دل میں اس مطلب و مدعا کا دھارن کرے اور اس چیز کا عکس اپنے دل قلب میں پیدا کرے اور پھر اس عکس کو باطن سے نکال کر اس آئینہ میں کھینچے پس عامل کا اپنا چہرہ آئینہ میں سے گم ہو جائیگا اور ایک نورانی روشنی جگمگاتی ہوئی میں اس خواہش کا عکس ہو بہو نظر آنے لگیگا ۔ مگر ابتدا میں کئی کئی مرتبہ مختلف صورتیں نظر آئینگی اور حصول مدعا کا عکس کبھی نظر آے گا ۔ اور کبھی غائب ہو جائے ۔ مگر دو چار روز کے عمل سے سوائے خواہش دلی کے اور کوئی چیز نظر نہ آئے گی ۔ پس اگر عامل کا مطلب اتصال سے ہے ۔ تو اس فرضی عکس

کو اپنی طرف کھینچے یعنی کشش کرے اور جو مطلب و مدعا ہو ۔ اس پر ظاہر کرے ۔ اگر مطلب انفصال سے ہے تو اس عکس پر غضب ناک ہو کر اس کو ایسی ایسی حرکات سے خوفزدہ کرے ۔ کہ جس سے وہ مغلوب ہوتا ہوا دکھلائی دے ۔ اس کو آوارہ کرنے کے لیے اس کو تصور سے جنگل اور بیابان میں لے جاوے ۔ اس طرح چالیس روز تک برابر اس پر عمل کرے تو بفضل پرماتما اپنے دلی مقصد میں کامیاب ہوگا ۔

عمل حب کے متلاشیوں اور بغض کے شائقینو کے لیے وہ بے نظیر طریقہ ہے جو ان کی دلی مرادوں کو برلاتا ہے ۔ جس کا مفصل حال ہم نے کتاب کالا جادو عرف دشی کرن گرنتھ میں لکھ دیا ہے ہاں شائقین لوگ ایسے اعمال کی نسبت مزید حالات زبانی دریافت کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اس چیز صادق طلبگار ہوں ۔ کاذب اور مطلب پرست لوگ ایسے روحانی اعمال کے کبھی بھی حق دار نہیں ہو سکتے ۔

آئینہ کرامات دافع بلیات

یہ آئینہ بعض ایسی جسمانی امراض اور آفتوں سے ہر مرد عورت کو شفا بخشتا ہے جو کسی خاص سبب سے پیدا ہو جاتی ہیں ۔ مثلاً کوئی مرد یا عورت رات کو خواب میں ڈرتا ہو ۔ یا بڑبڑاتا اور باتیں کرتا ہو یا جسے نیند نہ آتی ہو یا کسی سے دہشت و خوف کھا کر دن بدن لاغر و ناتواں ہو رہا ہو یا وہ عورتیں جن پر کسی آسیب کا سایہ ہو یا جس پر کوئی سحر و جادو کیا گیا ہو اور کوئی دوائی ان پر کارگر نہ ہوتی ہو اور ایسے امراض کے پیدائشی اسباب ۔ مثلاً اسقاط حمل یا مرض اٹھرا سے اولاد کے ضائع ہونے کے سبب معلوم ہو جاتے ہیں اور پھر ان کا دفعیہ بھی ہو سکتا ہے ۔ مرض بخاروں روزانہ یا نوبتی اور جوڑوں کی دردیں اور مرگی وغیرہ امراض سے شفا بخشتا ہے ۔ ممکن ہے کہ کراماتی آئینہ تجربہ کرنے سے ان کے علاوہ دیگر مرضوں کو بھی دفعہ کرتا ہو جن کا ابھی تک

تجربہ نہیں ہوا ۔ شائقین لوگ خود تجربہ سے دیکھیں گے ۔ میری رائے میں یہ آئینہ شاید ان لوگوں کے لیے مفید نہ ہو جن کے سر پر شیطان سوار ہو کر ان کی حرکات پاگلانہ کر دیتا ہے ۔ اور وہ گالی گلوچ نکالتے ہیں اور کسی کو نزدیک نہیں آنے دیتے کیونکہ ایسی حالت کے آسیب زدہ مریض آئینہ کے عمل پر راضی نہیں ہوتے ۔ حکما ۔ کا قول ہے کہ جب کوئی روح عالم علویات میں کسی جرم کی مرتکب ہوتی ہے تو وہ اس مرتبہ سے گرائی جاتی ہے ۔ اور وہ عالم سفلی میں پھینک دی جاتی ہے اور پھر وہ کرہ ہوا پر بود و باش کرتی ہوئی بعض وقت کسی خاص سبب سے کسی کسی کے سر پر سوار ہو جاتی ہے اور ان کو وہ اپنا ہم جنس کہو یا نہ کہو بنا لیتی ہے اور پھر وہ انسان انسانوں سے پرہیز کرتا اور گالی گلوچ نکالتا ۔ اور کسی کو اپنے نزدیک نہیں آنے دیتا اور پھر وہ آئینہ کو کیونکر دیکھ سکتا ہے ۔ ہاں اگر عامل عمل روحانیات کا عامل ہو تو اس کے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ۔ وہ اس کیطرف دیکھتے ہی اسکی تمام حرکات کو زائل کر سکتا ہے ۔ بلکہ اپنی روحانی طاقت سے اس روح کو اپنے اصلی مقام پر بھیج دیتا ہے ۔ مگر ہمیں اس بحث سے سروکار نہیں ۔ ہم شائقینوں کو ترکیب عمل بتلا دیتے ہیں اور یہ بھی ظاہر کر دیتے ہیں کہ ایک ہی مرض کے دو مریضوں پر عمل کرنے سے بعض اوقات نتیجہ میں اختلاف بھی پیدا ہو جاتا ہے مثلاً ایک بخار کا مریض آئینہ کو دیکھ کر کسی ہیبت ناک شکل کا نظر آنا بتلاتا ہے ۔ تو دوسرا اس کے برخلاف کوئی اور ہی بات بیان کرتا ہے جس سے عامل کو متعجب نہیں ہونا چاہیئے ۔ بلکہ ان دونوں کے اختلاف سے کوئی اور نتیجہ اخذ کرنا چاہیئے ۔

مریضوں کو آئینہ پر بٹھلانے کا طریقہ

جب کسی جسمانی مریض مثل بخار وغیرہ کے مریض کو آئینہ کے رو برو بٹھلایا

جائے تو عمل کے لیے ایسی جگہ ہو جہاں کسی کے شور و غل کی آواز نہ آئے اور اس جگہ کو خوب مصفیٰ پاکیزہ کر کے اس جگہ بخور لوبان کا کرنا چاہیئے ۔ اور مریض کو مصفیٰ کپڑے پہنا کر چارزانو بٹھا دینا چاہیئے اور اس آئینہ کو سہ پایا میز پر (جو اس قدر اونچی ہو کہ جس پر آئینہ رکھنے سے مریض کو اپنا چہرہ گردن تک نظر آئے) کسی قدر خم دیکر رکھیں ۔ اور مریض کی پشت شمالی کیطرف اور منہ جنوب کی طرف ہو اور عامل مریض کو ہدایت کر دے کہ تم اپنا چہرہ اس آئینہ میں خوب غور اور توجہ سے دیکھو اور دل میں خیال کرو کہ اس بیماری کی اصلیت مجھ پر ظاہر ہو کر مجھ کو اس سے آرام ملے عامل مریض کی پشت کے پیچھے بیٹھ جائے اور دیگر حاضرین چپ چاپ ایک طرف بیٹھ جائیں جب مریض آئینہ پر نظر جمائیگا تو اول اس کو اپنا چہرہ نظر آئیگا اور پھر رفتہ رفتہ تھوڑی سی دیر کے بعد مریض کو روشن شعاعین مختلف رنگ کی نظر آ کر ایک مہیب شکل نظر آئے گی عامل مریض کو پیشتر ہی ہدایت کر دے کہ جس وقت کوئی بدصورت ہیبت ناک شکل نظر آئے اس کو دیکھ کر خوف نہ کھا جائے کیونکہ بعض دفعہ مریض اس شکل کو دیکھ کر کانپتے ہیں رونے اور چلانے لگ جاتے ہیں اور بعض بے ہوش ہو کر گر جاتے ہیں پس جب کوئی مرض ایسی حالت میں ہو جائے تو عمل کو بند کر دینا چاہیئے اور تھوڑے سے پانی پر اسوینگ کے دائی ورد کادم کر کے مریض کو پلا دینا چاہیئے اور دوسرے روز پھر اس طرح مریض کو عمل پر بٹھلانا چاہیئے ۔ آخر کار مریض کو سوائے روشنی کے اور کوئی شکل نظر نہ آئے گی اور وہ مرض اس کے جسم سے دفع ہو گی

عامل مریض کو آئینے کے سامنے بٹھا کر علاج کر رہا ہے
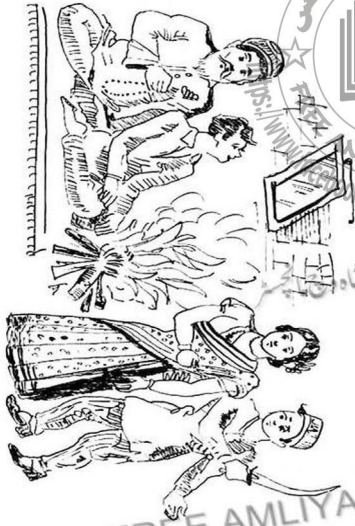
ایک مریض کا دلچسپ نظارہ

ایک مریض جس کے جوڑوں میں مدت سے درد تھا اور گنٹھیا وغیرہ کا علاج کرکے مایوس ناامید ہو گیا تھا ۔ اور اس کو گمان تھا ۔ کہ کسی نے کوئی سحر یا جادو کر دیا ہے جس کے لیے وہ اس آئینہ پر حسب ہدایت مذکورہ بٹھلایا گیا ۔ اول روز تو اس نے کچھ بیان نہ کیا ۔ دوسرے روز بیان کیا کہ مجھ کو ایک عورت اس چتا کے پاس مہیب شکل بال بکھرے ہوئے کھڑی نظر آتی ہے ۔ مریض اس کو دیکھ کر بے ہوش ہو گیا ۔ تب عمل بند کرکے اس کو دوسرے روز پھر عمل پر بٹھلایا تو بیان کیا کہ پھر وہی شکل دکھلائی دیتی ہے ۔ مگر اس کے پشت کے پیچھے ایک شخص تلوار لے کر کھڑا ہے اور اس کے منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں اور اس نے تلوار سے اس عورت کا سر کاٹ دیا ہے اور خود اس چتا میں کود کر جل گیا ہے ۔

مریض نے جو نظارہ بتلایا اس کا نقشہ حسب ذیل تھا ۔

تصویر آسیب زدہ مریض کے چتا کے پاس ایک مہیب شکل عورت کو دیکھنے اور ایک شخص کے ہاتھ میں تلوار کو دیکھنے کی ۔

پس اس طرح پانچ روز تک بلاناغہ مریض کو آئینہ پر بٹھلایا گیا ۔ اور پانچویں روز بیان کیا ۔ کہ ایک سفید ریش آدمی سامنے کھڑا ہے اور اشارتاً کہتا ہے کہ جاؤ اب تم کو اس مرض سے شفا ہو جائے گی اس کے بعد مریض رفتہ رفتہ تندرست ہو گیا ۔

اس طرح ایک بخار کے مریض نے ہر وقت عمل مختلف اشکال کا نظر آنا بیان کیا مگر ایک سہ روزہ بخار کے مریض نے اول ہی روز آئینہ پر عمل ہونے سے بیان کیا کہ ایک تین منہ والی ہیبت ناک شکل دکھلائی دیتی ہے اور میرے جسم کو لپٹنے کے لیے میری طرف ہاتھ بڑھاتی ہے تب مریض سے کہا کہ دیکھو ابھی تھوڑی دیر کے بعد ایک

ا ہاتھ میں گرز لوہے کا ہوئے اس کو بھگانے کے لیے آتی ہے تب مریض نے کہا کہ
ں ایک شخص ہاتھ میں گرز لیے ہوئے موجود ہو گیا ۔ جس کو دیکھ کر یہ شکل بھاگ
ا ہے اور اب میدان بالکل صاف ہے تب عمل کو بند کیا اور اس کا بخار دفعہ ہو گیا
مریض نے حسب ذیل نقشہ اپنے نظارہ کا بیان کیا ۔

تصویر آسیب زدہ مریض کے تین منہ والی ہیبت ناک شکل کے دکھلائی دینے اور
ا شخص کا ہاتھ میں گرز لے کر آنے کی ۔

آسیب زدہ مریضوں پر طریق عمل

جب کسی آسیب زدہ مریض پر عمل کیا جائے جس کے جسم پر بوجہ آسیب کسی
ا ح کا صدمہ پہنچتا ہو ۔ اور کسی خاص خاص وقت پر اس کے اوپر دورہ ہوتا ہو ۔ تو
ں کو حسب ہدایت علیحدہ جگہ میں بخور وغیرہ روشن کر کے اس کا لباس پاکیزہ اور خوشبو
ر وغیرہ لگا کر وقت شب اس کو آئینہ کے عین درمیان میں تیل خوشبودار کی ایک
ند ڈال کر ہاتھ سے اس کو مسل کر گول حلقہ بنا دیں اور آئینہ کو سہ پایہ میز یا
وار پر لگا کر آسیب زدہ مریض کے دائیں طرف ایک خوشبودار تیل چنبیلی کا چراغ
ڈن کریں اور اس چراغ کی لاٹ عین اس گول حلقہ میں نظر آئے اور مریض کو
ات کر دیں کہ وہ چار زانو بیٹھ کر اس گول حلقہ میں چراغ کی لاٹ کو ٹکٹکی باندھ
بلا گرنے پلکوں کے خوب غور سے دیکھے ۔ اور عامل کو اس کی پشت کیطرف بیٹھ کر
ں اسم (طارا طوری سوایا) کا اندرونی ورد کرے ۔ اور تھوڑی دیر کے بعد مریض کے سر
پچھلے حصے پر دم کرتا رہے یعنے پھونکیں مارتا جاوے اور دیگر حاضرین چپ چاپ بیٹھے
ں اور کوئی شخص اس جگہ سے حرکت کر کے ادہر ادہر نہ جاوے پس مریض اس چراغ
لاٹ کے زیریں اور اردگرد بہت سی عجیب و غریب شکلیں نظر آنے لگیں گی ۔ اور وہ

آسیب بشکل مجسم مختلف صورتوں سے سامنے آنا شروع ہوگا ۔ اگر مریض خوف زدہ ہو جاوے تو اس کو حوصلہ دینا چاہیئے اور عامل اس کو کہے کہ دیکھو ابھی ایک شخص اس کو تلوار سے ہلاک کر دے گا ۔ یا اس کو تم سے علیحدہ کرنے کے لیے کسی چیز میں مقید کرے گا ۔ تم خوب ہوشیاری سے اس کی طرف دیکھو ۔ اگر مریض مارے دہشت کے بیخود ہو گیا ہو تو عرق گلاب پر اسم مذکورہ پڑھ کر دم کرے اور اس کے چہرہ پر چھینٹے دیوے ۔ جب وہ ہوش میں آئے تو اس کی اچھی طرح سے تسکین کر دے ۔ بعض مریضوں پر جب کبھی کسی پری پیکر کا سایہ ہو جاتا ہے تو وہ اس کے حسن دلفریب کو دیکھ کر عالم بے ہوشی میں چلے جاتے ہیں اور دریافت کرنے پر خاموشی اختیار کرتے ہیں کیونکہ وہ اس پیاری صورت موہنی مورت کے جذبہ عشق و محبت میں عالم محویت کا لطیف مزہ اٹھاتے ہیں ایسے مریض کو اس سے علیحدہ کرنے کا یقین دلانا چاہیئے کہ تم ہرگز اس کے حسن دلفریب کی طرف متوجہ نہ ہو یہ پریزاد سے جو انسان محبت رکھتے ہیں دیوانہ و مجنوں ہو کر اپنی زندگی تلخ کر لیتے ہیں ۔ اس طرح مریض کو خوفناک باتیں بتلاؤ تاکہ اس کا خیال بدل جائے مختلف تجربات اور پریکٹس سے مریضوں کی حالتوں میں اختلاف بھی پایا جائیگا ۔ جس کی اصلاح عامل کو خود کر لینی چاہیئے ۔ مریض کو متواتر روزمرہ عمل پر بٹھلا دے اور جو جو باتیں وہ بیان کرے ان کو قلم بند کراتا چلا جاوے مریض دو چار مرتبہ کے عمل سے خود اس آفت سے نجات پا بیان کریگا ورنہ سات روز سے زیادہ عمل اس پر نہ کیا جاوے ۔

اس جگہ یہ بھی بتلا دینا ضروری ہے کہ بعض آسیب راگ و رنگ کی خوش الحان سریلی آوازوں اور ڈھول تنبورہ کی دلچسپ گتوں کے بجنے پر خوش ہوتے ہیں ۔ اس لیے عامل کو چاہیے کہ عمل کرنے سے پیشتر آسیب زدہ کی حرکات اور خصلت اور اس کے حالات سے آگاہ ہو جائے ۔ اور بوقت عمل اس کیواسطے ویسا ہی سامان مہیا کرے ۔ بعض آسیب مریض کو کسی خاص شرائط کو پابند کرکے چھوڑتے ہیں اس لیے

شرائط کی پابندی ہر دو میں لازمی ہے مگر عامل مریض کو کسی ایسی شرائط کے پابند ہونے کی اجازت نہ دے جو آئندہ اس کی صحت پر مضر اثر ڈالنے والی ہو عموماً آسیب نکلتے وقت اپنی بھینٹ یعنی نذرانہ طلب کرتے ہیں جو اس وقت یا اس کے بعد دے دینی لازمی ہے ۔

ایک آسیب زدہ مریض پر عمل

ایک آسیب زدہ عورت جس کے سر پر شیطانی خبیث روح سوار ہو گئی تھی اور اکثر مہینہ میں دو مرتبہ اس کے سر پر سوار ہو کر اس کو خوف دیتی تھی اور وہ مارے دہشت کے کچھ دیر تک رونا ۔ چلانا شروع کر دیتی تھی اور اس کا رنگ زرد ہوتا جاتا تھا آنکھیں پتھرا جاتی تھیں اور بے حس و حرکت زمین پر گر جاتی تھی اور دم جھاڑ کرنے پر ہوش میں آکر عجیب و غریب حالات بیان کرتی تھی اور خاوند کی نزدیکی سے کوسوں بھاگتی تھی اس کے لواحقوں نے آئینہ پر عمل کرانے کے لیے عامل سے استدعا کی ۔ اور حسب ہدایت عامل نے مریضہ کو آئینہ پر بٹھلایا اور متواتر تین روز تک عمل کیا ۔ تب مریضہ نے بیان کیا کہ ایک جنگل بیابان میں ایک سیاہ پوشاک پہنے ہوئے ہیبت ناک شکل بہ صورت دیو جس کے ہاتھ میں ایک گرز ہے جس سے یہ مجھ پر حملہ آور ہوتی ہے تب مریضہ سے کہا کہ سبب اس کا دریافت کر ۔ تب جواب دیا کہ فلاں مقام پر جہاں میرا قیام تھا اس کو اس نے ناپاک کر دیا ہے ۔ مریضہ سے کہا ۔ کہ اس سے معافی مانگ تب جواب دیا کہ یہ بلی مانگتا ہے ۔ تب عمل بند کیا اور مریضہ سے کہا کہ بروز منگل ایک مرغا برنگ سفید ذبح کرکے معہ شراب کے سورج نکلنے سے پیشتر چورستہ میں رکھ دینا ۔ بلی دینے کے بعد مریضہ کو عمل پر بٹھلایا تو بیان کیا کہ اب مجھ کو کوئی شکل نظر نہیں آتی ۔

تصویر مریضہ آسیب کی جو نظر آئی حسب ذیل ہے ۔

آئینہ کرامات اور پوشیدہ حالات

اول ہم نے اس آئینہ کو زیر عمل کر کے عامل بننے کی شرائط مفصل بتلا دی ہیں جو شخص بموجب قواعد مذکورہ بالا اس آئینہ کا عامل ہو چکا ہے اور عجائبات کا مشاہدہ کر چکا ہے اس کے واسطے ہر بات بالکل آسان ہے کہ وہ ہر عمر کے بڑے چھوٹے مرد و عورت کو اپنا معمول بنا کر اس آئینہ میں عجائبات دکھلا دے ۔ اور پوشیدہ باتیں معلوم کرے مگر جس شخص نے یہ پابندی شرائط آئینہ پر عمل نہیں کیا ۔ وہ اس آئینہ سے بذریعہ معمول (جس کی عمر ۱۴ سال سے زیادہ عمر کی نہ ہو) اور جس کی عادات و خصلت اچھی ہوں ۔ چالاک ۔ دروغگو اور حرام کار نہ ہو آنکھوں میں کوئی نقص اور کانوں سے بہرہ اور زبان میں لکنت وغیرہ نہ ہو ۔ صحت جسمانی اچھی ہو ۔ بہتر تو یہ ہے کہ معمول خوش مزاج خوبصورت ہو اور عامل اس پر نظر بد نہ کرے پس ایسے معمول کو روحانی کرشمات دکھلانے پر مستعد کر کے ایک اکانت جگہ میں لوبان اور گوگل کی دھونی کر کے جس قدر آدمی شروع عمل سے پیشتر آ جائیں ۔ ان کو باطریقہ ایک طرف بٹھا دے عمل شروع ہونے کے بعد حاضرین سے کوئی شخص کسی قسم کی گفتگو نہ کرے اور کوئی شخص نہ باہر سے اندر آئے اور نہ اندر سے باہر جائے بلکہ جس قدر آدمی وہاں موجود ہوں ۔ ان کو بھی چاہیئے کہ ایشور کی صفتوں کا دل میں اچارن کریں پس عمل سے پیشتر ہی عامل معمول کو نہایت محبت اور پیار سے ہدایت کر دے کہ جس چیز کے لیے میں تم کو کہوں اس کو بنظر غور دیکھنا اور میرے کہنے کے مطابق کام کرنا ۔ اگر کوئی ہیبت ناک شکل تمہارے دیکھنے میں آئے تو تم ہرگز خوف نہ کھانا بلکہ جس طرح ہم اس کے زیر وزبر کرنے کی ہدایت کریں اس طرح عمل کرنا غرضیکہ ہم جو کچھ حکم دیں ۔ وہ بجا لانا ۔ اگر عمل دن کو کرنا ہو ۔ تو آئینہ میز پر معمول کے سامنے رکھ دیں

اگر عمل رات کو کرنا ہو تو آئینہ میز پر رکھ کر اس کے دائیں طرف روغن چنبیلی کا ایلک چراغ نو جلا کر اس قدر اونچا رکھیں کہ اس کی جلتی ہوئی لاٹ عین آئینہ کے وسط میں پڑے خوشبودار تیل کی ایک بوند ڈال کر اس کو مسل کر گول حلقہ بنا دو مگر احتیاط رکھو کہ کہیں تیل بہہ کر نیچے نہ آجائے پس معمول کو ہدایت کرو کہ وہ چارزانو بیٹھ کر آئینہ میں اس جلتی ہوئی لاٹ کو دیکھے اور وہ دونوں ہاتھ اپنے پشت کی طرف لائے

ے اور عامل اسکی پشت کیطرف بیٹھکر دست راست میں اس کے دست راست ۔ اور ست چپ میں چپ کا انگوٹھا اپنے انگوٹھے اور اس کے ساتھ کی انگلی سے پکڑ کر آہستہ ستہ مساس کرے جیسا کہ تصویر ذیل سے ظاہر ہو رہا ہے تصویر عامل کے معمول کو ئینہ میں بطور ٹکٹکی باندھ کر بلا گرنے پلکوں کے چراغ کی لائٹ دکھلائے اور چراغ کی عاعوں کو متحرک ہو کر عجیب و غریب حرکات کرتی ہوئی نظر آئے گی ۔

اور معمول کو ہدایت کر دیوے کہ وہ اس روشن چراغ کی لاٹ کو آئینہ میں بطور کٹکی باندھ کر بلا گرنے پلکوں کو اس کو دیکھو تھوڑی دیر کے بعد وہ چراغ کی روشن عاع عجیب و غریب حرکات کرتی ہوئی نظر آئے گی اور گاہے ساکن اور گاہے متحرک ہو ر تمام چلتی ہوئی نظر آنے لگیگی ۔ پس جب معمول یہاں تک پہنچ جائے تو عامل اور عمول سے حسب ذیل طریقہ سے گفتگو کرے ۔

عامل اور معمول کی گفتگو

امل : ۔ اس آئینہ میں تمہیں کیا کیا باتیں نظر آتی ہیں ؟

مول : ۔ روشنی کی لاٹ کبھی ساکن اور کبھی متحرک دکھلائی دیتی ہے ۔

امل : ۔ اس لاٹ کے نیچے کے حصے کے خوب غور سے دیکھو ۔ کہ آیا کوئی دریا بہ رہا ہے اور اس کے کناروں پر کیا چیز ہے ؟

مول : ۔ ہاں ایک ندی جاری ہے اور اس کے کنارے پر بڑی بھاری آگ جل رہی ہے اور چند درخت بھی نظر آتے ہیں ۔

امل : ۔ ان درختوں کے دائیں بائیں خوب غور سے دیکھو ۔ کہ کوئی فقیر چتا دھاری دکھلائی دیتا ہے ۔

مول : ۔ ہاں وہ سامنے ایک جنگل بیابان ہے اور اس میں ایک فقیر بال بکھرے

ہوئے کچھ پڑھ رہا ہے اور اس کے چاروں طرف آگ کی دھونیاں جل رہی ہیں ۔

عامل : ۔ تم اس مہاتما کے روبرو کھڑے ہو کر اس کی تعظیم بجا لاؤ اور عرض کرو کہ میں طلسمی باغ کی سیر کے لیے آیا ہوں جہاں قدرت ایزدی کے روحانی مشاہدات ہوتے ہیں ۔

معمول : ۔ مہاتما صاحب بیٹھ جانے کا اشارہ کرتے ہیں ۔

عامل : ۔ اچھا حکم بجا لاؤ اور دیکھو کہ یہ صاحب کرامت تم کو باغ کے اندر پہنچانے کے لیے ایک مؤکل کو بلاتے ہیں ۔

معمول : ۔ اوہو سامنے سے ایک مہیب شکل کے ایک ہاتھ میں تلوار اور کندھے پر بندوق ہے اور منہ میں سے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں ۔ غضب ناک حالت میں نمودار ہو گئی ہے ۔

عامل : ۔ خوف ہرگز نہ کھاؤ اور اس کی تمام حرکات کو دیکھتے رہو کہ اس فقیر کو کس طرح ہلاک کرتی ہے ۔

معمول : ۔ آہا ! اس کم بخت بد باطن نے اس فقیر بے تقصیر پر بندوق کا فیر کر دیا اور ہلاک ہو کر آسمان کو پرواز کرتا ہوا دکھلائی دیتا ہے ۔

عامل : ۔ دیکھو ۔ جہاں یہ فقیر بیٹھا ہوا تھا وہاں کسی باغ کا دروازہ دکھلائی دیتا ہے ۔

معمول : ۔ بیشک ایک دروازہ نظر آتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اندر نہایت خوشنما باغ ہے ۔ کیا مجھ کو اجازت ہے کہ میں اس کے اندر چلا جاؤں ۔

عامل : ۔ تم اس باغ کے اندر چلے جاؤ اور اس عالیشان مکان کو دیکھو جہاں روحانی بادشاہ کی آمد آمد میں ہزاروں سوار و پیادہ موجود ہیں ۔

معمول : ۔ یہاں تو عجب نظارہ ہے کوئی صفائی کرتا ہے ۔ کوئی فرش و فروش کو آراستہ کر رہا ہے اور صدہا سپاہیان نیزہ بردار ایک تخت کے چاروں طرف صف بستہ کھڑے ہیں ۔

عامل : ۔ دیکھو سامنے ایک سواری آ رہی ہے ۔

معمول : ۔ ایک پیر مرد سفید ریش نورانی چہرہ جس کے پس و پیش چار دیو قوی ہیکل دست بستہ ہیں آ رہا ہے اور تخت پر بیٹھ گیا ہے ۔

عامل : ۔ بس یہ ہے روحانی بادشاہ ۔ تم فوراً آگے جھک کر تعظیم کرو کہ میں عامل کی روحانی طاقت سے برائے قدم بوسی حاضر ہوا ہوں اگر اجازت مل جائے تو میں جو باتیں دریافت کروں ۔

عامل کے لیے ہدایت

اول جب معمول کا رابطہ اتحاد روحانی بادشاہ سے ہو جائے تو پھر جو امر نا معلوم دریافت طلب ہو بہ طریق سوال و جواب بذریعہ معمول دریافت کرے ۔ اگر کسی دیوتا یا رشی منی و پیر فقیر کے دیدار کرنا چاہے تو معمول روحانی بادشاہ سے عرض کرے ۔ غرضیکہ تمام پوشیدہ باتوں اور دور دراز کی خبریں معلوم کرنے کو بذریعہ معمول عامل بطریق سوال جواب دریافت کر سکتا ہے ۔

دوم ۔ بعض معمول مندرجہ بالا باتوں کے علاوہ اور بھی بہت کچھ دلچسپ باتیں بیان کرتے ہیں بلکہ ان کے برخلاف بھی کہتے ہیں کیونکہ عجائبات کو دیکھتے ہی وہ حیرت زدہ ہو کر اصلی مدعا سے کوسوں دوری پر چلے جاتے ہیں اور انتشار خیالات سے کبھی کچھ اور کبھی بتلاتے ہیں ۔ ایسے معمولوں پر گو عمل کرنا مناسب نہیں مگر میری رائے میں مزید تجربوں کے لیے ایسے معمول زیادہ کارآمد ہوتے ہیں ۔ مثل مشہور ہے کہ حکیم افلاطون سے کسی نے پوچھا کہ تم نے عقل کہاں سے سیکھی جواب دیا کہ بیوقوفی سے پس اپنے معمولوں کو عمل سے مایوس نہیں کرنا چاہیے بلکہ وہ جس طرز پر کسی چیز کا ظاہر آنا بیان کریں اس کے متعلق عامل مزید حالات دریافت کرنے کے لیے سوالات

کرتا جاوے امید ہے کہ تجربے کے شائقین اسے معمولوں سے نئی نئی باتیں معلوم کرکے ہمیں بھی مطلع فرما کر مشکور فرمادیں گے ۔

کراماتی آئینہ کی ترکیب استعمال نمبر ۳ ختم شد

مسمریزم سیکھنے کیلئے آلہ بنانا

ایک مربع فٹ سفید کاغذ لے کر اسکے درمیان مندرجہ ذیل شکل کے دائرے بنا دیں ۔ اور درمیان میں ایک پائی کے برابر سیاہ داغ لگا دیں ۔ بعد ازاں کاغذ مذکورہ کو کسی موٹے گتے پر چپکا دیں پس آلہ تیار ہے ۔
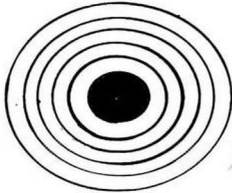
ترکیب استعمال : ۔ پھر آلہ کو اس طرح سے دیوار پر لگا دیں کہ تمہاری نگاہ نقطہ نظر سے نصف فٹ بلندی پر ہو یعنی تم عمل کرنے کے لیے بیٹھو تو اپنی نگاہ اٹھا کر آسانی سے اس نکتہ کیطرف دیکھ سکو روزانہ اس سیاہ نکتے کو غور سے دیکھتے رہو اور اپنی آنکھ کی پتلی کو ہرگز نہ جھپکنے دو ۔ شروع شروع میں تمہاری آنکھیں بہت تھک جایا کریں گی مگر آپ برابر کوشش کرتے رہیں اور غور سے دیکھتے رہیں آپ کو تین چار روز کے بعد ایسا معلوم ہوگا کہ بادل سے اٹھنے لگے ہیں ۔ جب زیادہ دیر تک تمہاری نگاہ اس سیاہ داغ پر جمنے لگے گی تو ایسا معلوم ہوگا کہ بھورے بادل اٹھ رہے ہیں اسی اثنا میں وہ رفتہ رفتہ پھیلنے لگیں گے اور گھنگھور گھٹا سی نظر آنے لگے گی ۔ اس وقت عام طور پر یہ

دیکھا گیا ہے کہ مبتدی کی نگاہ تھک جاتی ہے اور اس کی آنکھوں میں پانی بھر آتا ہے مگر کوشش ضرور کرنی چاہیئے ۔

اس کے تھوڑے عرصہ بعد آنکھ کی پتلی جھپکنی دور ہو جائیگی اور آپ کافی دیر تک بغیر پلک جھپکائے اس کو دیکھنے لگو گے مگر عمل کے دوران میں اپنے دل سے تمام خیالات آپ کو نکال دینے چاہئیں ۔ یعنی تمہاری یہ حالت ہونی چاہیئے کہ آپ کے دل میں گویا کسی قسم کا کوئی رنج والم بھی نہیں ہے ۔

جب تمہاری نگاہ اس سیاہ داغ پر ایک گھنٹہ تک جمنے لگ جائیگی تو سیاہ داغ بالکل سفید نظر آنے لگیگا بلکہ اور بھی زیادہ کوشش سے وہ روشن و منور معلوم ہوگا آپ جس وقت یہاں تک کامیاب ہو جائینگے تو بس پھر آپ مسمریزم کے عامل کہلائیں گے ۔ ہر بیماری کا علاج مسمریزم کے ذریعہ فوراً کر سکیں گے ۔ میڈیم کے سوالوں کے جواب بخوبی معلوم کر سکیں گے ۔ کتاب ہذا کے تمام عملیات میں فوراً کامیابی حاصل ہوگی ۔ جسے چاہینگے وہی مسخر ہو جایا کریگا ۔ حاکم محکوم ہو جائینگے لوگوں میں عزت ہوگی ۔ دھن دولت آپ کے قدموں پر نثار ہوگی ۔

کسی کے دل کا بھید معلوم کرنا

(مسمریزم کا ایک ایسا عجیب و غریب و حیرت انگیز آلہ بنانا جس کو کسی سوئے ہوئے بالغ مرد یا عورت کی چھاتی پر رکھ دیں وہ خود بخود خواب کی حالت میں بڑ بڑا کر اپنے دل کا بھید بتلا دیگا)

لکڑی کا ایک ایسا چورس تختہ ہموار بنواؤ جو کہ پان کے سائز سے ذرا بڑا ہو اس تختے کے عین درمیانی سطح کو اس قدر کندہ کراؤ کہ اس میں ایک پان کا پتہ بخوبی فٹ ہو

جائے اب ایک پان کا پتہ لو پھر ذیل کے مقناطیسی جنتر کو پرندہ الو کی چونچ کے ساتھ اس پان کے پتے پر لکھیں ۔ پھر اس لکھے ہوئے پان کے پتے کو اس لکڑی کے چورس تختہ پر (جو کہ پہلے ہی تیار کر کے رکھا ہوا ہے) اس کندہ جگہ میں فٹ کر دو ۔ بس آلہ تیار ہے ۔

ترکیب استعمال ۔ کسی سوئے ہوئے مرد یا عورت کو سر سے پاؤں تک صرف ۵ منٹ تک پاس کرتے رہو اور پاس کرتے وقت دل میں یہ ارادہ رکھو کہ سویا ہوا مرد یا عورت اس مقناطیسی آلہ سے فوراً بڑ بڑا کر اپنا تمام دل کا راز ظاہر کر دے اس کے بعد وہ مقناطیسی آلہ اس سوئے ہوئے مرد یا عورت کے سینہ پر رکھ دو جونہی وہ آلہ اس کے سینہ پر رکھ جاویگا وہ فوراً بڑ بڑا کر اپنا دلی راز ظاہر کردیگا ۔ کہ یہ تماشہ دیکھتے ہی آپ حیران و پریشان رہ جاویں گے ۔ مقناطیسی جنتر یہ ہے ۔
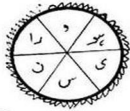
ولادت میں آسانی

مسمریزم کا وہ آلہ بنانا جس سے عورت کو بچہ
جننے کیوقت بالکل تکلیف نہ ہو

بازار سے کوئی پیتل یا تانبہ کی چھوٹی سی تھالی خرید لو پھر اس پر ذیل کا مقناطیسی جنتر نمبر ۲ لکھو بس آلہ تیار ہوگا ۔

ترکیب استعمال ۔ جس عورت کو بچہ پیدا ہونے والا ہوا اس زچہ کو مقناطیسی جنتر

کو لکھی ہوئی تھالی یعنے وہ آلہ دکھلا دو ۔ دکھلانے کے بعد اس تھالی کے اوپر پانی ڈال دو یعنے اس مقناطیسی جنتر کو دھو ڈالو پھر اس پر اپنا دم کرو (پانی پر دم کرنے کا طریقہ صفحہ نمبر ۲۷۵ پر ملا خطہ فرماؤ پھر وہ مسمریزم والا پانی اس زچہ کو پلا دیا جاتا ہے ۔ انشاء اللہ شرطیہ بڑی آسانی سے پیدا ہوگا ۔ عورت کو جو بچہ جنتے وقت سخت تکلیف بھگتنی پڑتی ہے وہ اس مسمریزی یا جنتر کے پلانے سے بالکل تکلیف یا درد نہ ہوگی یہ مقناطیسی جنتر نمبر ۲ تجربہ کی کسوٹی پر کئی بار آزمایا جا چکا ہے آپ بھی آزما لیں اور ہم کو اطلاع دے کر موجد کی جان کو دعا دیں ۔

جنتر ولادت میں آسانی

ٹیبل سائنس (مردہ روحوں کا میز پر بلانا)

علم مسمریزم کے جاننے والے اس کو مقناطیسی میز کہتے ہیں اس علم کے ذریعہ کراماتی میز پر مردہ روحوں کو (جن کا وجود اپنا نہیں رہا) بلا کر گزشتہ ۔ آئندہ اور موجودہ زمانے کے حالات دریافت کئے جا سکتے ہیں کراماتی میز کا ذکر کتاب ہذا کے پچھلے

صفحات پر بھی درج ہو چکا ہے ۔ مگر اس میز کے بنانے کی مکمل ترکیب درج نہیں کی گئی ۔ چونکہ ضمیر نے اجازت نہ دی کہ اس نسخہ کو پوشیدہ رکھا جاوے اس لیے ہم اب یہاں پر کراماتی میز کے بنانے کا مکمل نسخہ و ترکیب درج کرتے ہیں شائقین فائدہ اٹھائیں ۔

کراماتی میز کے بنانے کا مکمل نسخہ بمعہ ترکیب

دیودار یا چندن کا ایک گول تختہ اس قسم کا تیار کراؤ کہ جس کی چوڑائی کم از کم ۱½ فٹ کی ہو اگر دیودار یا صندل میسر نہ آئے تو آم یا نیم کی لکڑی استعمال میں لاؤ تختہ ایک ہی ہو اگر ایک نہ ملے تو لکڑی سے چسپاں کرو اس میں لوہے کے کیل ملانے کے لیے استعمال نہ ہوں اس کے درمیان ایک گول ڈنڈا جس کی موٹائی گولائی میں ۲ انچ ہو تختہ پر جڑواؤ اس ڈنڈے میں تین پائے اس طرح ڈلواؤ کراؤ کہ زمین پر ہر ایک پایہ بخوبی آ جائے ۔ ڈنڈے کی اونچائی تختہ سے ۳ گنا ہونی چاہئے جب میز بن کر تیار ہو جائے تب اس میز کے درمیان میں گڑھا کر کے اسمیں اشیاء مطلوبہ ڈال دو بعد تیل میں چمبک پتھر باریک پیس کر میز پر روغن کریں ۔ نیچے اوپر ہر دو طرف خوب سوکھ جانے پر میز کو استعمال کریں ۔

اشیاء مطلوبہ : ۔ چمبل پتھر کرسٹل (بلوری شیشہ) مور کے پروں کا چاند چھپکلی کی آنکھ اور دم ۔ چیتا کا لوئیہ (مکان کا کوئلہ) گلہری کی دم کے بال بلی کی آنکھیں ۔ سونا ۔ تانبہ مردے کی ہڈی ۔ الو کی آنکھیں خشک گھاس ۔ تیل ۔ گھی ۔ شیشہ ۔ جست پارہ مینڈک ۔ سانپ ۔ مچھلی ۔ مکڑی ۔ مینڈھے کے سینگ ۔ بھیڑ یا بکرے کی ہڈی کا جل سرمہ وغیرہ ۔

مردہ روح کو میز پر بلانیکی ترکیب نمبر ۲

کراماتی میز کے نیچے ایک گلاش شیشہ پر از آب کرکے رکھ لو جس کرہ میں عمل کرنا مطلوب ہو اس کو موم بتی کی روشنی سے منور کرو ۔ نیز میز ایک عدد زائد موم بتی و ماچس موجود رکھو البتہ روشنی کی مقدار کی زائد ضرورت نہیں ہوا کرتی یہ احتیاطاً موجود رہنی چاہیئے۔

اب کراماتی میز پر معمول کے دونوں ہاتھوں کو مسمریزم کے طریق کے مطابق رکھیں آنکھیں ایک دوسرے سے ملی رہیں جس روح کو بلانا مطلوب ہو اس کا تصور یقین کے ساتھ دل میں جما لیں ۔ ادہر ادہر خیالات کو منتشر نہ رکھنا چاہیئے تھوڑی دیر میں گلاس کا پانی ہلنے لگیگا ۔ اس وقت آئی ہوئی روح میز پر بلاؤ اور اس سے مابعد حسب مرضی کام لو ۔ یہ بات بھی مشاہدہ میں آئی رہے کہ اعلیٰ ذات کی روح سے بات چیت میں جو جواب ملتے ہیں وہ سو فیصدی درست ہوتے ہیں لیکن اس کے برعکس ادنیٰ ذات کی روح سے حاصل کردہ جوابات غلط بھی ہوتے ہیں ۔

نوٹ : ۔ بعض اوقات ادنیٰ ذات کی روح روشنی کو گل کر دیتی ہے ۔ اس سے گھبرانا نہ چاہیئے زائد موم بتی جو اسی غرض کے لیے موجود رکھی گئی ہے کو روشن کر لینا چاہیئے

روح کے غصہ کو فرو کرنا

بعض روحیں اس قدر غصہ ور ہوتی ہیں کہ معمول پر ہر دفعہ یورش کرتی ہیں اس سے ڈرنا نہ چاہیئے بلکہ مضبوطی دل کے ساتھ گاتیری دیوی کا آواہن کرکے منتر کا جاپ زور زور سے شروع کر دینا چاہوے اس سے غصہ فرو جائیگا ۔ بعد میں حسب مرضی سوالات کے جوابات لے سکتے ہیں ۔

عمل کا تیسرا طریقہ

کراماتی میز کو خوشبو سے معطر کرو ۔ میز پر عامل معمول اور دو نوجوان خوبصورت اور نیک سیرت عورتوں کو ساتھ بٹھلا کر یہ طریقہ مندرجہ بالا عمل کرو ۔

عامل معمول کو مندرجہ ذیل منتر کا جپ جاری رکھنا چاہیئے ۔

اوم آل مر تو ہے مئے مئے

مسخر کرنے کے منتر کا اثر

مسخر کرنے کے منتر میں ہر ایک روح کو اپنی طرف تسخیر کرنے کی طاقت مضمر ہے جس کا اثر عمل کرنے پر خود بخود ظاہر ہو جاتا ہے جو کہ کسی فرد بشر سے پوشیدہ نہیں ہے ۔

عمل کا مقررہ وقت

عمل ذیل کے وقتوں میں نہ کرنا چاہیئے ۔ بادلوں کی گو گڑاہٹ میں زیادہ بارش میں زیادہ سردی میں زیادہ گرمی میں بجلی کی گرج میں جہاں زیادہ شور و غل ہو اس جگہ بھی عمل ممنوع ہے ۔

قدرتی طور پر روح کا آنا

عامل کا جیسا خیال ہوگا روح اسی مطابق کراماتی میز میں داخل ہوگی یعنی جیسی عامل کی عادت خصلت ہوگی روح اسی مطابق اس سے بات چیت کرے گی ۔ کیونکہ طاقت تسخیر اور قوت ارادی کا آپس میں ایسا اصول طریق کار ہے ۔ کہ جیسے کو تیسا بنا دیتے ہیں ۔ ان سب باتوں کا مدنظر رکھتے ہوئے مسمریز کے اصولوں کے مطابق عمل

کرو اس کے بعد عمل کو مکمل کرنے کی کوشش کرو عمل کے مکمل ہو جانے پر مردہ روح کو میز پر بلا کر اس سے بات چیت کرو ۔ کام ختم ہو جانے کے بعد اپنے پیدا کرنے والے خالق کو یاد کرو اور عمل کے اوزارات کو ایک طرف کر کے رکھ دو ۔

بیل کے اندر انسان کی روح کا داخل ہونا

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا ۔ جوگی لوگ گائے کے بچھڑے کو سدھ کر کے بازاروں میں لاتے ہیں اور بیل کو شمبھوناتھ و بھولاناتھ کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۔ بیل کو سدھ کر کے اس کے اندر انسان کی روح کو داخل کر دیتے ہیں ۔ جس کے ذریعہ بیل لاکھوں آدمیوں کے مجمع میں ہر شخص کے سوال کا جواب ٹھیک بتلاتا ہے اگر کسی شخص کا نام پوچھا جائے تو اس کو فوراً جا کر منہ لگا دیتا ہے ۔ ملاحظہ ہو کتاب ہذا کا آخری صفحہ ۔

ترکال درشی شیشہ

جس کو ہر عمر کا آدمی خواہ بڑا ہو خواہ چھوٹا بغیر کسی پریکٹس و محنت کے دیکھ سکتا ہے ۔

ناظرین : ۔ آجکل اخباروں وغیرہ میں مسمریزم کے شیشوں کے اکثر اشتہارات نکلا کرتے ہیں ۔ مگر وہ سب دھوکہ کے لیے ہوتے ہیں آپ کو کوئی اشتہاری شیشہ ایسا نہ ملیگا جس کو کہ بڑا آدمی بھی بغیر کسی پریکٹس کے دیکھ سکتے ہیں ۔

مگر ہم نے زر کثیر خرچ کر کے ایک کامل سے مسمریزم کے ایسے حیرت انگیز شیشے کا

ر بنانے کا طریقہ حاصل کیا ہے جس کو ہر عمر کا شخص خواہ بڑا ہو خواہ چھوٹا ۔ بوڑھا یا جوان ۔ مرد ہو یا عورت بغیر کسی پریکٹس و محنت کے فوراً دیکھ کر ہر قسم کے والوں کا جواب معلوم کر سکتا ہے اور مرے ہوئے عزیزوں و رشتداروں سے ملاقات و ت چیت بخوبی کر سکتا ہے ۔

اب ہم آپ کو حیرت انگیز شیشہ کے بنانے کا طریقہ و نسخہ سکھلاتے ہیں جس کو ل لوگ سیکڑوں روپے لے کر بھی ہرگز نہیں سکھلاتے عامل اس شیشہ کو بھاری ت میں فروخت کرتے ہیں مگر آجکل اس شیشہ کے بنانے و سکھلانے والے عامل بھی ب کو بہت کم شاذ و نادر ملینگے پہلے ولایت سے یہ شیشہ بن کر آتا تھا فروخت ہوتا تھا ن اب اس کے بنانے والے بہت تھوڑے عامل ہیں اور بڑی مشکل سے یہ شیشہ اس خاص آدمیوں کو بنا کر دیتے ہیں ۔ ہم نے زر کثیر خرچ کر کے اس شیشہ کے انے کا نسخہ حاصل کیا ہے مگر ضمیر نے اجازت نہ دی کہ یہ راز بھی پوشیدہ رکھا اے اس لیے عوام کے فائدے کی خاطر اس کا مکمل نسخہ و ترکیب درج کرتے ہیں ۔ ید ہے کہ آپ اس شیشہ کو بنا کر و تجربہ کر کے ہم کو بھی کامیابی کا اطلاع دیں گے ۔

شیشہ بنانے کا نسخہ

ایک عدد شیشہ برنگ سفید اور گول نمونے کا ہو پھر اس کو سمندر جھاگ سے ف کریں جب آپ کو تسلی ہو جاوے یہ شیشہ صاف ہو گیا ہے تو پھر شیشہ کو لے اس کے اوپر مرغی کے انڈے کی زردی اور ایڈیم فارس وزنی ۳ ماشہ (اس کی نشانی ہے کہ پانی پر ڈالنے سے آگ بھڑکنے لگ جاتی ہے) ملا کر لیپ کر دیویں (مرغی کے ے کی زردی ۳ ماشہ الگ رکھ چھوڑیں) اور چھاؤں میں رکھ کر خشک کریں ۔ جب ف ہو جاوے تو پھر اس شیشے کے اوپر ذیل کی اشیاء سے نشان بنادیں ۔ کستوری ۳

ماشہ ۔ مشک عنبر ۳ ماشہ ۔ فنسلیں ۳ ماشہ سنگ مقناطیسی ۳ ماشہ ۔ بھنورہ کی مسی (جو کہ باغ میں دوپہر کے وقت پھولوں پر بھنورہ پھرتا ہے اس کو پکڑ لو پھر اس کو جلا کر اس کی راکھ بنا لو ۔ اس راکھ کو بھنورا کی مسی کہتے ہیں اب سب چیزوں کو الگ باریک کریں جب باریک ہو جاویں ۔ تو تین ماشہ روغن مرغا لے کر اس شیشہ کے اوپر ایک روپیہ کے برابر گول گول نشان بنا دیں جب بن جاوے تو ایک بڑا برتن لے کر اس کے اندر پانی بھر دیویں اور شیشہ کو لے کر اس میں رکھ دیویں تین دن کے بعد نکال کر رکھ دیویں ۔ ایک دن بھر پڑا رہے جب چار دن ہو جاویں تو بس پھر وہ آلہ تیار ہے ۔

ترکیب استعمال ترکال درشی آئینہ

صبح سویرے اٹھ کر ضروریات سے فارغ ہو کر نہا دھو کر اپنے بدن کو خوب صاف کریں اور اس شیشہ کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر اس میں اپنی شکل دیکھیں پھر ایک دو منٹ کے بعد جب آپ کو بجائے اپنی شکل کے کچھ اور نظر نہ آوے تو اپنے دل میں آواز دیویں کہ ایک میدان بن جاوے جب آپ کو میدان نظر آوے تو کہو ایک پانی چھڑکنے والا آوے جب آپ کو یہ معلوم ہو کہ کوئی آدمی پانی چھڑکتا ہے تو بولو کہ تم جاؤ اور دری بچھانے والا آوے جب آپ کو دری بچھی ہوئی نظر آوے تو کہدو کہ یہاں اب دربار لگ جاوے جب آپکو دربار لگا ہوا نظر آوے تو وہاں اپنے مذہب کے دیوتا کو بلا سکتے ہو مثلاً ہندو یا ہو سکھ ہو تو ہنومان کی حاضری کرو جب ان کی شکتی نظر آوے تو آپ اپنا سوال پیش کریں ہر سوال کا جواب ٹھیک ملیگا ۔ لیکن آپ چاہتے ہیں کہ ہمارا ایک آدمی مر گیا اس سے میری ملاقات ہو ۔ تھوڑی دیر میں آپ کو اپنے آدمی کی شکل نظر آوے گی اور اگر کوئی اور سوال ہے تو آپ کو وہ خود جواب دیں گے ۔ اور اگر مسلمان ہو تو سلیمان پیغمبر کی روح حاضر کرے اور ان سے اپنا سوال پیش کریں سب اسی طرح کوئی بھی مرد عورت سوال برابر کر سکتا ہے ۔ لیکن جسم پاک اور دل کا خیال برابر یکسو رہے ۔

اگر یہ شیشہ عورت نے دیکھنا ہے تو عورت کے لیے یہ شرط ضروری ہے کہ وہ عورت حاملہ ہرگز نہ ہو یعنے اس کے پیٹ میں بچہ نہ ہو اور وہ ماہواری ایام میں بھی نہ ہو ۔ تب وہ عورت اس شیشہ کو بغیر کسی پریکٹس و محنت کے دیکھ سکتی ہے ۔

بغیر کسی آلہ کے قدرتی راگ کا سنائی دینا

اہند شبدہ : ۔ اس راگ کا نام ہے جو انتہا کا سریلا اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے جس طرح چکور چاندنی پر بلبل پھولوں پر اور سانپ بین کی آواز پر مست ہوتا ہے اسی طرح آپ کے صوفی کا دل اس راگ پر عاشق ہے اس کے سنتے ہی قلب ساکن ہو جاتا ہے اور دل میں کوئی خواہش باقی نہیں رہتی جب یہ حالت انسان کی ہو گئی تو پھر اور کیا لینے جانا ہے ۔ جیو اور برہم کے درمیان جو پردہ حائل ہے وہ خود بخود اٹھ جاتا ہے ۔

عمل ۔ دن نکلنے سے دو گھنٹہ پہلے نہا دھو کر فارغ ہو جاؤ اور کسی علیحدہ کمرے میں آسن بھا آلتی مار کر بیٹھو ۔ اور تمام قسم کے خیالات کو دل سے محو کر کے دائیں کان میں سے اواز سننے کی کوشش کرو ۔

جب تم ہمہ تن محویت کی حالت میں چلے جاؤ گے اول اول مکھی کی سی بھنبھناہٹ کی طرح ایک آواز سنائی دیگی ۔ زاں بعد ساں ساں کی آواز اور پھر اس سے بدلکر انہد شبد ۔ اخاہ یہ کیسی پیاری آواز ہے لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا ہے ۔ کان جو سن سکتا ہے بولنے کی قوت نہیں رکھتا کہ بیان کرے ہر روز نصف گھنٹہ یا کم و بیش اس عمل کو کرو اور تاحیات قائم رکھو ۔

کراماتی آلہ

آخیر میں اب میں آپ کو توجہ ایک ایسے آلہ کیطرف دلاتا ہوں جس کے اوپر آپ عمل کر کے خود بخود بول اٹھیں گے ۔ کہ واقعی یہ ایک کرامات ہے اور پرانے بزرگوں کے سنائے ہوئے لطیفوں اور قصوں کے مطابق ہے یہ دراصل ہوتا ہے اپنی روح کو ایک طرف اور ایک دھیان میں لگا دینے کا عمل اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جب دماغ اور روح ایک طرف لگتے ہیں تو قوت تخیل جن خیالات میں ڈوبی ہوئی ہوتی ہے وہی خیالات روح لا کر سامنے رکھتی ہے جو کہ سب کے سب نظر آنے لگتے ہیں اور وہ آپ کو کئی دفعہ بتایا جا چکا ہے کہ روح میں شکتی ہے کہ جہاں جائے ہو کر آسکتی ہے اور تمام نظارے لا کر دماغ کے آگے رکھ سکتا ہے اور آپ کو وہاں تک بھی پہنچا سکتا ہے جس مقاموں پر کہ ان نظائر کا تعلق ہوتا ہے آپ خود ہزار بار دیکھ چکے ہیں کہ سو تو آپ اپنے مکان پر رہے ہوتے ہیں اور آپ کی روح آپ کو لے کر کبھی دہلی ۔ کبھی کابل اور کبھی جرمن اور کبھی انگلینڈ کھڑی ہوتی ہے اور آپ وہاں کی سیر کر رہے ہوتے ہیں اور وہاں کے لوگوں سے بات چیت تک کر آتے ہیں ۔ سوال و جواب کر آتے ہیں وغیرہ ۔ کہیں آپ دریا میں ڈوب رہے ہیں اور بچنے کے لیئے شور مچا رہے ہوتے ہیں ۔ جب آپ شور مچا رہے ہوتے ہیں تو آپ کے ساتھ سوئے ہوئے لوگ آپ کی آواز کو سنتے ہیں اور آپ کو کہتے ہیں کہ آپ کیا کر رہے ہیں کیا آپ ڈر تو نہیں گئے پوچھتے ہیں کہ کیا

بات تھی کہ آپ اس قدر شور کر رہے تھے آپ ان کو اپنا قصہ سنا رہے ہوتے ہیں بعض اوقات چور نے خواب میں آپ کو دبایا ہوتا ہے کبھی آپ آگ کے نظارے دیکھ رہے ہوتے ہیں اور آپ چیختے اور چلاتے ہیں وہ صرف خیال نہیں ہوتا آپ اس قدر زور سے چلاتے ہیں کہ آپ کے سونے والے آپ کی چیخوں کو سنتے ہیں ۔ کبھی آپ کسی محفل میں ہوتے ہیں کبھی کسی شادی میں ہوتے ہیں کبھی کوئی خوشی ہوتی ہے ۔ جس سے آپ خوش ہو کر قہقہے لگاتے ہیں مسکراتے ہیں ہنستے ہیں اور یہ سب کچھ آپ کے پاس والے سن رہے ہوتے ہیں اور آپ کو بیدار کرتے ہیں کہ خدا فضل کرے یہ کیا خیالات اور نظارے پیش کر رہے ہیں یہ سب کیوں ہوتا ہے آپ کی روح آپ کو ہر جگہ پر لے جا کر پہنچا دیتی ہے ۔ آگ کا عمل آپ کے مکان میں نہیں ہو رہا ہوتا دریا آپ کے گھر میں نہیں ہو رہا ہوتا ۔ محفل آپ کے مکان میں نہیں ہو رہی ہوتی ۔ انگلینڈ کے بازار آپ کے قیام گاہ پر نہیں ہوتے ۔ جرمن آپ کے شہر میں واقع نہیں ہوتا یہ سب کیا ہوتا ہے عملی طور پر آپ کی روح آپ کو وہاں لے جاتی ہے جہاں آپ سب کچھ دیکھا کرتے ہیں اور سنتے ہیں اور اس کے الحاق میں آپ جو کچھ کرتے ہیں اور آپ کا خاکی جسم آپ کے مکان میں کر رہا ہوتا ہے ۔ چونکہ یہ روحانی اور نورانی باتیں ہیں ۔ وہ ہر جگہ کو پہنچ سکتی ہیں مگر خاکی جسم ان مقامات پر نہیں پہنچ سکتا وہ آپ کے مکان پر پڑا ہوا سب کچھ کرتا رہتا ہے سو میں امید کرتا ہوں کہ آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ آپ کی روح آپ کو ہر مقام پر پہنچا سکتی ہے بشرطیکہ آپ اپنی روح کو تمام تفکرات سے علیحدہ کر کے اس طرف لے جانا چاہیں اور لے جائیں اب آپ کو میں بتاتا ہوں کہ وہ آلہ کس طرح تیار کریں جسے کہ آپ کراماتی آلہ کا نام دے سکیں اس قسم کے آلے بہت طریقوں پر تیار ہو سکتے ہیں آج میں آپ کو اس قسم کا آلہ بتاتا ہوں جسے آپ نے شاید پہلے نہ کبھی دیکھا ہو گا اور نہ سنا ہو گا آپ ایسا آلہ بخوبی نہایت ہی سستے

داموں میں تیار کرا سکتے ہیں اور ایک آلہ بیسوں روپے کو فروخت کر سکتے ہیں اس میں کوئی خاص قسم کی مشین نہیں لگی ہوتی صرف یہ ہوتا ہے کہ وہاں جا کر قوت تخیل جمع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے تمام روحانی طاقت بھی وہی کچھ جاتی ہے اور سب ایک جگہ جمع ہو کر ایک میگنٹ قدرتی طور پر پیدا ہو جاتا ہے اور روح خود پرواز کر کے آپ کو ایک ایسی جگہ پہنچا دیتی ہے جسے دیکھ کر آپ ششدر رہ جاتے ہیں۔

کراماتی آلہ بنانے کی ترکیب

آپ ایک ۹ انچ کا بکس تیار کریں ۔ جس کی لکڑی چمکدار گہرے سیاہ رنگ سے رنگی ہوئی ہو بکس کی لمبائی ۹ انچ ہو چوڑائی ۶ انچ ہو اور اونچائی تقریباً ۱۱ انچ ہو اس بکس میں نہ کوئی دروازہ لگانا ہے اور نہ ہی کوئی کھولنے کی جگہ یہ بکس شروع شروع جب آپ تیار کریں تو چاروں اطراف سے بند ہونا چاہیئے اس کے اندر اور باہر ہر اطراف میں گہرے رنگ کی سیاہی ہو ۔ اور اسے لمبائی کے بل سٹول کی طرح کھڑا کریں یعنی اونچائی اور چوڑائی والا طرف آسمان کی طرف اٹھا ہوا ہو ۔ اور ۹ انچ کی لمبائی والی اطراف چاروں اطراف مشرق ۔ مغرب ۔ شمال اور جنوب کی طرف ہوں اس کی شکل اس طرح بنے گی اب آپ اس کے اوپر سوراخ بالکل گولائی پر ہو پہلے ہی کمپاس سے اس کی گولائی بنا لی جاوے تا کہ کہیں وہ سوراخ چپٹا نہ رہ جاوے اگر ذرا بھی چپٹا رہ گیا تو آپ اس عمل میں نقص پیدا ہو گا اور آپ جو کچھ اس میں سے دیکھنا چاہتے ہیں ہرگز ہرگز نہ دیکھ سکیں گے ۔ اب آپ اس کی دوسری مقابل والی طرف بدل دیں یعنی کہ سوراخ والی طرف جس کا رخ آسمان کی طرف ہے ۔ اسے زمین پر لٹا

دیں ۔ اور چوڑائی اور اونچائی والی طرف کو آسمان کی طرف پہلے کی طرح کر دیں لمبائی والی طرف بالکل اسی طرح مشرق ۔ مغرب اور شمال اور جنوب کی طرف رہے اس وقت اس بکس کی شکل یہ ہے ۔

۶ انچ

اب آپ اس کے اوپر والی طرف ایک اور سوراخ نکالیں جس کا قطر زیادہ سے زیادہ نصف انچ سے زائد نہ ہو اور کم از کم ۰۲ء انچ ہو بہتر رہے گا ۔ کہ آپ کم سے کم قطر رکھیں یہ سوراخ بھی بالکل ہی گول ہونا چاہئیے اسے بھی کمپاس سے پہلے لکیر لیں ۔ اس سوراخ میں بھی اگر آپ کی گولائی میں ذرا بھی فرق رہا ۔ یا چپٹی جگہ کہیں ہوئی تو آپ کا عمل بخوبی سرانجام نہیں ہو گا جب آپ ان ہر دو اطراف پر سوراخ نکال چکیں تو اس بکس کو اب لمبائی کے بل لٹا دیں ۔ یعنی کہ یہ دونوں سوراخوں والے اطراف مشرق ۔ مغرب یا جنوب و شمال کی سمت ہو جاویں اور ۹ انچ والی لمبائی کی ایک طرف اوپر آسمان کی طرف ہو اور دوسری ۹ انچ والی طرف زمین پر لیٹی ہوئی ہو اور تیسری یا چوتھی طرف شمال جنوب مشرق یا مغرب کے دو اطراف پر لازمی رہے گی ۔ اب آپ اس لیٹے ہوئیے بکس کے ۹ انچ والے لمبائی کے آسمان کی طرف دیکھنے والی طرف کے عین مرکز میں ایک سوراخ گول نکالیں جس کا قطر نصف انچ سے زائد ہو ۔ نہ کم ۔ اس گولائی کو پہلے کمپاس (پرکار) سے لکیر لیں کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی کوئی جگہ چھٹی رہ جاوے اگر ایسا ہوا تو بھی آپ کا عمل تکمیل پذیر نہ ہو گا اس وقت آپ کے بکس کی یہ حالت ہو گی جس میں کہ وہ پڑا ہو گا ۔

اب آپ جب اس بکس میں اس طرح کے تین سوراخ نکال چکیں تو اس بکس کو کھول دیں اور ہر چھ اطراف کی تختیوں کو علیحدہ علیحدہ کر لیں پہلے تو ان تختیوں کے حاشیوں کو خوب سیاہ رنگ کی روغن سے گہرے طور رنگین کریں جو کہ ان کے فٹ کرتے ہوئے چھیلتے چھلتے کیل کانٹا گاڑتے سفید ہو گئے ہوں اس کے بعد آپ ان سوراخوں کے حاشیوں کو جو کہ چھیلنے اور برما وغیرہ نکلنے کے لئیے چلانے سے سفید پڑ گئے ہوں گے گہرا سیاہ روغن کر دیں اس کے بعد آپ نو انچ والی لمبائی والی لکڑی کے سوراخ کے مطابق کا ایک گول شیشہ سادہ یعنی کانچ کا ٹکڑا اس قسم کا کاٹیں جو کہ اس سوراخ میں بالکل ہی فٹ ہو کر آ جاوے اور ہل جل نہ سکے خیال رہے کہ کانچ کا جو ٹکڑا کاٹا جاوے وہ بالکل ہی گول ہو کہیں چپٹا نہ ہو ورنہ آپ کے عمل میں فرق پڑ جاویگا اس شیشہ کے ٹکڑے کو اس لکڑی کی تختی میں بالکل ہی فٹ کر چھوڑیں اس کے بعد آپ چھ انچ والے اس ٹکڑے کو اٹھا دیں جس کا قطر ۰۲ء انچ سے ۰۴ء انچ تک یا اس کے درمیان کسی پیمائش کا ہے اب آپ ایک شیشہ کا ٹکڑا اس کے مطابق گول کاٹیں جو کہ بالکل اس میں فٹ آ سکے اور فٹ کرنے پر ہلے جلے نہ گولائی میں بالکل ہی گول ہو کہیں سے بھی ذرا بھر چپٹا نہ ہو ورنہ آپ کے عمل میں فرق پڑ جاویگا اور نہ ہی اس کا حاشیہ یا محیط کریک ہو اسے بھی آپ اس چھ انچ والی لکڑی میں بالکل ہی فٹ کر چھوڑیں اب آپ تیسرے لکڑی کے تختہ کو لیں جس میں کہ ۰۲ء قطر کا سوراخ نکلا ہوا ہے اب آپ اس کے لئیے دو ایک جیسے کانچ کے ٹکڑے کاٹیں جو اس میں بالکل ہی فٹ آ سکتے ہوں کہیں سے چوڑے چپٹے نہ ہوں اور نہ ہی ان کا محیط ٹوٹا پھوٹا ہوا ہو بالکل عینک کے شیشے کی طرح گول ہوں ایک کانچ کے ٹکڑے کو آپ گہرے چمکدار سیاہ روغن سے ہر دو طرف اور کناروں پر بالکل روغن کر دیں اور خوب گہرا روغن کریں اسے رکھدیں اور دوسرے ٹکڑے کو لیں اسے ایک طرف اور دونوں کناروں سے

اسی روغن سے مرغن کر کے بالکل سیاہ کر دیں اور دوسری طرف اس کے مرکز میں اس خاکہ میں کھنچی اور بنی ہوئی گولائی کے مطابق نہایت ہی چمکدار سفید رنگ کے روغن سے رنگین کریں - یاد رہے کہ یہ ڈاٹ کا یعنی گولائی کا بالکل ہی گول نشان نہایت ہی چمکدار گہرا سفید رنگ کا ہونا چاہیئے - اب باقی جس قدر گولائی ہو اسے نہایت ہی چمکدار سیاہ روغن مرغن کر دیں - یاد رہے کہ سفید ڈاٹ پر کوئی سیاہی کا دھبہ ہرگز ہرگز ہی نہ پڑ جاوے اس شیشے کی یہ طرف اس طرح پر ہو گی - اب آپ اندر کی طرف اس دو رنگے شیشہ کو فٹ کریں اور سفید ڈاٹ والی طرف بکس کے اندر کی طرف فٹ ہو اور اسی لکڑی میں اس سوراخ میں اس شیشے کے اوپر دوسرا شیشہ جو ہر دو جانب سیاہ روغن سے رنگا پڑا ہے - فٹ کر دیں یعنی کہ دونوں شیشے ایک ہی سوراخ میں اوپر نیچے فٹ ہو جاویں جب یہ چاروں شیشے اپنی اپنی جگہ پر تینوں سوراخوں میں فٹ ہو جاویں تو اب آپ اس بکس کو اٹھا کر فٹ کر دیں یعنی اب آپ مکمل بکس رکھیں - کہ تین شیشے یعنی کانچ کے ٹکڑے تو سادہ قسم کے ہوں ان میں کوئی طاقت موجود نہ ہو مگر ایک شیشہ جو ۲ ۱۰ یا ۴ ۱۰ انچ یا اس کے درمیانی قطر کا ہے وہ (Magnified Glass) موٹا دکھانے والہ شیشہ ہونا چاہیئے بس اب کراماتی آلہ تیار ہے آپ اس طرح کے نظائر ملاحظہ فرماویں - اب میں آپ کی توجہ اس کے نظائر اور طریقہ دیکھنے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں -

کراماتی آلہ کی ترکیب استعمال

اب آپ اس آلہ کو اپنے ہاتھ میں لیں اور ایکاگر چت ہو کر بیٹھ جاویں اپنے دل و دماغ کو دنیاوی تفکرات سے بالکل پاک و صاف کریں اس کے بعد کراماتی آلہ کو

اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑیں - اور (Magnifred Glass) یعنے موٹا دکھانے والے شیشے کیطرف آپ کی آنکھوں کے سامنے ہو اور لمبائی کی طرف والا شیشہ آسمان کی طرف رہے- یاد رہے کہ یہ شیشہ بالکل نہیں رنگا جاویگا- یہ شیشہ اپنے رنگ یعنی کانچ کے اصلی رنگ پر ہو گا اس پر کسی قسم کا کوئی رنگ یا روغن نہیں چڑھایا جاویگا- تیسری طرف کا شیشہ آپ کی آنکھ کے بالمقابل کی طرف رہے گا اب آپ ایکاگر چت ہو کر اس کے ساتھ ایک آنکھ لگا کر شروع کریں- تھوڑی دیر تک تو آنکھوں کے سامنے ایک سفید ڈاٹ نظر آتا رہیگا جو کہ آپ کے شیشہ پر بنا ہوا ہے اس کے بعد آپ کے سر میں چکر آنے شروع ہو گے آپ اس کے چکر سے ہرگز ہرگز نہ گھبراویں- دو منٹ کے بعد نہایت ہی خوشنما باغ نظر آنے لگیگا- اس باغ کے عین وسط میں ایک سنگ مر مر کا بنا عالیشان محل نظر آویگا اور آپ کے عین مقابل ایک سنگ مرمر کی بنی ہوئی بارہ دری نظر آوے گی آپ ان تمام چیزوں کو دیکھ کر محو سے ہو جاویں اور نظر کو ادہر ادہر بھرنا شروع کریں گے مگر آپ کو چاہیے کہ آپ خوب محتاط رہیں اپنی نظر کو ادہر ادہر نہ پھیریں چونکہ باغ میں طرح طرح کے خوشنما پھل دار پھولدار درخت و پودے ہوں گے اور انواع و اقسام کے لذیذ پھل آپ کو نظر آنے لگیں گے- یا محل کی شوکت- سجاوٹ- بناوٹ اس قسم کی ہو گی کہ وہ آپ کو محو کرنے کی کوشش کرے گی- بارہ دری جو اس کے مقابل سنگ مرمر کی بنی ہوئی ہوگی اس کے مقابل فوارہ ہائے اپنا رنگ دکھا رہے ہوں گے- آپ کہیں ان سب چیزوں میں محو نہ ہو جائیں- دیکھیں بے شک دیکھیں خوب لطف حاصل کریں مگر اس قدر مسرور نہ ہوجاویں کہ آپ کا خیال بارہ دری سے ہٹ جاوے آپ دیکھینگے کہ اس بارہ دری میں تھوڑی دیر بعد ایک خاکروب آویگا اور خوب صفائی کریگا اس کے بعد وہ صفائی کر کے چلا جاویگا تو ایک سقہ آویگا جو اس بارہ دری میں چھڑکاؤ وغیرہ کرے گا آپ کو اس کے چھڑکاؤ میں ایک

خاص قسم کے گلاب کے پھول کی خوشبو آنے لگے گی جو آپ کے دماغ کو معطر کرتی ہوئی مسرور کرے گی اس کے بعد چند باوردی سپاہی آویں گے جو پہلے دریاں بچھائے جاوینگے اس کے بعد وہ سپاہی چلے جاویں گے اور آٹھ چوبدار ہاتھوں میں سونے چاندی کی چوبیں اٹھائے ہوئے باسلیقہ ہر ایک ستون کے ساتھ آکر کھڑے ہو جاویں گے اس کے بعد چند اراکین مجلس آکر اپنی اپنی نشتوں پر باسلیقہ تشریف فرما ہو گے۔ بعدہ ایک وزیر تشریف لاویں گے وہ درمیانی مسند کے نزدیک ایک نشست پر تشریف رکھیں گے اس کے پانچ منٹ بعد آپ کو مسرور محظوظ کرانے والے باجوں کی صدا آنی شروع گی۔ ان باجوں کی صدائیں پالکی پر چڑھے ہوئے ایک سفید ریش بزرگ تشریف لاویں گے جو کہ بطور صدر یا بادشاہ درمیانی نشت پر تشریف فرمادیں گے اس کے بیٹھتے ہی چوبدار باری باری انواع واقسام کے پھل اور پھولونسے لدے ہوئے تھال بطور تحفہ پیش کریں گے۔ جو قبول کر لیے جاویں گے اور صاحب صدر اراکین اور وزیر سے دریافت کرتے ہوں گے کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے کون کون نیا واقعہ گزرا۔ کون کون مرا۔ کون نیا پیدا ہوا کس کس نے کون کونسا کام کیا وغیرہ اس کے بعد صاحب صدر وزیر کی معرفت حکم دیں گے۔ کہ اگر کوئی رکن یا کوئی اور بات دریافت کرنا چاہتا ہے یا کوئی فریاد کرنلو کرے تو بیان کرے اس وقت دیکھنے والے کو چاہیے کہ جو کچھ بھی وہ دریافت کرنا چاہتا ہے دریافت کرے مگر یاد رہے کہ جو کچھ بھی کلام کرے۔ بڑا باادب ہو کر کلام کرے۔ تہذیب کو ہاتھ سے نہ چھوڑے جو کچھ بھی سوال کریگا اسے جواب باصواب اور بالکل ہی درست ملیگا کہ اس کا ماں باپ یا کوئی اور رشتہ دار جو اس جہان فانی سے رحلت فرما چکا ہے اسے اس کے درشن ہوں تو وہ جونہی اس کے لیے صدر یعنے بادشاہ سے التجا کریگا اس کی وہ استدعا فوراً قبول ہو گی اور منٹوں کے اندر اندر مطلوبہ صاحب مجسمہ طور آموجودہ ہوں گے اور دیکھنے والا ان سے جس قسم کی گفتگو کرنا چاہے کر سکیگا

وہ اس کو پورا جواب دیں گے جس سے کہ اس کی خوب تسلی ہوگی اس کے بعد جب سلسلہ بات چیت ختم ہوگا۔ تو صاحب صدر مجلس کے برخواست کرنیکا حکم صادر فرمادیں گے اور خود اٹھ کھڑے ہوں گے باجے اور شادیانے بجنے شروع ہو جاویں گے اور صاحب صدر کے ساتھ باقی ارکان محفل بھی بالحاظ و ادب اٹھ کھڑے ہونگے اور بارہ دری کے دروازہ تک پہنچ جائیں گے اور صاحب صدر جس طرح کہ پالکی میں تشریف لائے تھے اسی طرح اس پالکی میں واپس باغ کیطرف چلے جاویں گے اور درختوں کی آڑ میں غائب ہو جاوینگے اس کے بعد دیگر حاضرین بھی اس جگہ سے رخصت ہوں گے اگر دیکھنے والا چاہے وہ صاحب صدر سے یا کسی دوسرے آئے ہوئے صاحب سے بات چیت کرنے میں بہت زیادہ وقت خرچ کریگا جتنا وقت کہ صاحب صدر اس جگہ نہ بیٹھ سکتے ہوں تو بھی صاحب صدر دیکھنے والے عامل کو کہدیں گے کہ بھائی آج زیادہ وقت نہیں ہے چونکہ تم بہت رقت لے رہے ہو پھر دوسرے وقت پر بات چیت کرنا یہ کہکر بھی وہ باقی محفل برخاست کر دیں گے۔ غرضیکہ محفل برخاست ہونے کے بعد اور ارکان محفل کے چلے جانیکے بعد چوبدار بھی چلے جاویں گے اور اس کے بعد پہلے باوردی سپاہی آکر دریاں غالیچے اور سب سامان لے جاویں گے اور پھر صرف وہی بارہ دری ۔ محل اور باغ باقی رہ جاویگا۔ پہلے بارہ دری گم ہو گی اور اس کے بعد پھر محل غائب ہو جاویگا۔ اور پھر آہستہ آہستہ باغ چھوٹا ہوتا ہوا غائب ہو جاویگا اور اس کے بعد دیکھنے والے کے سامنے وہی سامنے کا سفید نشان رہ جاویگا۔

آئینہ مسمریزم عرف میڈیم سے بات چیت ہر تین حصے ختم شد

مردم شناسی انسان بنیادی جوہر ہے
اور جو اس جوہر سے محروم ہے وہ زندگی کے ہر موڑ پر ٹھوکر کھاتا ہے!
حضرت منجم اعظم قبلہ نے انسان کو انہی ٹھوکروں سے بچانے کیلئے
مردم شناسی کے موضوع پر
"مصباح القیافہ"
حال ہی میں تصنیف کیا ہے نیز قارئین کی سہولت کے لئے متعلقہ تصاویر
بھی شامل کر دی گئی ہیں جس سے معمولی اُردو پڑھا لکھا انسان بھی بخوبی اندازہ لگا سکتا
ہے کہ میرا مخاطب کن خصوصیات کا حامل ہے چار رنگا دیدہ زیب سرورق،
گرد پوش باتصویر۔ قیمت ۵۰ روپے
مکتبہ آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی ۔ ۱۲۵ ڈی ۲ گلبرگ ۔ نزد مین مارکیٹ لاہور
کاشانۂ زنجانی ۔ آرام باغ روڈ نزد جامع مسجد کراچی ۱
مصباح الرمل
نقطوں اور لکیروں کے اس بے پایاں علم میں
ماضی، حال اور مستقبل کے واقعات پوشیدہ ہیں اور علوم فلکیات
کیلئے اطمینان کا لاجواب بے مثال مرقع ہے
قیمت ۵۰ روپے
مکتبہ آئینہ قسمت
۱۲۵۔ ڈی ۲ گلبرگ نزد مین مارکیٹ لاہور
آرام باغ روڈ کراچی نمبر ۱

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

طلسماتِ سامری
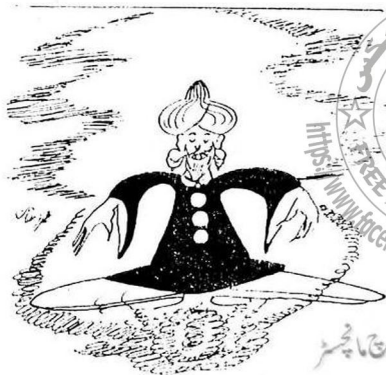
مصباح النجوم
مصنفہ
حضرت منجم اعظم صاحب
قیمت
حصہ اوّل : ۵۰ روپے
حصہ دوم : ۵۰ روپے
نجوم وہ علم ہے جس کے حاصل کئے بغیر نہ تو کوئی جفار بن سکتا ہے نہ نجومی اور نہ ہی رمال بلکہ علم الفراست کے بنیادی اصول بھی اسی علم پر مبنی ہیں۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ ایک ماہر منجم بن سکتے ہیں اور زائچہ کشید کر سکتے ہیں۔ اور اپنے ماضی اور مستقبل کو معلوم کر سکتے ہیں۔
مینیجر مکتبہ آئینہ قسمت لاہور

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم سیارگان: 2000ء-1951ء علم النجوم کے ہر طالب علم کے لئے یکساں مفید جس میں سبع سیارگان کے علاوہ یورانس' نیپچون اور پلوٹو کی لمحہ بہ لمحہ کی تفصیل موجود ہے۔ جس کی امریکن نیوی تصدیق کر چکی ہے قیمت:500روپے

مصباح الجفر: مکمل آئمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے علامہ حافظ کفایت حسین فرماتے ہیں کہ اس سے بہترین کتاب میری نظر سے نہیں گزری۔ قیمت:100روپے

خزینہ جفر: مبتدی حضرات کے لئے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت:50روپے

مصباح القیافہ: دنیائے مردم شناسی کے لئے نجم اعظم کی ایک صدا بہار تصنیف۔ قیمت:50روپے

مصباح الرمل: نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم ماضی' حال اور مستقبل جاننے کا راز۔ قیمت:50روپے

رموز سوال: (وقتی زائچہ) شائقان علوم فلکیات کے لئے اطمینان و انبساط کا دلکش مرقع۔ قیمت:50روپے

جامع النجوم: علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت:35روپے

مصباح الاعداد: علم الاعداد ا'2'3'4'5'6'7'8'9 سے پیشگوئیاں کرنے کے قواعد۔ قیمت:25روپے

مصباح الرویا: حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ' خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ قیمت:25روپے

مصباح الریمیا: شعبدہ بازی کیا ہے اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ قیمت:30روپے

مصباح الفراست: المشہور دنیا والوں کے ہاتھ' دست شناسی پر ایک جامع تصنیف۔ قیمت:40روپے

مصباح العملیات: اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ' اعمال قادریہ' اعمال چشتیہ کے قرآنی و روحانی تجربات کا روحانی تحفہ۔ قیمت:50روپے

آپ کی تاریخ ولادت: آپ کا ماضی' حال اور مستقبل' یہ کتاب آپ کو نجمین سے بے نیاز کر دے گی۔ قیمت:30روپے

تسخیرات ہمزاد: ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ قیمت:30روپے

استخارہ قرآنیہ: بخار اعظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔ ہدیہ:15روپے

استخارہ سجادیہ: سیدنا امام زین العابدین ابن حسین شہید کربلا کا زندہ معجزہ۔ ہدیہ:10روپے

مفاتح الغیب: حضور سیدنا صادق آل محمد کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ ہدیہ:20روپے

کلید ریس و سٹہ: شائقین ریس و سٹہ کے لئے انمول تحفہ۔ قیمت:25روپے

فیوض طلسمات: بد اعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ۔ قیمت:50روپے

بیاض عملیات: تلاش' دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔ قیمت:50روپے

قانون طلسمات: صدیوں پرانے عظیم و نادر عرابی سریانہ فوائد کا مرقع۔ قیمت:100روپے

سحر اسود: پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں۔ قیمت:40روپے

نوٹ۔ بیرون ملک کتابیں منگوانے کے لئے قیمت میں ڈاک خرچ شامل نہیں جبکہ اندرون ملک ڈاک کے چارجز تقریباً دس روپے فی کتاب الگ ہوں گے۔

منگوانے کا پتہ۔ مکتبہ آئینہ قسمت: کاشانہ زنجانی-125-ڈی گلبرگ 2 (نزد مین مارکیٹ) لاہور

پوسٹل کوڈ 54660 فون لاہور: 871932 فون کراچی: 217544